فہرست

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول اعظم ﷺ نے مسلمانوں کو ہر اس چیز کی تعلیم دی جن میں بھلائی اور فائدہ ہے تا کہ مسلمان ان باتوں پر عمل کر کے اپنے لئے مفید راہ تلاش کریں۔

موجودہ دور میں دین سے دوری کی وجہ سے اکثر عوام پریشانی کا شکار نظر آتی ہے۔ اس پر زیادتی یہ ہے کہ پریشانی کے وقت دین پر عمل کرنے کے بجائے اس پریشانی سے بچنے کے لئے لوگ دوسرے راستے تلاش کرتے ہیں۔ در در کی ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ اس کی پریشانی دیکھ کر اس کو مصائب میں جکڑا ہوا دیکھ کر نام نہاد عامل اس کو اور زیادہ پریشان کرتے ہیں۔ اس سے بڑی بڑی رقوم کی ڈیمانڈ کرتے ہیں۔ آپ نے سنا ہوگا کہ ''مرتا کیا نہ کرتا'' وہ غریب بے چارہ ان کے چنگل میں پھنس جاتا ہے کیونکہ اچھے اور کامل پیر بہت کم نظر آتے ہیں وہ ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتے، جگہ جگہ جعلی عاملوں، نجومیوں کی بھرمار عوام کو اچھی طرح لوٹ رہی ہے۔

عام آدمی یہ نہیں سوچتا کہ جب یہ ہر کام کر دیتے ہیں، تو فٹ پاتھ پر کیوں بیٹھے ہیں۔ اپنا بھی کام کر لینا چاہئے۔ نجومی دوسرے کا ہاتھ دیکھ کر بتا دیتا ہے کہ تمہیں یہ ملے گا۔ کوئی اس سے پوچھے کہ آپ دوسرے کا ہاتھ دیکھ کر بتا دیتے ہو کہ اس کو فلاں چیز کل ملے گی۔ آپ اپنا ہاتھ دیکھ کر کیوں نہیں معلوم کر لیتے کہ کل کون سے فٹ پاتھ پر بیٹھنا ہے۔ کہاں کے ایم سی والے نہیں آئیں گے۔ اس طرح ان کے آنے سے ان کا کاروبار خراب ہونے سے بھی بچ جائے گا۔ بلکہ اس طرح

کریں کہ یہ معلوم کرلیں کہ کس فٹ پاتھ پر زیادہ گاہک آئیں گے اور ایک دن میں دو تین لاکھ روپے کس جگہ سے ملنے کی امید ہے، وہیں جا کر اپنا بوریا بستر لے کر بیٹھ جائیں۔

الغرض کہ ان جعلی عاملوں اور نجومیوں نے عوام الناس کو پریشان کیا ہوا ہے۔ بعض امراض جن کے علاج کے کچھ کلینک کھلے ہوئے ہیں۔ سیدھے سادھے لوگوں کو نہیں معلوم ہوتا کہ یہ بیماری ہے اس کا علاج کسی اچھے ڈاکٹر سے کروالیا جائے۔ نہیں بلکہ اس کا اظہار کرتے ہوئے شرماتے ہیں۔ ان جھوٹے حکیموں اور جعلی ڈاکٹروں نے یہ پھیلا دیا ہے کہ یہ ایسے امراض ہیں جنہیں لوگوں کو نہ بتایا جائے صرف انہی حکیم اور ڈاکٹر حضرات کو بتایا جائے۔ پھر یہ اپنے مریض کو جیسے تیسے مشورے دے کر ان سے اچھی خاصی رقم بٹور لیتے ہیں۔ اب وہ مریض کسی کو مرض بتانے کے قابل نہیں رہتا اور نہ ہی اپنی ان خرچ کی ہوئی رقم کی تفصیل بتا سکتا ہے۔

نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان دھوکے بازوں کی وجہ سے عام آدمی کا اچھے لوگوں پر سے بھی اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ حالانکہ اچھے لوگ عوام الناس کے اردگرد ہی موجود ہوتے ہیں۔ مگر دین سے دور ہونے کی وجہ سے ایسے نیک لوگوں سے رابطہ نہیں رکھ پاتے۔ جس کی سزا انہیں کسی نہ کسی طرح بھگتنی پڑتی ہے۔

چاہیئے تو یہ کہ زیادہ سے زیادہ علماء کی مجلسوں میں شرکت کیا کریں۔ اس سے ایک فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ نیکی پر استقامت رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ بہت سارے دینی مسائل کا علم ہو جاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ دنیوی مسائل بھی ان بزرگوں کے مشوروں سے حل ہو جاتے ہیں۔

الحمدللہ علماء اہلسنت میں یہ طریقہ جاری رہا ہے کہ وہ عوام کو مشکلات کے وقت ان کے مسائل کے حل میں کسی نہ کسی طرح کی مدد فراہم کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ دعائیں اور وظائف پڑھتے

رہنے کی بھی تلقین کرتے رہتے ہیں۔

بے شک قرآنی دعاؤں میں بڑی برکتیں ہیں۔ اس سے بے شمار فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ قرآنی دعاؤں اور وظائف کو معمول بنانے سے مسائل تو حل ہو ہی جاتے ہیں مگر ساتھ ہی ساتھ دلوں کو ایک طرح کا اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ زیرِ نظر کتاب ہم نے اسی عنوان پر لکھی ہے تاکہ پریشانی اور مصیبت کے وقت ان کے سدباب کے لئے جہاں دوسرے طریقوں کا اختیار کیا جاتا ہے وہاں قرآنی دعاؤں اور وظائف سے بھی فائدہ حاصل کیا جائے۔

ان اعمال کے کرنے کی شرائط وضروری ہدایات

- ☆ ہر وظیفے کو باوضو پڑھیں اور باوضو ہاتھ لگائیں۔
- ☆ تمام فرائض کی پابندی کریں۔ نماز، ماہ رمضان کے روزے، زکوٰۃ اور حج وغیرہ
- ☆ جب بھی کوئی وظیفہ پڑھنے کی بات آئے تو اتنی آواز سے پڑھنا کہ اپنے کانوں تک آواز آئے۔ نماز، تلاوت اور مختلف وظائف میں یہ ضروری ہے
- ☆ ہر وظیفہ وعمل سے پہلے اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔
- ☆ اگر کوئی کام ہوجائے تو ایصال ثواب کے لئے اس کتاب کو مفت تقسیم کرنے کی نیت کریں

آدابِ قرآن

ادب نمبر 1: قرآن پاک پڑھنے سے پہلے باوضو ہونا۔

ادب نمبر 2: قرآن پاک پڑھنے سے پہلے خوشبو لگانا اور مسواک کرنا۔

ادب نمبر 3: جس جگہ تلاوت کی جارہی ہو اس جگہ تمباکو نوشی نہ کرنا، ہو سکے تو اگربتی جلانا۔

ادب نمبر 4: قرآن پاک کی تلاوت شروع اور ختم کرتے وقت قرآن پاک کو چومنا۔

ادب نمبر 5: تلاوت شروع کرتے وقت تعوذ' تسمیہ اور درود پاک پڑھنا۔

ادب نمبر 6: قرآن پاک پڑھتے وقت قبلہ رخ باادب بیٹھنا۔

ادب نمبر 7: قرآن پاک پڑھتے وقت پاؤں سمیٹ کر بیٹھنا۔

ادب نمبر 8: مجالس وعظ اور جمعہ کے خطبات میں حاضرین کی طرف رخ کر کے تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 9: قرآن پاک پڑھتے وقت کپڑوں کا پاک اور صاف ستھرا ہونا۔

ادب نمبر 10: قرآن پاک اونچی جگہ رحل یا تکیہ وغیرہ پر رکھ کر تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 11: تلاوت کرنے کے بعد قرآن پاک کو اونچی جگہ رکھنا۔

ادب نمبر 12: مطالب و معنی سمجھ کر تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 13: آیات اور سورتوں کو ترتیب سے پڑھنا۔

ادب نمبر 14: خوش الحانی سے تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 15: ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 16: تجوید و قرات کے ساتھ تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 17: قرآن پاک کے ظاہری و باطنی معنوں اور اس کے عجائب و غرائب پر غور کرنا۔

ادب نمبر 18: خوشی اور سرور کے ساتھ تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 19: بلا ناغہ روزانہ تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 20: قرآن پاک کی آیات کو دیکھ کر تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 21:عربی لہجہ میں تلاوت کی کوشش کرنا۔

ادب نمبر 22:غور اور توجہ سے تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 23:قرآن پاک پر ٹیک نہ لگانا اور نہ ہی اسے تکیہ بنانا۔

ادب نمبر 24:کوشش کر کے خشوع وخضوع سے تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 25:اللہ کے خوف کی وجہ سے دوران تلاوت غمزدہ ہونا۔

ادب نمبر 26:تلاوت کو کمائی کا ذریعہ نہ بنانا۔

ادب نمبر 27:قرآن پاک کو یاد کر کے نہ بھلانا۔

ادب نمبر 28:جہاں قرآن پاک کی بے حرمتی کا خدشہ ہو وہاں نہ لے جانا۔

ادب نمبر 29:شوروغل کی جگہ بازاروں اور میلوں میں قرآن پاک نہ پڑھنا۔

ادب نمبر 30:جہاں زیادہ آدمی اکٹھے ہوں وہاں پست آواز میں قرآن پاک پڑھنا۔

ادب نمبر 31:دوسروں کی تلاوت میں خلل پیدا نہ کرنا۔

ادب نمبر 32:دوران تلاوت دنیاوی گفتگو سے پرہیز کرنا۔

ادب نمبر 33:اگر مختصر وقت کیلئے بھی اٹھنا پڑے تو قرآن مجید کو کھلا نہ چھوڑنا۔

ادب نمبر 34: دوران تلاوت جمائی کو حد درجہ تک روکنا یا پھر منہ پر ہاتھ رکھنا اور چھینک آئے تو ''الحمدللہ'' کہنا۔

ادب نمبر 35:روزمرہ زندگی میں آیات کو غلط موقع ومحل پر استعمال نہ کرنا۔

ادب نمبر 36:قرآن پاک کو لیتے اور دیتے وقت دایاں ہاتھ استعمال کرنا۔

ادب نمبر 37:ہرروز قرآن پاک کی زیارت کرنا

ادب نمبر 38:قرآن کسی تجوید وقرأت کے ماہر استاد سے پڑھنا۔

ادب نمبر 39: تلاوت ختم کرتے وقت ''صدق اللہ العظیم'' ''اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا'' کہنا۔

ادب نمبر 40: قرآن پاک پر کوئی اور کتاب، قلم اور عینک وغیرہ نہ رکھنا۔

ادب نمبر 41: قرآن پاک کی آیات پڑھ کر دم کئے ہوئے پانی کو ناپاک جگہ نہ گرانا۔

ادب نمبر 42: قرآنی تعویذ یا اسلامی کتابچہ کو بیت الخلاء میں نہ لے جانا۔

ادب نمبر 43: دیواروں پر قرآن مجید کو نہ لکھنا۔

ادب نمبر 44: قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کو دفن کرنا۔

ادب نمبر 45: کسی آیت کو تھوک سے نہ مٹانا۔

ادب نمبر 46: قرآن مجید کو خوشخط کر کے ''عربی رسم الخط'' میں لکھنا۔

ادب نمبر 47: طالب علموں کے قریب تلاوت بلند آواز سے نہ کرنا۔

ادب نمبر 48: جب قرآن پاک لایا جائے تو تعظیماً اٹھنا۔

ادب نمبر 49: اگر دوران تلاوت بیت الخلاء جانا ہو تو قرآن کو بند کرنا۔

ادب نمبر 50: اگر قرآن پاک کا کوئی لفظ پڑھنا نہ آئے تو کسی سے پوچھنا۔

ادب نمبر 51: سر ڈھانپ کر تلاوت کرنا۔

ادب نمبر 52: قرآن پاک میں فکر و تدبر کرنا اور اہلسنت کی مستند تفاسیر کا مطالعہ کرنا۔

ادب نمبر 53: قرأت سبع میں سے جس قرأت پر تلاوت شروع کرے اسی پر ختم کرنا۔

ادب نمبر 54: قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے کرنا۔

ادب نمبر 55: قرآن پاک میں آیت سجدہ کے تلاوت کرنے یا سننے پر فوراً سجدہ کرنا۔

ادب نمبر 56: قرآن پاک کی تلاوت کو تمام اذکار سے افضل سمجھنا۔

ادب نمبر 57: کلام الٰہی کی قوت وتاثیر کا قائل ہونا کہ اس سے شفاء ہو سکتی ہے' مصیبت ٹل سکتی ہے' شفاعت کا ذریعہ ہے۔

قرآن مجید کا امتیاز

یہودیت

ہمارے سامنے اس وقت بائبل، انجیل اور وید کے کچھ نسخے موجود ہیں جن کو ان کے ماننے والے آسمانی کتب کہتے ہیں۔ قرآن مجید نے صرف زبور، تورات اور انجیل کو آسمانی کتب مانا ہے اور بائبل عہد عتیق میں ۴۷ کتابیں ہیں جن کی بابت ان کے ماننے والوں کا اعتقاد ہے کہ یہ کتب حضرت عیسٰی علیہ السلام سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کو ملی تھی۔ عہد جدید کی ۲۷ کتب میں جو عہد عیسٰی علیہ السلام میں الہام ہوئی ہیں، وہ کتب ہیں جن کا اکثر حصہ پہلے بھی عیسائی علماء میں مشکوک رہا ہے لیکن چوتھی صدی عیسوی میں مقام نائس کا تیج اور فلارنس میں بیٹھ کر عیسائی علماء نے مشورہ کیا اور مشکوک کتب کو مقبول بنا دیا

(صحف سماوی، صفحہ نمبر 14)

سچ تو یہ ہے کہ یہ سب کتب اس وجہ سے نامعتبر ہیں کہ ان کے ناقلوں کا ہم کو کہیں پتہ نہیں چلتا کہ آیا وہ سچے تھے یا جھوٹے، گمراہ تھے یا نیک راہ، قوی حافظہ والے تھے یا سہو ونسیان کے پتلے پھر جو پہنچا یا وہ بعینہ پہنچایا یا ملا جلا کر پہنچایا۔ جس واقعہ سے اس قدر ابہام ہو جب وہ واقعہ سچا نہیں مانا جا سکتا ہے تو کون اپنے عقائد، اپنے اعمال بلکہ خود اپنے آپ کو ان بے سند کتابوں کے حوالے کر سکتا ہے۔

عیسائیت

مذہب عیسائیت کا دارومدار انجیل مقدس پر ہے مگر انجیل کی تاریخی حیثیت کیا ہے؟ آپ یقین جانیں کہ اب اناجیل بھی غیر مستند ہیں۔ متیٰ کی اصلی انجیل دنیا سے ناپید ہے' اس کا بس ترجمہ ہے اور وہ بھی بلاعبارت اور بس۔ لوقا اور مرقس سے جو اناجیل منسوب ہیں ان کی حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں بزرگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں بھی نہ تھے۔ چنانچہ تیسری صدی میں ہی صداقت اناجیل کے بارے میں اختلاف شروع ہو گیا تھا اور عیسائی علماء کی ایک بڑی جماعت کو ماننا پڑا تھا کہ یہ انتساب غلطی سے ہے۔ پھر موجودہ اناجیل کی تعلیم شرک اور کفر سے لبریز ہے جو آسمانی تعلیمات کے برعکس ہیں' نیز بہت سی باتیں فحش ہیں اور بہت سی ناقابل عمل۔ اس لئے یہ اصلی انجیل نہیں ہوسکتی۔ ابھی ابھی امریکہ میں ایک کمیٹی بیٹھی جس نے فیصلہ کیا کہ ہر سال انجیلوں کے جو تازہ ایڈیشن نکلتے چلے آ رہے ہیں ان سے صداقت انجیل اور بھی مشتبہ ہوتی جا رہی ہے لہذا اب مزید کسی ردوقدح کی ضرورت نہیں ہے اور اب نئے ایڈیشن نہ نکالے جائیں۔

ایک انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ایک حواری برناباس کی طرف منسوب ہے' پاپائے روم کے کتب خانہ سے نکلی ہے وہ چونکہ عیسائی علماء کے متعدد آپریشنوں سے کسی قدر بچی رہی' اس لئے اس کے مضامین زیادہ تر قرآن سے ملتے جلتے ہیں لیکن بہرحال اصلی وہ بھی نہیں ہے۔ انجیلوں کے موجودہ عقائد کو بیان کیا جائے تو انسانیت کو شرم آتی ہے کہ کیا خدائی تعلیمات ایسی ہوسکتی ہیں؟

سناتن دھرم

اب آیئے سناتن دھرم یعنی ہندوازم کی جانب۔ ان کی کتب ''وید'' کے حصے بھی آسمانی کتب نہیں ہیں کیونکہ ان کو خود آسمانی کتب ہونے کا دعویٰ نہیں ہے نیز ان کی تاریخ کا کچھ پتہ نہیں ملتا۔ بعض ہندو علماء کہتے ہیں کہ ''یہ ویاس جی کی مرتب کردہ ہیں جو زرتشت کے زمانہ میں تھے اور بلخ جا کر زرتشت کے شاگرد ہو گئے تھے'' بعضوں نے لکھا ہے کہ ''یہ کسی برہمن کی بنائی ہوئی ہیں'' پروفیسر پنڈت کرشن کمار بھٹاچاریہ کلکتہ کالج انڈیا میں سنسکرت کے پروفیسر تھے' انہوں نے لکھا کہ رگ وید کے حصے اس ملک کے شاعروں اور رشیوں نے تصنیف کئے ہیں اور وہ مختلف زبانوں میں لکھے گئے ہیں پھر اونچ نیچ' ذات پات' معبودوں کی کثرت' بہتات' یہ وہ باتیں ہیں جو عقل و انسانیت دونوں کے دامن پر بدنما داغ ہیں'' کبھی بھی یہ رب العالمین کی تعلیم کردہ نہیں ہو سکتیں' نیز اس میں بعض ایسی بے حیائی کی باتیں بلکہ تعلیمات ملتی ہیں جن کو قلم ظاہر نہیں کر سکتا۔ ان وجوہات کے سبب ماننا پڑے گا کہ یہ بھی ہرگز آسمانی کتاب نہیں ہے۔

''مہابھارت میں ویدوں کے احکام ایک دوسرے سے متضاد ہیں' اسی طرح سمرتی کے احکام بھی متضاد ہیں' کوئی رشی ایسا نہیں جس کی تعلیمات دوسرے رشی کے مخالف نہ ہوں'' (ہندو ازم' صفحہ 62)

یہ حقیقت ہے کہ مختلف زمانوں میں مختلف شاعروں نے اپنے ماحول' معاشرہ' بود و باش' رسوم و روایات' قصص و حکایات کے متعلق جو کچھ نظم کیا' وہ آریاؤں کی خانہ بدوش زندگی اور بعد میں کاشت کاری کے زمانہ میں زبان زد خلائق تھا۔ بعد میں ویاس جی نے ان میں اپنے مسلک و خیالات کا اضافہ کیا۔ ممکن ہے کہ ویدوں میں کہیں کہیں الہامی تعلیمات ہوں کیونکہ ان میں شرکیہ تعلیمات کے ساتھ ساتھ کہیں الہامی تعلیمات کی جھلک بھی دکھائی دی جاتی ہے۔ میتا پراں بحوالہ ہندوازم صفحہ 90 پر لکھا ہے۔

’’وید میں متعدد بار تحریف ہوئی ہے۔ رشیوں کی نسلوں نے اس میں نگاہ کی خرابی اور دل کی لغزش کی وجہ سے بہت سی اختلافی چیزیں داخل کر دی ہیں۔ منتروں برہمنوں اور کلپ سوتوں کے متن میں بہت سی تبدیلیاں ہو گئیں اور رگ یجر اور سام وید بار بار مدون ہوئے' پہلے یجر وید ایک ہی تھا پھر اس کے دو حصے ہو گئے' اسی طرح بعد کے زمانے میں تینوں ویدوں میں فساد تضاد واقع ہو گیا‘‘

فرانسیسی عالم ڈاکٹر لبیان لکھتا ہے:

’’ان ہزارہا جلدوں میں جو ہندوؤں نے اپنے تین ہزار سال کے تمدن میں تصنیف کی ہیں' ایک تاریخی واقعہ بھی صحت کے ساتھ درج نہیں ہے۔ اس زمانہ کے کسی واقعہ کو معین کرنے کے لئے ہمیں بیرونی سہاروں سے کام لینا پڑتا ہے۔ ان تاریخی کتابوں میں یہ عجیب وغریب خاصیت یعنی ہر چیز کو غلط اور غیر فطری صورت میں دیکھنے کی بہتات سے پائی جاتی ہے اور انسان کو اس خیال پر مجبور کرتی ہے کہ ان کا دماغ ہی ٹیڑھا ہے۔ قدیم ہندوؤں کی کوئی تاریخ ہی نہیں ہے اور نہ عمارات اور یادگاروں سیاس کی تلافی ہوتی ہے۔ ہندوستان کا تاریخی زمانہ فی الواقع مسلمانوں کی فوج کشی کے بعد شروع ہوا اور ہندوستان کے پہلے مورخ مسلمان ہیں۔‘‘

ہندوؤں کی متبرک کتابیں وید ہیں جن کی تعداد چار ہیں۔

1۔ رگ وید 2۔ سام وید 3۔ یجر وید 4۔ اتھر وید

وید کا ایک نام سمرتی بھی ہے جس کا مطلب ہے سنی سنائی باتیں۔ اس میں دو ہزار برس پر محیط لٹریچر ہے۔ سب سے پرانا رگ وید ہے۔ اس میں سے بقیہ وید بنائے گئے ہیں۔ ایک وقت ایسا بھی آیا جب رگ وید ضائع ہو چکی تھی۔ یہ وید برہمنوں کے سینہ بسینہ روایات کی شکل میں منتقل ہوتا رہتا تھا‘‘

(تمدن ہند، صفحہ 144 تا 147)

اگرچہ ہندوازم کے متعلق بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے مگر ہم اس مذہب کی تعلیمات اور ہندوؤں کی روزانہ کی عبادات پر نظر ڈالتے ہیں تو توحید کی جگہ ہمیں کفر وشرک، اصنام پرستی اور مظاہر پرستی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔ بقول ہندوؤں کے ان دیوتاؤں کی کل تعداد تینتیس کروڑ ہے۔ ہندوؤں نے زمین کے ہر جاندار و بے جان کا ایک ایک دیوتا بنایا ہوا ہے۔ اگر کائنات کے ہر سیارے اور ستارے کا بھی دیوتا مقرر کریں تو تینتیس کروڑ کیا، لاتعداد دیوتا بنانے پڑیں گے۔

ویدوں کی جملہ تعلیمات کی مختصر تشریح یہ ہے۔

☆ ویدوں کی تعلیمات انسانوں پر ظلم وزیادتی کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ انسانیت کی تذلیل اور کمزوروں اور نیچی ذات والوں کے استحصال کا درس دیتی ہیں۔

☆ ویدیں نفرت کا پرچار کرتی ہیں۔ لوٹ مار اور غارت گری کو اونچی ذات والوں کے لئے جائز قرار دیتی ہیں اور اونچ نیچ پیدا کر کے غیر مساوی سلوک کا حکم دیتی ہیں۔

☆ وید عبادات کے ضمن بت پرستی اور کفر وشرک کی تعلیم دیتی ہیں، جو خطرناک ترین اور ناقابل معافی گناہ ہے۔

☆ ویدوں کی تعلیمات انسانی ذہن کی اختراع ہیں جن کا جزوی طور پر بھی کوئی حصہ الہامی تعلیمات سے ذرہ برابر بھی تعلق نہیں رکھتا۔

☆ ویدوں میں برہمن کو غیر منصفانہ حد تک حقوق دیئے گئے ہیں جو کام دوسروں کے لئے گناہ ہیں، برہمن کے لئے جائز قرار دیئے گئے ہیں اور غیر برہمن کے حقوق کو بری طرح سے پامال کر کے ان کی حق تلفیاں کی گئی ہیں۔

☆ ویدیں خود ساختہ دیوتاؤں اجرام فلکی، آگ، پانی، ہوا اور مٹی کی پرستش کی اجازت دیتی

ہیں۔

☆ ویدوں میں انسانوں کو خدا کا درجہ دیا گیا ہے۔

☆ ویدوں میں اندار اوشنو اور برہما دیوتاؤں (خودساختہ معبودوں) کا تذکرہ کیا گیا ہے اور ان کی حرام کاریاں شہوت پرستیاں بھی مذکور ہیں جو ان کو عام نیک انسان سے بھی پست درجہ پر ظاہر کرتی ہیں اسی طرح بری طرح سے ان کی بے حرمتی کی گئی ہے۔

☆ ویدوں میں انسانی عضو تناسل کی پرستش کی تلقین کی گئی ہے جس کی مثال قدیم بت پرست قوموں میں بھی نہیں ملتی۔

☆ وہ خدا ہی کیا جو تخلیق ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ تو تمام عیوب سے پاک ہے مگر ویدوں میں نہ صرف تخلیق کائنات کے حوالے سے غیر منطقی تعلیمات دی گئی ہیں بلکہ دیوتاؤں کی تخلیق کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔

☆ اس پر بس نہیں بلکہ دیوتاؤں کو مخلوق تصور کر کے ان کی بیویاں بھی بتائی گئی ہیں جن کا نام سری دیوی، کالی کلکتہ والی اور لکشمی دیوی ہے۔

☆ ویدوں میں عورتوں کی بری طرح تذلیل کی گئی ہے، ان کو جائز حقوق نہیں دیئے گئے۔

☆ ویدوں میں برہمنوں کے حلولی دیوتاؤں کا بھی ذکر ہے، جیسے کرشن، ہنومان وغیرہ۔

☆ ویدوں میں آخرت کا تصور بھی غیر حقیقی نا قابل یقین ہے۔

☆ ان ویدوں کو پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ ان کے ماننے والوں میں شادی کا رواج مفقود تھا۔ یہ لوگ مادر پدر آزاد تھے اور جنسی تسکین کے لئے فواحشات کا سہارا لیتے تھے۔ یہ لوگ جنسی تسکین کے لئے اپنی ماں، بہن، بیٹی سے بھی منہ کالا کر لیتے تھے۔ ویدوں کی تعلیمات نے ان میں آج تک وہ اثرات باقی رکھے ہیں۔ تاریخ میں ہے کہ راجہ داہر نے اپنی سگی بہن

سے شادی کر لی تھی۔ مذہب کے نام پر آج بھی یہ لوگ جنسی بے راہ روی کا شکار ہیں۔

☆ ویدوں کو ماننے والے لوگ مندروں میں ہم بستری کرنے کو بڑی عبادت سمجھتے ہیں۔ چنانچہ پانچ ہزار برس قبل بابل ونینوا کی تہذیب میں بھی مندروں کا یہی عالم تھا اور سرشام نوجوان مندروں کا رخ کر لیتے تھے' اس دور میں دیوداسیوں (جوان عورتوں) کو یہ ذہن نشین کروادیا جاتا تھا کہ مردوں کے ساتھ شب بستری اور ہم بستری بہت بڑی عبادت اور ثواب کا کام ہے۔ یہ روایت مندروں میں آج بھی دیکھی جاسکتی ہے' اس دور میں فحاشی کی تمام صورتیں موجود تھیں۔

ان باتوں سے ثابت ہوا کہ آج سوائے قرآن کے کوئی بھی مذہبی کتاب ایسی نہیں جو منزل من اللہ ہو اور اپنی اصلی حالت پر سلامت ہو۔ قرآن مجید کا ایک ایک حرف' ایک ایک نقطہ محفوظ ہے۔ اس کی تعلیمات نے ایک مردہ عالم کو زندگی کی جنت الفردوس بخشی تھی' جو آج بھی زندہ ہے اور کروڑوں سینوں میں محفوظ ہے اور جس کی تعلیمات کی طرف چاروناچار یورپ' امریکہ اور دنیا کی تمام قومیں آہستہ آہستہ کھینچی چلی آ رہی ہیں۔ ان مضبوط اور ناقابل انکار شہادتوں سے ثابت ہو چکا ہے کہ آج سے ساڑھے چودہ سو سال سے پہلے سارا عالم واقعی جہالت' شک' لامذہبیت' بے دینی اور گمراہی کی خطرناک دلدلوں میں پھنسا ہوا تھا۔ دنیا ایک ایسے ہدایت نامے کی منتظر تھی' جو لاریب فیہ ہو اور ایک ایسے رہنما کے لئے بے چین تھی جو لیکون للعالمین نذیرا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا پر رحم فرمایا اور ان میں اپنے نبی رحمت محمد رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرما کر ان کو اپنا کلام قرآن مجید عطا فرمایا جس سے ساری دنیا کی جہالت اور گمراہی ختم ہو گئی۔

اسماء القرآن

اللہ تعالیٰ کے بہت سے اچھے نام ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی عظمت و شان کی دلیل ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید کے بھی بہت سے اسماء والقاب ہیں جو اس کی عالی مرتبت، عظیم الشان اور بلند مقام والا ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ ذیل میں قرآن مجید کے اسماء والقابات کا قرآن ہی کی روشنی میں ذکر کیا جاتا ہے تاکہ آپ جان سکیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کو کیسے کیسے حسین القابات سے یاد کیا ہے۔

القرآن

القرآن: یہ قرآن مجید کا ذاتی نام ہے۔ قرآن مجید کو القرآن کہنے کی کئی وجوہات ہیں جو درج ذیل ہیں۔

☆ یہ لفظ غیر مشتق ہے اور اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب کے مخصوص نام کے طور پر بولا جاتا ہے۔ جیسے تورات، زبور اور انجیل کے الفاظ دیگر آسمانی کتب کے نام ہیں۔

☆ لفظ القرآن ''قرن'' سے لیا گیا ہے جس کے معنی ''ملانا'' کے ہیں کیونکہ اس میں سورتیں، آیات اور حروف ملائے گئے ہیں اس لئے اسے القرآن کہتے ہیں۔

☆ لفظ القرآن ''قرء'' کا مصدر ہے جس کا معنی ہے پڑھنا۔ اس لحاظ سے اس کا معنی ہوا پڑھی جانے والی کتاب۔ یہ بات بلاخوف وخطر کہی جا سکتی ہے کہ قرآن مجید دنیا کی تمام الہامی اور غیر الہامی کتابوں میں سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے۔

الکتاب

لکھی ہوئی یا جمع کی ہوئی کتاب۔ درج ذیل وجوہ کی بناء پر قرآن مجید کو ''الکتاب'' کہا گیا ہے۔

☆ الکتاب مصدر ہے اور اس کے اصل معنی ''جمع کرنا'' ہیں اور یہ مکتوب (لکھی ہوئی کتاب) کے معنی میں ہے۔ کتاب کے لفظ سے ہی ذہن میں یہ تصور ابھرتا ہے کہ یہ ایک منظم و مرتب چیز ہے۔ بکھرے ہوئے اوراق کو کتاب نہیں کہا جاتا۔ اس لحاظ سے قرآن مجید کو کتاب اس لئے کہا گیا ہے کہ اس میں مختلف علوم و معارف واقعات و قصص اور خبریں منظم و مربوط صورت میں جمع ہیں۔

☆ الکتاب کے معنی اگر ''لکھا ہوا'' لئے جائیں تو یہ اس لئے درست ہے کہ قرآن لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ نتیجے کے لحاظ سے اسے کتاب کہا گیا ہو کیونکہ نبی کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ نے قرآن مجید لکھوانے کا اہتمام فرمایا۔

☆ الکتاب مجموعہ قوانین کو بھی کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اس کے قانونی کتاب ہونے کی وضاحت سورۃ النساء کی آیت نمبر 105 میں اس طرح موجود ہے۔

''ہم نے حق کے ساتھ آپ ﷺ کی طرف یہ کتاب نازل فرمائی تا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں''

☆ الکتاب کا لفظ ''خط'' کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ سورۃ النحل میں ارشاد ربانی ہے

''میری طرف سے ایک عزت والا خط آیا ہے''

اس کا مطلب ہے کہ قرآن مجید اللہ رب العالمین کی طرف سے تمام دنیا کے لوگوں کے لئے ایک کھلا خط ہے جو ہدایت الٰہی پر مبنی ہے۔

المبین

یعنی واضح یا صاف صاف بیان کرنے والی کتاب۔ قرآن مجید ہر چیز کو واضح اور خوب واضح بیان کرتا ہے۔ غور وخوض اور خلوص نیت کے ساتھ پڑھنے والے کے لئے اس میں قطعا کوئی الجھن نہیں۔ اس کے احکام اور اوامر ونواہی بالکل واضح ہیں۔

الکریم

الکریم کے معنی ہیں عزت واحترام والا۔ قرآن مجید کا ایک ادب واحترام تو یہ ہے کہ اس کو ترتیل وتجوید کے ساتھ پڑھا جائے اور اسے سمجھ کر اس کے تقاضوں کے مطابق زندگی بسر کی جائے' جو آدمی قرآن کے خلاف زندگی بسر کر رہا ہے وہ قرآن کا ادب واحترام کرنے والا نہیں۔ دوسرا اس کا ظاہری ادب ہے اور یہ حقیقت ہے کہ لوگ جس قدر قرآن پاک کی ظاہری عزت و توقیر کرتے ہیں' وہ کسی اور کتاب کے حصے میں نہیں آئی۔

کلام اللہ

یعنی اللہ کا کلام۔ کیا قرآن مجید کی اہمیت وشرف کے لئے یہ کافی نہیں ہے کہ یہ اللہ' ہمارے خالق ومالک کا کلام ہے؟

النور

یعنی روشنی...... قرآن مجید جہالت' تعصب اور ضلالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں واضح روشنی ہے۔

ھدیٰ

ہدیٰ کے معنی ہیں ہدایت ورہنمائی۔ ہدیٰ مصدر ہے اور اسم فاعل کے معنی میں ہے۔یعنی اس کا معنی ہے رہنمائی کرنے والا۔قرآن مجید نے ہمیں زندگی کی تاریک راہوں میں رہنمائی اور روشنی فراہم فرمائی۔اسی رہنمائی کا نتیجہ ہے کہ قرآن کے بتائے ہوئے حقائق کے بارے میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔قرآن مجید کی رہنمائی تمام انسانوں کے لئے ہے لیکن اس رہنمائی سے ایمان والے اور متقی ہی فیضیاب ہوتے ہیں۔

رحمتہ

رحمتہ کے معنی ہیں برکت' مہر ومحبت' انسانیت جہالت وضلالت اور کفر وشرک کے اندھیروں میں بھٹک رہی تھی۔ان حالات میں قرآن مجید فرقان حمید کتاب رحمت بن کر نازل ہوا۔نامرادی کے طوفانوں کے مقابل قرآن مجید فرقان حمید نے انسان کو اپنے دامن رحمت میں چھپالیا اور اس رحمت نے قیامت تک کے انسانوں کے لئے معاشی' معاشرتی اور اخلاقی ناہمواریوں کو دور کر کے ایک عظیم انقلاب ظاہر کیا جس سے انسانیت قیامت تک مستفید ہوگی۔

الفرقان

فرقان کے معنی ہیں حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا۔قرآن مجید کو فرقان کہنے کی وجہ یہ بھی ہے کہ تبدیل شدہ پہلی کتب ساویہ کی تعلیمات کو قرآن نے الگ تھلگ کر کے حق و باطل اور توحید وشرک کے درمیان ٹھوس دلائل وشواہد کے ذریعے واضح فرق کا خط کھینچ دیا۔

شفاء

شفاء کے معنی ہیں تندرستی۔قرآن مجید فرقان حمید روح کے علاوہ جسم کی بیماریوں کے لئے بھی شفاء ہے۔اس میں عجب تاثیر ہے۔لاکھوں کروڑوں بیمار اس کی چند آیات یا چند سورتیں پڑھ کر

شفایاب ہوتے رہتے ہیں جیسا کہ اخبارات ورسائل میں اس کے شواہد ملتے ہیں۔ ابھی چند ماہ پہلے ایک مریض انگلینڈ میں علاج کروانے کے لئے گیا تو اس کے مرض کو لاعلاج قرار دے دیا گیا۔ اس نے سورۂ یٰسین پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینا شروع کیا تو چند دن میں اچھا ہو گیا۔ جب ڈاکٹروں نے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے صاف صاف بیان کر دیا کہ یہ قرآن مجید کی سورۂ یٰسین کی برکت ہے۔ اس بات کو سننے کی دیر تھی کہ سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کیا ہوا پانی لیبارٹری میں چیک کیا گیا تو واقعی اس میں شفاء کے اجزاء موجود تھے۔ قرآن حکیم کے اس معجزہ کو دیکھ کر انگلینڈ کے جید ڈاکٹر حضرات اور ماہرین امراض نے اسلام قبول کر لیا۔ قرآن مجید کی آیات یا دعائیں پڑھ کر دم کرنا نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔

موعظۃ

موعظۃ کے معنی ہیں نصیحت آمیز کتاب۔ قرآن مجید سے ایک طرف تو عام انسانوں کو دین حق کے متعلق واضح حقائق معلوم ہوتے ہیں اور دوسری طرف مومنوں اور متقیوں کے لئے یہ کتاب ہدایت وموعظت کا مجموعہ ہے۔ ہدایت اور موعظت کا رشتہ حد درجہ منطقی ہے جو چیز رہنمائی کرے گی وہ راہ کے خطرات سے بھی آگاہ کرے گی۔ موعظۃ کے یہ معنی بھی ہیں ''اعمال کے اچھے اور برے نتائج سے اس طرح باخبر کرنا کہ دلوں کی کیفیت بدل جائے'' لغوی لحاظ سے ''وعظ'' کے معنی حکم دینا اور (برے کام سے) روکنا بھی ہیں۔ گویا قرآن نیک اعمال کا حکم دیتا ہے اور برے اعمال سے حکمتاً روکتا بھی ہے۔

ذکر

ذکر معنی ہیں یاد۔ ذکر اس شے کو کہتے ہیں جو ذہن میں ایسے محفوظ ہو کہ بھلائی نہ جا سکے اور نہ

ہی اسے فراموش کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت اس طرح کی کہ لوگوں کے سینوں میں اسے محفوظ کر دیا۔ دنیا میں یہ واحد کتاب ہے جسے لوگ زبانی یاد کرتے ہیں آج بھی بے شمار بڑوں اور بچوں کے سینوں میں یہ کتاب موجود ہے یہی وجہ ہے کہ چودہ صدیوں سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود آج تک کوئی قرآن مجید میں ایک حرف بھی تبدیل نہیں کر سکا۔ قرآن مجید میں دین کی تفصیلات بھی ہیں اور پہلی امتوں کے حالات بھی، اس لئے بھی اسے ''ذکر'' کا نام دیا گیا ہے۔

مبارک

مبارک کے معنی ہیں برکت والی یا برکت والا۔ جو کتاب رشد و ہدایت کا مرقع، حکمت و دانائی کا منبع، دینی تفصیلات کا گنجینہ، روحانی اور جسمانی بیماریوں کی دوا، بیماریوں کی شفائی، پڑھنے وعظ و نصیحت اور عبرت حاصل کرنے میں انتہائی سہل اور آسان ہو، جس کی تعلیمات تمام انسانیت کے لئے ہوں، جس کا ایک حرف پڑھنے سے دس دس نیکیاں ملیں، جس پر عمل کرنے سے دنیا اور آخرت کی کامیابی و کامرانی حاصل ہو، وہ یقینا مبارک لقب والی کتاب قرآن مجید ہی ہے۔ اس میں شک کرنا کفر ہے۔

علیٌ

عربی زبان کا مقولہ ہے ''بادشاہ کا کلام، کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے'' اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے تو اس کا کلام بھی فصاحت و بلاغت، وعظ و نصیحت، نظم و ترتیب، اثر انگیزی، سہل انداز بیان، اعجاز اور دیگر خوبیوں کی بناء پر تمام کلاموں سے ارفع و اعلیٰ ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔

حکمۃ

حکمت کا مفہوم عام طور پر دانائی ہی بیان کیا جاتا ہے جبکہ اس کے مفہوم میں قرآن حکیم کو حکمت بالغہ کہا گیا ہے کیونکہ یہ انسان کو ان فیصلوں' اس تناسب اور مقام عدل تک پہنچاتا ہے جو اس کی منزل ہے۔ حکمت میں قوت کا عنصر بھی شامل ہے اور یہی عنصر اسلامی نظام مملکت کو ایک نظام حکمت میں بدل دیتا ہے۔

حکیم

حکیم اگر حکمت والی کتاب کے مفہوم میں ہو تو حکمت کی وضاحت ہو چکی ہے اور حکیم اگر محکم (مضبوط' ٹھوس اور پختہ) کے معنی میں ہو تو اس سے مراد وہ کتاب ہے جس کے حلال وحرام اور حدود' محکم ومضبوط ہیں۔ ان میں کبھی تبدیلی نہ آئے گی یا جو غلطیوں اور اختلاف سے پاک اور مبراء کتاب ہو اس کو کتاب حکیم کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید کیوں کہ ان تمام اوصاف سے متصف ہے اس لئے اسے حکیم کے لقب سے یاد کیا گیا ہے۔

یعنی نگران' محافظ اور گواہی دینے والا۔ باقی کتب سماویہ کے لئے قرآن مجید محافظ اور گواہی دینے والا ہے۔ پہلی آسمانی کتب میں چونکہ تحریفات ہو چکی ہیں اس لئے بھی قرآن مجید کی بات فیصلہ کن ہے کہ اس میں تحریف کا شائبہ بھی موجود نہیں۔

حبل اللہ

یعنی اللہ کی رسی ...... جو قرآن کو مضبوطی سے پکڑ لے اور اس پر عمل کرے وہ ہدایت ورہنمائی

حاصل کرے گا اور اسے اللہ تعالیٰ کی معرفت نصیب ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا و آخرت میں کامیابیاں نصیب ہوں گی۔قرآن مجید کو حبل اللہ اس لئے کہا گیا ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی معرفت تک پہنچاتا ہے۔

صراط مستقیم

یعنی سیدھا راستہ۔قرآن مجید کا ایک ایسا راستہ ہے جو سیدھا جنت کو جاتا ہے اس میں کوئی کجی اور ٹیڑھ نہیں ہے۔بے شک جو قرآن کے احکامات پر عمل کرتا ہے وہ صراط مستقیم پر ہے۔یہی ازلی و ابدی سچ ہے۔

قیم

قیم کے معنی سیدھا اور صاف ہونے کے ہیں۔قرآن مجید چونکہ تمام گناہوں سے پاک صاف زندگی گزارنے کا حکم دیتا ہے اس لئے اسے ''کتاب قیم'' کہا گیا ہے۔

چند ضروری اصطلاحات

القرآن

قرآن کے معنی ہیں ''پڑھنا'' اللہ تعالیٰ نے خود اپنے کلام کو قرآن کے نام نامی سے موسوم فرمایا ہے۔قرآن مجید کی متعدد آیات میں یہ لفظ آیا ہے۔اس کے علاوہ قرآن مجید کے مختلف پچاسی صفاتی نام ہیں۔مثلاً البیان'البرہان'الذکر وغیرہ۔اس کا ذکر بھی قرآن مجید میں آیا ہے۔

السورة

سورة کے لغوی معنی احاطہٗ باغ اور شہر پناہ کے ہیں۔قرآن مجید کے ایک سو چودہ الگ الگ حصوں کے لئے یہ نام تجویز کیا گیا۔ یہ اصطلاح خود قرآن مجید نے مقرر کی ہے۔ یہ نام سورة البقرة کی آیت نمبر 23 میں مذکور ہے۔

الایۃً

آیت کے لفظی معنی نشان اور علامت کے ہیں۔ یہ نام بھی خود قرآن مجید نے اپنے لئے استعمال کیا ہے۔الایۃ کی جمع ال آیات ہیں۔قرآن نے خود اپنے لئے آیت کا لفظ سورہ محمد ﷺ کی آیت نمبر 20 اور سورۂ عنکبوت کی آیت نمبر 49 میں بیان کیا ہے۔ یہ اصطلاحات اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے لئے بیان فرمائی ہیں۔فقروں کے لئے آیت کا لفظ' پورے حصہ خطاب کے لئے سورت کا لفظ اور ساری کتاب کے لئے قرآن مجید کا لفظ خود رب العزت نے مختلف مقامات پر ذکر فرمایا ہے۔

وحی

وحی کی ابتداء رمضان المبارک کے مہینے میں بمطابق 610 عیسوی میں ہوئی۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ سے تین میل دور وادی خصب کی اس پہاڑی کے غار میں یاد الٰہی میں مشغول تھے جسے اس زمانہ میں ''جبل الحرائی'' اور آج کل ''جبل النور'' کہتے ہیں۔ پہلی وحی میں جو آیات نازل ہوئی تھیں وہ قرآن مجید کی سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات ہیں۔ اس کے بعد سے وقتاً فوقتاً تھوڑا تھوڑا قرآن مجید نازل ہوتا رہا۔ کبھی کوئی سورۃ پوری بھی نازل ہوجاتی لیکن اکثر یہ ہوا کہ تھوڑا تھوڑا حصہ نازل ہوتا رہا اور رسول اللہ ﷺ حسب ارشاد الٰہی نازل ہونے والی آیات کو قرآن مجید کی سورتوں میں ترتیب سے لکھواتے رہے۔ یہاں تک کہ آخری وحی بمقام عرفہ شام کے وقت جمعہ کے دن 9 ذوالحجہ 10 ہجری بمطابق 632 عیسوی نازل ہوئی۔ یہ آخری وحی سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 3 ہے۔ اس طرح پوری مدت نزول قرآن 22 سال اور 2 مہینے ہوتی ہے۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ نے 54 سال کی عمر میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور وہیں 63 برس کی عمر مبارک میں ظاہری حیات سے پردہ فرمایا' اس لئے نزول قرآن کی مدت بھی دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ پہلا مکی دور اور دوسرا مدنی دور کہلایا۔

مکی دور

رمضان المبارک 41 میلادی (جس وقت حضور ﷺ کی پیدائش کو اکتالیس سال ہوگئے) سے ربیع الاول 54 میلادی تک یعنی بارہ سال اور پانچ مہینے کی مدت جو سورتیں نازل ہوئیں' وہ مکی کہلاتی ہیں۔ مکہ مکرمہ میں سب سے پہلے سورۃ العلق نازل ہوئی اور سب سے آخر میں سورۃ المطففین۔

مدنی دور

ربیع الاول 54 میلادی سے لے کر 9 ذوالحجہ 63 میلادی تک یعنی 9 سال اور 9 مہینے کی مدت میں جو آیات اور سورتیں نازل ہوئیں وہ مدنی کہلاتی ہیں۔ اس طرح قرآن مجید کی جملہ 114 سورتوں میں سے 93 سورتیں مکی ہیں اور اکیس مدنی۔ مدینہ منورہ میں پہلے سورۃ البقرہ نازل ہوئی اور آخر میں سورۃ النصر

منازل

قرآن مجید میں آپ سات منازل کے نشانات حاشیہ پر دیکھتے ہیں۔ یہ تقسیم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہفتہ وار تلاوت کے نشان سے بنائی گئی ہے۔ امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ایک ہفتہ میں ایک بار قرآن مجید کو ختم کرتے تھے۔ یہ تقسیم اس طرح ہے۔

ہفتہ	پہلی منزل	سورۃ فاتحہ	تا سورہ نساء
اتوار	دوسری منزل	سورہ مائدہ	تا سورہ توبہ
پیر	تیسری منزل	سورہ یونس	تا سورہ نحل
منگل	چوتھی منزل	سورہ بنی اسرائیل	تا سورہ فرقان
بدھ	پانچویں منزل	سورہ شعراء	تا سورہ یٰسین
جمعرات	چھٹی منزل	سورہ الصفت	تا سورہ حجرات
جمعہ	ساتویں منزل	سورہ ”ق“	تا سورہ الناس

پارے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور ذیشان میں ایک مہینے کے تیس دنوں میں تلاوت کے لئے

پاروں کی تقسیم کی گئی۔یعنی روزانہ ایک پارے کی تلاوت ہوتو تیس دنوں میں قرآن مجید کی تلاوت کو مکمل کرلیا جائے۔اس کو جزء یا پارہ کہتے ہیں۔ یہ قریب قریب تعداد میں آیتوں کی گنتی کر کے بنائے گئے ہیں۔ پھر ہر پارے کو تقریبا برابر دو حصوں میں تقسیم کیا گیا اور انہیں حزب کا نام ملا۔ اس طرح قرآن مجید کے تیس پارے (یا جزء) اور ساٹھ احزاب ہوئے) ہر پارے کی تقسیم بھی کی گئی یعنی ربع' نصف اور ثلثہ کے الفاظ حاشیے میں ملتے ہیں جن کا معنی ہے کہ اب پارے کی پوری تقسیم میں سے اتنا حصہ آپ نے پڑھ لیا ہے۔یعنی اگر آپ نے ربع تک پڑھا تو مطلب یہ ہے کہ آپ نے پارے کے چار حصوں میں سے ایک حصہ تلاوت کرلیا ہے اور اگر آپ نصف پر پہنچ گئے تو مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے چار حصوں میں سے دو کی تلاوت کر لی ہے اور اگر ثلثہ پر پہنچے ہیں تو اس کا مطلب ہوگا کہ آپ نے پارے کے چار حصوں میں سے تین کی تلاوت کر لی ہے اور اب باقی صرف ایک حصہ بچتا ہے۔زمانہ تابعین میں پانچ پانچ آیات کے بعد نشان لگائے گئے اور انہیں ''خماسی'' کا نام دیا گیا۔کسی نے دس دس آیات کے بعد نشان لگائے اور انہیں ''عشریات'' کا نام دیا گیا۔ پھر پاک و ہند کے حفّاظ نے اپنے نسخوں پر ''رکوع'' کے نشان لگائے۔مقصد یہ تھا کہ رمضان میں تراویح پڑھاتے ہوئے ایک رکعت میں اتنی آیتیں پڑھیں گے۔ان کے حساب سے پانچ سو چالیس رکوع ہوئے۔

حروف مقطعات

اللہ تعالیٰ کے پاک کلام قرآن مجید کی 29 سورتوں کی ابتداء میں کچھ مفرد حروف تہجی ہیں جو مقطعات کہلاتے ہیں۔مثلاً الم' حم' الر' کھیعص 'انہیں مفرد ہی تلاوت کیا جاتا ہے۔ یہ مفرد حروف

اللہ اور اس کے رسول کے درمیان راز ہیں۔ ان کے معنی کسی انسان یا دیگر مخلوق پر عیاں نہیں ہیں۔

رموز اوقاف

ہر زبان کے جاننے والے لکھنے بولنے میں کہیں نہیں ٹھہرتے، کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں ہے۔ اسی لئے اہل علم حضرات نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو ''رموز اوقاف قرآن مجید'' کہا جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں ورنہ تلاوت میں نقص آئے گا۔ یہ رموز اوقاف درج ذیل ہیں۔

- **O** جہاں آیت پوری ہوجاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ آتا ہے۔ یہ حقیقت میں گول ''ۃ'' ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ اب ''ۃ'' تو نہیں لکھی جاتی بلکہ چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔
- **م** یہ وقف لازم کی ہدایت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہوجائے گا۔ اس کی مثال اردو میں یوں ہے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ ''اٹھو، مت بیٹھو'' جس میں اٹھنے کا حکم اور بیٹھنے کی نفی ہے تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے اگر نہ ٹھہرا جائے تو ''اٹھو مت بیٹھو'' جس میں اٹھنے کی نہیں اور بیٹھنے کے حکم کا احتمال ہے اور یہ مطلب کے خلاف ہوجائے گا۔
- **ط** وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔ سمجھئے کہ یہ اردو قومہ کی علامت ہے۔

ج	وقف جائز کی علامت۔یعنی اس علامت پر ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	وقف مجوز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	وقف مرخص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔
صل	قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں بھی ٹھہرا جاتا لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ ''قف'' ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال ہوتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س	(سکت) سکتے کی علامت ہے یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفہ	لمبے سکتے کی علامت ہے یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہیں ٹوٹنا چاہیئے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفے میں زیادہ۔
لا	''لا'' کے معنی ہیں نہیں۔ یہ علامت کہیں آیات کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔عبارت کے اندر ہوتو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے اور اگر آیت کے اوپر ہوتو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیئے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا۔

ک ''کذلک'' کی علامت ہے یعنی جو علامت پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

قرآنی معلومات ایک اجمالی نظر میں

کل تعداد کلمات	86430	چھیاسی ہزار چار سو تیس
کل تعداد حروف	323760	تین لاکھ تئیس ہزار سات سو ساٹھ
کل پارے	30	تیس
کل منزلیں	7	سات
کل سورتیں	114	ایک سو چودہ
کل رکوع	540	پانچ سو چالیس
کل آیات	6666	چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ
کل فتحات (زبر)	53223	ترپن ہزار دو سو تئیس
کل کسرات (زیر)	39582	انتالیس ہزار پانچ سو بیاسی
کل ضمات (ـُ)	1771	ایک ہزار سات سو اکہتر
کل پیش	8804	آٹھ ہزار آٹھ سو چار
کل تشدید	1274	ایک ہزار دو سو چوہتر
کل نقاط (نقطے)	105684	ایک لاکھ پانچ ہزار چھ سو چوراسی

اقسام آیات

آیات وعید	1000	ایک ہزار
آیات نہی	1000	ایک ہزار

آیات امر	1000	ایک ہزار
آیات مثال	1000	ایک ہزار
آیات قصص	1000	ایک ہزار
آیات تحلیل	250	دوسو پچاس
آیات تحریم	250	دوسو پچاس
آیات تسبیح	100	ایک سو
آیات متفرقہ	66	چھیاسٹھ
کل مدت نزول	22(بائیس)سال،	5(پانچ)ماہ
وحی اول		اقراء باسم ربک الذی خلق
		پارہ 30 سورۃ العلق آیت 5`1
آخری وحی	واتقوا یوما ترجعون	پارہ 3، سورۃ البقرہ

یا پھر ایک روایت کے مطابق:

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

(پارہ 6، سورۃ المائدۃ، آیت نمبر 3)

حروف قرآن

حرف	تلفظ	تعداد استعمال	تعداد استعمال لفظوں میں
ا	الف	48874	اڑتالیس ہزار آٹھ سو چوہتر
ب	باء	11428	گیارہ ہزار چار سو اٹھائیس
ت	تاء	1199	ایک ہزار ایک سو ننانوے
ث	ثاء	1276	ایک ہزار دو سو چھہتر
ج	جیم	3273	تین ہزار دو سو تہتر
ح	حا	973	نو سو تہتر
خ	خا	2416	دو ہزار چار سو سولہ
د	دال	5602	پانچ ہزار چھ سو دو
ذ	ذال	4677	چار ہزار چھ سو ستتر
ر	را	11793	گیارہ ہزار سات سو ترانوے
ز	زا	1590	ایک ہزار پانچ سو نوے
س	سین	5991	پانچ ہزار نو سو اکانوے
ش	شین	2115	دو ہزار ایک سو پندرہ
ص	صاد	2012	دو ہزار بارہ
ض	ضاد	1307	ایک ہزار تین سو سات
ط	طاء	1277	ایک ہزار دو سو ستتر
ظ	ظاء	842	آٹھ سو بیالیس

ع	عین	9220	نو ہزار دو سو بیس
غ	غین	2208	دو ہزار دو سو آٹھ
ف	فاء	8499	آٹھ ہزار چار سو ننانوے
ق	قاف	6813	چھ ہزار آٹھ سو تیرہ
ک	کاف	9500	نو ہزار پانچ سو
ل	لام	3432	تین ہزار چار سو بتیس
م	میم	36535	چھتیس ہزار پانچ سو پینتیس
ن	نون	40190	چالیس ہزار ایک سو نوے
و	واؤ	25536	پچیس ہزار پانچ سو چھتیس
ہ	ہاء	19070	انیس ہزار ستر
لا	لا	3720	تین ہزار سات سو بیس
ی	یاء	45919	پینتالیس ہزار نو سو انیس

سجدہ تلاوت

متفق علیہ............14 (چودہ) مقاماتً

اختلافی............1 (ایک) مقام

ترتیب قرآن

قرآن مجید' ایک سو چودہ سورتوں اور چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتوں کو تیس پاروں' سات منزلوں' ساٹھ احزاب اور پانچ سو چالیس رکوعات کی صورت میں مرتب ہے۔ یہاں قرآن مجید فرقان حمید کی سورتوں کی فہرست بحساب نزول مع زمانہ اور مقام کے اس غرض سے دی جاتی ہیں کون سے اوامر ونواہی پہلے نازل ہوئے اور کون سے بعد میں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

نام سورہ	شمارہ بحساب نزول	شمار بحساب موجودہ ترتیب	تعداد آیات	زمانہ نزول	مقام نزول
العلق	1	96	19	مکی قبل ہجرت	مکہ
المدثر	2	74	56	مکی قبل ہجرت	مکہ
المزمل	3	73	20	مکی قبل ہجرت	مکہ
الضحیٰ	4	93	11	مکی قبل ہجرت	مکہ
انشراح	5	94	8	مکی قبل ہجرت	مکہ
الفلق	6	113	5	مکی قبل ہجرت	مکہ
الناس	7	114	6	مکی قبل ہجرت	مکہ
الفاتحہ	8	1	7	مکی قبل ہجرت	مکہ
الکافرون	9	109	6	مکی قبل ہجرت	مکہ
الاخلاص	10	112	4	مکی قبل ہجرت	مکہ
اللھب	11	111	5	مکی قبل ہجرت	مکہ

الکوثر	12	108	3	مکی قبل ہجرت	مکہ
[illegible]ة	13	104	9	مکی قبل ہجرت	مکہ
الماعون	14	107	7	مکی قبل ہجرت	مکہ
التکاثر	15	102	8	مکی قبل ہجرت	مکہ
اللیل	16	92	21	مکی قبل ہجرت	مکہ
القلم	17	68	52	مکی قبل ہجرت	مکہ
البلد	18	90	20	مکی قبل ہجرت	مکہ
الفیل	19	105	5	مکی قبل ہجرت	مکہ
القریش	20	106	4	مکی قبل ہجرت	مکہ
القدر	21	97	5	مکی قبل ہجرت	مکہ
الطارق	22	86	17	مکی قبل ہجرت	مکہ
الشّمس	23	91	15	مکی قبل ہجرت	مکہ
عبس	24	80	42	مکی قبل ہجرت	مکہ
الاعلیٰ	25	87	19	مکی قبل ہجرت	مکہ
التین	26	95	8	مکی قبل ہجرت	مکہ
العصر	27	103	3	مکی قبل ہجرت	مکہ
البروج	28	85	22	مکی قبل ہجرت	مکہ
القارعة	29	101	11	مکی قبل ہجرت	مکہ
الزلزال	30	99	8	مکی قبل ہجرت	مکہ

الانفطار	31	82	19	مکی قبل ہجرت	مکہ
التکویر	32	81	29	مکی قبل ہجرت	مکہ
الانشقاق	33	84	25	مکی قبل ہجرت	مکہ
العٰدیٰت	34	100	11	مکی قبل ہجرت	مکہ
النّٰزعٰت	35	79	46	مکی قبل ہجرت	مکہ
المرسلات	36	77	50	مکی قبل ہجرت	مکہ
النباء	37	78	40	مکی قبل ہجرت	مکہ
الغاشیۃ	38	88	26	مکی قبل ہجرت	مکہ
الفجر	39	89	30	مکی قبل ہجرت	مکہ
القیٰمۃ	40	75	40	مکی قبل ہجرت	مکہ
التطفیف	41	83	36	مکی قبل ہجرت	مکہ
الحاقۃ	42	69	52	مکی قبل ہجرت	مکہ
الذاریٰت	43	51	60	مکی قبل ہجرت	مکہ
الطور	44	52	49	مکی قبل ہجرت	مکہ
الواقعۃ	45	56	96	مکی قبل ہجرت	مکہ
النجم	46	53	62	مکی قبل ہجرت	مکہ
المعارج	47	70	44	مکی قبل ہجرت	مکہ
الرحمٰن	48	55	78	مکی قبل ہجرت	مکہ
القمر	49	54	55	مکی قبل ہجرت	مکہ

الصٰفٰت	50	37	182	مکی قبل ہجرت	مکہ
نوح	51	71	28	مکی قبل ہجرت	مکہ
الدھر	52	76	31	مکی قبل ہجرت	مکہ
الدخان	53	44	59	مکی قبل ہجرت	مکہ
قٓ	54	50	45	مکی قبل ہجرت	مکہ
طٰہٰ	55	20	135	مکی قبل ہجرت	مکہ
الشعراء	56	26	227	مکی قبل ہجرت	مکہ
الحجر	57	15	99	مکی قبل ہجرت	مکہ
مریم	58	19	98	مکی قبل ہجرت	مکہ
صٓ	59	38	88	مکی قبل ہجرت	مکہ
یٰسین	60	36	83	مکی قبل ہجرت	مکہ
الزخرف	61	43	89	مکی قبل ہجرت	مکہ
الجن	62	72	28	مکی قبل ہجرت	مکہ
الملک	63	67	30	مکی قبل ہجرت	مکہ
المومن	64	23	118	مکی قبل ہجرت	مکہ
الانبیاء	65	21	112	مکی قبل ہجرت	مکہ
الفرقان	66	25	77	مکی قبل ہجرت	مکہ
بنی اسرائیل (اسریٰ)	67	17	111	مکی قبل ہجرت	مکہ
النمل	68	27	93	مکی قبل ہجرت	مکہ

الکھف	69	18	110	مکی قبل ہجرت	مکہ
السجدہ	70	32	30	مکی قبل ہجرت	مکہ
حم السجدہ	71	41	54	مکی قبل ہجرت	مکہ
الجاثیۃ	72	45	37	مکی قبل ہجرت	مکہ
النحل	73	16	128	مکی قبل ہجرت	مکہ
الروم	74	30	66	مکی قبل ہجرت	مکہ
ھود	75	11	123	مکی قبل ہجرت	مکہ
ابراہیم	76	14	52	مکی قبل ہجرت	مکہ
یوسف	77	12	111	مکی قبل ہجرت	مکہ
المومن	78	40	85	مکی قبل ہجرت	مکہ
القصص	79	28	88	مکی قبل ہجرت	مکہ
الزمر	80	39	75	مکی قبل ہجرت	مکہ
العنکبوت	81	29	69	مکی قبل ہجرت	مکہ
لقمان	82	31	34	مکی قبل ہجرت	مکہ
الشوریٰ	83	42	53	مکی قبل ہجرت	مکہ
یونس	84	10	109	مکی قبل ہجرت	مکہ
السباء	85	34	54	مکی قبل ہجرت	مکہ
الفاطر	86	35	45	مکی قبل ہجرت	مکہ
الاعراف	87	7	206	مکی قبل ہجرت	مکہ

الاحقاف	88	46	35	مکی قبل ہجرت	مکہ
الانعام	89	6	166	مکی قبل ہجرت	مکہ
الرعد	90	13	43	مکی قبل ہجرت	مکہ
البقرۃ	91	2	286	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
البینۃ	92	98	8	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
التغابن	93	64	18	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الجمعۃ	94	62	11	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الانفال	95	8	75	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
محمد ﷺ	96	47	38	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
آل عمران	97	3	200	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الصّف	98	61	14	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الحدید	99	57	29	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
النساء	100	4	177	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الطلاق	101	65	12	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الحشر	102	59	24	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الاحزاب	103	33	73	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
المنافقون	104	63	11	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
النور	105	24	64	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
المجادلہ	106	58	22	مدنی بعد ہجرت	مدینہ

الحج	107	22	78	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الفتح	108	48	29	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
التحریم	109	66	12	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الممتحنۃ	110	60	13	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
النصر	111	110	3	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
الحجرات	112	49	18	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
التوبہ	113	9	129	مدنی بعد ہجرت	مدینہ
المائدہ	114	5	120	مدنی بعد ہجرت	مدینہ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورۃ	نام سورۃ	معنی	تعداد آیات	تعداد رکوع	مکی/مدنی
۱	الفاتحہ	کھولنا	۷	۱	مکی
۲	البقرۃ	گائے	۲۸۶	۴۰	مدنی
۳	آل عمران	عمران کا خاندان	۲۰۰	۲۰	مدنی
۴	النسائَ	عورت	۱۷۶	۲۴	مدنی
۵	المائدۃ	دسترخوان	۱۲۰	۱۶	مدنی
۶	الانعام	مویشی	۱۶۵	۲۰	مکی
۷	الاعراف	بلندی	۲۰۶	۲۴	مکی
۸	الانفال	مال غنیمت	۷۵	۱۰	مدنی
۹	التوبۃ	رجوع ہونا	۱۲۹	۱۶	مدنی
۱۰	یونس	یونس	۱۰۹	۱۱	مکی
۱۱	ہود	ہود	۱۲۳	۱۰	مکی
۱۲	یوسف	یوسف	۱۱۱	۱۲	مکی
۱۳	الرعد	بجلی کی کڑک	۴۳	۶	مدنی
۱۴	ابراہیم	ابراہیم	۵۲	۷	مکی
۱۵	الحجر	پتھروں کا گھر	۹۹	۶	مکی
۱۶	النحل	شہد کی مکھی	۱۲۸	۱۶	مکی

۱۷	بنی اسرائیل	اولادِ یعقوب	۱۱۱	۱۲	مکی
۱۸	الکھف	غار والے	۱۱۰	۱۲	مکی
۱۹	مریم	عیسیٰ کی والدہ کا نام	۹۸	۶	مکی
۲۰	طٰہٰ	طہ	۱۳۵	۸	مکی
۲۱	الانبیاء	انبیاء	۱۱۲	۷	مکی
۲۲	الحج	حج	۷۸	۱۰	مدنی
۲۳	المومنون	ایمان والے	۱۱۸	۶	مکی
۲۴	النور	روشنی	۶۴	۹	مدنی
۲۵	الفرقان	فرق کرنے والا	۷۷	۶	مکی
۲۶	الشعرآء	شاعر	۲۲۷	۱۱	مکی
۲۷	النمل	چیونٹی	۹۳	۷	مکی
۲۸	القصص	قصے	۸۸	۹	مکی
۲۹	العنکبوت	مکڑی	۶۹	۷	مکی
۳۰	الروم	روم	۶۰	۶	مکی
۳۱	لقمٰن	لقمان	۳۴	۴	مکی
۳۲	السجدۃ	سجدہ	۳۰	۳	مکی
۳۳	الاحزاب	گروہ	۷۳	۹	مدنی
۳۴	سبا	ملکہ سبا	۵۴	۶	مکی
۳۵	الفاطر	موجد	۴۵	۵	مکی

۳۶	یٰسٓ	یٰسٓ	۸۳	۵	مکی
۳۷	الصّٰفّٰت	صف بستہ	۱۸۲	۵	مکی
۳۸	ص	ص	۸۸	۵	مکی
۳۹	الزمر	جماعتیں	۷۵	۸	مکی
۴۰	المومن	ایمان والا	۸۵	۹	مکی
۴۱	حٰم السجدۃ	سجدہ	۵۴	۶	مکی
۴۲	الشوریٰ	مشاورت	۵۳	۵	مکی
۴۳	الزخرف	زینت/سونے کی چیزیں	۸۹	۷	مکی
۴۴	الدخان	دھواں	۵۹	۳	مکی
۴۵	الجاثیۃ	گھٹنوں کے بل بیٹھے	۳۷	۴	مکی
۴۶	الاحقاف	ریت کے ٹیلے	۳۵	۴	مکی
۴۷	محمد	محمد ﷺ	۳۸	۴	مدنی
۴۸	الفتح	فتح	۲۹	۴	مدنی
۴۹	الحجرات	حجرے	۱۸	۲	مدنی
۵۰	ق	ق	۴۵	۳	مکی
۵۱	الذاریٰت	آندھی	۶۰	۳	مکی
۵۲	الطور	پہاڑ کا نام	۴۹	۲	مکی
۵۳	النجم	ستارہ	۶۲	۳	مکی
۵۴	القمر	چاند	۵۵	۳	مکی

۵۵	الرحمن	اللہ کا نام	۷۸	۳	مدنی
۵۶	الواقعۃ	واقع ہونیوالی	۹۶	۳	مکی
۵۷	الحدید	لوہا	۲۹	۴	مدنی
۵۸	المجادلۃ	بحث	۲۲	۳	مدنی
۵۹	الحشر	یوم حشر	۲۴	۳	مدنی
۶۰	الممتحنۃ	عورتوں کا امتحان	۱۳	۲	مدنی
۶۱	الصّف	قطار	۱۴	۲	مدنی
۶۲	الجمعۃ	جمعہ	۱۱	۲	مدنی
۶۳	المنفقون	منافق لوگ	۱۱	۲	مدنی
۶۴	التغابن	ہار جیت	۱۸	۲	مدنی
۶۵	الطلاق	طلاق	۱۲	۲	مدنی
۶۶	التحریم	حرمت کی ہوئی چیز	۱۲	۲	مدنی
۶۷	الملک	بادشاہی	۳۰	۲	مکی
۶۸	القلم	قلم	۵۲	۲	مکی
۶۹	الحاقۃ	واقع ہونیوالی	۵۲	۲	مکی
۷۰	المعارج	درجات والا	۴۴	۲	مکی
۷۱	نوح	نوح علیہ السلام	۲۸	۲	مکی
۷۲	جن	جن	۲۸	۲	مکی
۷۳	المزمل	چادر اوڑھنے والا	۲۰	۲	مکی

۷۴	المدثر	کمبل اوڑھنے والا	۵۶	۲	مکی
۷۵	القیامت	قیامت	۴۰	۲	مکی
۷۶	الدھر	وقت	۳۱	۲	مدنی
۷۷	المرسلٰت	ہوائیں	۵۰	۲	مکی
۷۸	النبا	خبر	۴۰	۲	مکی
۷۹	النٰزعٰت	کھینچنے والی قوت	۴۶	۲	مکی
۸۰	عبس	ناگواری	۴۲	۱	مکی
۸۱	التکویر	لپیٹنا	۲۹	۱	مکی
۸۲	الانفطار	پھٹ جانا	۱۹	۱	مکی
۸۳	التطفیف/المطففین	کم تولنا	۳۶	۱	مکی
۸۴	الانشقاق	سوراخ ہونا	۲۵	۱	مکی
۸۵	البروج	برجوں والے	۲۲	۱	مکی
۸۶	الطارق	چمکنے والا ستارہ	۱۷	۱	مکی
۸۷	الاعلیٰ	بلندمرتبہ	۱۹	۱	مکی
۸۸	الغاشیۃ	چھاجانیوالی آفت	۲۶	۱	مکی
۸۹	الفجر	صبح سویرے	۳۰	۱	مکی
۹۰	البلد	شہر	۲۰	۱	مکی
۹۱	الشّمس	سورج	۱۵	۱	مکی
۹۲	الیل	رات	۲۱	۱	مکی

۹۳	الضحیٰ	اجالا	۱۱	۱	مکی
۹۴	الانشراح	بات کھول دینا	۸	۱	مکی
۹۵	التین	انجیر	۸	۱	مکی
۹۶	العلق	جونک/پھٹکی	۱۹	۱	مکی
۹۷	القدر	قدروالی	۵	۱	مکی
۹۸	البینۃ	کھلی دلیلیں	۸	۱	مدنی
۹۹	الزلزال	زلزلہ	۸	۱	مدنی
۱۰۰	العدیٰت	جنگی گھوڑے	۱۱	۱	مکی
۱۰۱	القارعۃ	بھونچال	۱۱	۱	مکی
۱۰۲	التکاثر	زیادتی	۸	۱	مکی
۱۰۳	العصر	زمانہ	۳	۱	مکی
۱۰۴	الھمزہ	طعنہ زنی	۹	۱	مکی
۱۰۵	الفیل	ہاتھی	۵	۱	مکی
۱۰۶	القریش	قریش	۴	۱	مکی
۱۰۷	الماعون	عام ضرورت کی چیزیں	۷	۱	مکی
۱۰۸	الکوثر	کثیر بھلائی	۳	۱	مکی
۱۰۹	الکٰفرون	کافر	۶	۱	مکی
۱۱۰	النصر	مدد	۳	۱	مدنی
۱۱۱	اللھب	شعلہ	۵	۱	مکی

۱۱۲	الاخلاص	خلوص	۴	۱	مکی
۱۱۳	الفلق	پوچھٹنا	۵	۱	مکی
۱۱۴	الناس	انسان	٦	۱	مکی
	کل آیات		٦٦٦٦		

قرآنی سورتوں کی فہرست بالحاظ تعداد آیات

نام سورة	شمار سورة	تعداد آیات	نام سورة	شمار سورة	تعداد آیات
البقرة	۲	۲۸۶	مریم	۱۹	۹۸
الشعراء	۲۶	۲۲۷	الواقعۃ	۵۶	۹۶
الاعراف	۷	۲۰۶	النمل	۲۷	۹۳
آل عمران	۳	۲۰۰	الزخرف	۴۳	۸۹
الصّٰفّٰت	۳۷	۱۸۲	القصص	۲۸	۸۸
النساء	۴	۱۷۶	ص	۳۸	۸۸
الانعام	۶	۱۶۵	المومن	۴۰	۸۵
طٰہٰ	۲۰	۱۳۵	یٰس	۳۶	۸۳
توبۃ	۹	۱۲۹	الحج	۲۲	۷۸
النحل	۱۶	۱۲۸	الرحمن	۵۵	۷۸
ہود	۱۱	۱۲۳	الفرقان	۲۵	۷۷
المائدۃ	۵	۱۲۰	الانفال	۸	۷۵
المومن	۲۳	۱۱۸	الزمر	۳۹	۷۵
الانبیاء	۲۱	۱۱۲	الاحزاب	۳۳	۷۳
یوسف	۱۲	۱۱۱	العنکبوت	۲۹	۶۹
بنی اسرائیل	۱۷	۱۱۱	النور	۲۴	۶۴

الکہف	۱۸	۱۱۰	النجم	۵۳	۶۲
یونس	۱۰	۱۰۹	الروم	۳۰	۶۰
الحجر	۱۵	۹۹	الذٰریٰت	۵۱	۶۰
الدخان	۴۴	۵۹	محمد	۴۷	۳۸
المدثر	۷۴	۵۶	الجاثیۃ	۴۵	۳۷
القمر	۵۴	۵۵	التطفیف/المطففین	۸۳	۳۶
السبا	۳۴	۵۴	الاحقاف	۴۶	۳۵
حٰم السجدۃ	۴۱	۵۴	لقمٰن	۳۱	۳۴
الشوریٰ	۴۲	۵۳	الدھر	۷۶	۳۱
ابراہیم	۱۴	۵۲	السجدۃ	۳۲	۳۰
القلم	۶۸	۵۲	الملک	۶۷	۳۰
الحاقۃ	۶۹	۵۲	الفجر	۸۹	۳۰
المرسلات	۷۷	۵۰	الفتح	۴۸	۲۹
الطور	۵۲	۴۹	الحدید	۵۷	۲۹
النّٰزعٰت	۷۹	۴۶	التکویر	۸۱	۲۹
الفاطر	۳۵	۴۵	نوح	۷۱	۲۸
ق	۵۰	۴۵	الجن	۷۲	۲۸
المعارج	۷۰	۴۴	الغاشیۃ	۸۸	۲۶
الرعد	۱۳	۴۳	الانشقاق	۸۴	۲۵

العبس	۸۰	۴۲	الحشر	۵۹	۲۴
القیامت	۷۵	۴۰	المجادلة	۵۸	۲۲
النباء	۷۸	۴۰	البروج	۸۵	۲۲
الیل	۹۲	۲۱	ة	۱۰۴	۹
المزمل	۷۳	۲۰	الانشرح	۹۴	۸
البلد	۹۰	۲۰	التین	۹۵	۸
الانفطار	۸۲	۱۹	البینة	۹۸	۸
الاعلیٰ	۸۷	۱۹	الزلزال	۹۹	۸
العلق	۹۶	۱۹	التکاثر	۱۰۲	۸
الحجرات	۴۹	۱۸	الفاتحة	۱	۷
التغابن	۶۴	۱۸	الماعون	۱۰۷	۷
الطارق	۸۶	۱۷	ون	۱۰۹	۶
الشمس	۹۱	۱۵	الناس	۱۱۴	۶
الصف	۶۱	۱۴	القدر	۹۷	۵
الممتحنة	۶۰	۱۳	الفیل	۱۰۵	۵
الطلاق	۶۵	۱۲	اللھب	۱۱۱	۵
التحریم	۶۶	۱۲	الفلق	۱۱۳	۵
الجمعة	۶۲	۱۱	القریش	۱۰۶	۴
المنفقون	۶۳	۱۱	الاخلاص	۱۱۲	۴

الضحٰی	۹۳	۱۱	العصر	۱۰۳	۳
الذّٰریٰت	۱۰۰	۱۱	الکوثر	۱۰۸	۳
القاریعۃ	۱۰۱	۱۱	النصر	۱۱۰	۳

قرآن مجید میں انبیاء کرام کے نام

حضرت آدم علیہ السلام	البقرۃ	۳۳
حضرت ادریس علیہ السلام	مریم	۵۶
حضرت نوح علیہ السلام	ھود	۳۲
حضرت ہود علیہ السلام	الشعراء	۱۲۴
حضرت صالح علیہ السلام	الاعراف	۷۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام	البقرۃ	۱۲۴
حضرت لوط علیہ السلام	الانعام	۸۶
حضرت اسماعیل علیہ السلام	البقرۃ	۱۳۳
حضرت اسحاق علیہ السلام	البقرۃ	۱۳۳
حضرت یعقوب علیہ السلام	البقرۃ	۱۳۳
حضرت یوسف علیہ السلام	یوسف	۸۴
حضرت ایوب علیہ السلام	النساء	۱۶۳
حضرت شعیب علیہ السلام	الاعراف	۸۸
حضرت موسیٰ علیہ السلام	البقرۃ	۵۱
حضرت ہارون علیہ السلام	البقرۃ	۲۴۸
حضرت یونس علیہ السلام	النساء	۱۶۳
حضرت داؤد علیہ السلام	البقرۃ	۲۵۱

حضرت سلیمان علیہ السلام	النساء	۱۶۳
حضرت الیاس علیہ السلام	الانعام	۸۵
حضرت الیسع علیہ السلام	الانعام	۸۶
حضرت عزیر علیہ السلام	التوبہ	۳۰
حضرت زکریا علیہ السلام	آلِ عمران	۳۷
حضرت یحییٰ علیہ السلام	آلِ عمران	۳۹
حضرت عیسیٰ علیہ السلام	آلِ عمران	۸۴
حضرت ذوالکفل علیہ السلام	الانبیاء	۸۵
حضرت محمد مصطفٰے ﷺ	الفتح	۲۹

قرآن مجید میں کچھ اسماء کا ذکر

قرآنی علوم کے چند اور گوشوں کی وضاحت کر دینا اس لئے مفید بلکہ ضروری ہے کہ قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے والے باذوق طلباء کے ذہن میں کشادگی اور فکر میں بالیدگی پیدا ہوگی اور تلاوت کے وقت دلچسپی وانہماک میں اضافہ ہوگا۔

فصل اول۔

یوں تو انسانی ہدایت ورہنمائی کیلئے خداوند کریم کے بے شمار مخصوص بندے انسانی سرزمین پر تشریف لائے جن میں کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ومرسلین علیہم الصلوۃ والسلام تھے۔مگر ان برگزیدہ ہستیوں میں سے قرآن عظیم میں صرف پچیس مشائیر انبیاء کے نام ہیں، اور وہ اجمالی

وضاحت کے ساتھ یہ ہیں۔

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام۔

آپ کی کنیت ابوالبشر ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ کا نام ''آدم'' اس مناسبت سے ہے کہ گندمی رنگ کی زمین سے وہ مٹی لی گئی جس سے آپ کے قالب کی خمیر بنی۔ پھر عبرانی زبان میں مٹی کو آدم کہتے ہیں اس مناسبت سے بھی آپ کا نام آدم رکھ دیا گیا۔ امام نووی علیہ الرحمہ کے نزدیک ہزار سال تک روئے زمین پر حضرت آدم علیہ السلام کا زندہ رہنا مشہور ہے۔ لیکن ابن ابی خثیمہ کی تحقیق یہ ہے کہ آپ نوسوساٹھ سال ۹۶۰ تک زندہ رہے۔

۲۔ حضرت نوح علیہ السلام۔

حاکم نے مستدرک میں بیان کیا کہ حضرت نوح علیہ السلام بکثرت روتے تھے۔ اور کثرت گریہ وبکا کی وجہ سے آپ کا نام ''نوح'' مشہور ہو گیا۔ کیونکہ نوح کا لغوی معنی ہے ''واویلا کرنے والے'' ورنہ حضرت کا اصل نام ''عبدالجبار'' ہے۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت بابرکت میں عرض کیا کہ ''سب سے پہلے نبی کون ہیں؟'' تو سید الکونین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ''آدم''۔ پھر میں نے عرض کیا ''ان کے بعد کون؟'' تو ارشاد فرمایا ''نوح علیہ السلام۔ پھر یہ بھی فرمایا کہ آدم ونوح علیہم السلام کے درمیان بیس قرن ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ حضرت نوح اور حضرت آدم علیہم السلام کے مابین دس قرن کا فاصلہ ہے۔ اور ایک قرن ایک صدی کو کہتے ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام کو چالیس سال کی عمر میں رسالت کے ساتھ معبوث فرمایا گیا۔ پھر نو سو پچاس سال تک اپنی قوم کو خدا کی طرف بلاتے رہے۔ پھر عالمی طوفان کے بعد ساٹھ سال زندہ

رہے۔علامہ نووی علیہ الرحمہ نے تہذیب میں فرمایا کہ ''نبیوں میں باعتبار عمر کے حضرت نوح علیہ السلام سب سے طویل عمر پانے والے ہیں۔

حضرت ادریس علیہ السلام۔

یہ نام سریانی زبان کا اسم ہے۔اور ایک قول یہ ہے کہ یہ عربی زبان کا لفظ ہے جو دراستہ سے مشتق ہے اور حضرت ادریس علیہ السلام چونکہ کتب آسمانی کا درس کثرت سے دیتے تھے اس لئے آپ کا نام ہی ادریس ہو گیا۔حضرت ادریس علیہ السلام وہ پہلے نبی و رسول ہیں جنہوں نے قلم کے ذریعہ کتابت ایجاد فرمائی۔اہل زمین جب احکام الٰہی کو پامال کرنے لگے اور آپس میں ظلم و تعدی پر کمر بستہ ہو گئے اور قتل و غارت گری عام ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے آپ نے کو چھٹے آسمان پر اٹھالیا (ورفعناہ مکانا علیاً۔) جس وقت حضرت ادریس علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے اس وقت ان کی عمر شریف تین سو پچاس سال تھی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

یہ ایک قدیم اسم ہے جو عربی نہیں ہے ویسے اہل عرب کے نزدیک اس نام کو کئی طرح سے پڑھا جانا درست ہے یعنی ابراہیم' ابراہام' ابراہم۔جس میں سے سب سے مشہور اول ہے یہ سریانی زبان میں بکثرت استعمال ہوتا ہے جس کا معنی عربی میں ''ب رحیم = مہربان باپ'' کہا گیا ہے......مشہور کتاب ''العجائب الکرمانی'' میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تارخ کے فرزند جلیل تھے' اور وہ ناخور کے' اس طرح حضرت نوح علیہ السلام آپ کی دسویں پشت کے دادا ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حکم الٰہی کی مطابق ایک سو بیس سال کی عمر میں اپنا ختنہ آپ فرمایا جو آپ کی اولاد پر آپ کی سنت ٹھہری۔آپ کی عمر شریف ایک سو پچھتر یا دو سو سال کی ہوئی

اور یہ آخری روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہے۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ آپ نے اپنے والد گرامی کے ساتھ ملکر بیت اللہ شریف کی تعمیر فرمائی اور اپنی پوری زندگی اسی کے سایہ میں وقف فرمادی۔

حضرت اسحاق علیہ السلام

عبرانی زبان میں اسحاق کا معنٰی ہے ''بہت ہنسنے والے'' آپ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ولادت کے چودہ سال بعد پیدا ہوئے۔ اس وقت آپ کی والدہ ماجدہ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کی عمر شریف نوے سال سے کچھ زائد تھی۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر شریف ایک سو بیس سال سے زائد تھی۔ آپ کی نسل پاک سے سینکڑوں انبیاء کرام پیدا ہوئے بقول مشہور ایک سو اسی برس زندہ رہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

آپ حضرت اسحاق علیہ السلام کے نورنظر ہیں۔ آپ کی پیدائش کے وقت آپ کی جدہ محترمہ حضرت سارہ رضی اللہ عنہ بقید حیات تھیں۔ آپ کی کثیرالاولاد تھے' ہر بیٹے سے ایک ایک قبیلہ پھیلا۔ ایک سو پینتالیس سال دنیا میں رہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام

یوسف کا سین حرکات ثلاثہ کے ساتھ باعتبار لغت صحیح و درست ہے (یوسف) اور یہ عجمی لفظ

ہے جس کا کوئی اشتقاق نہیں۔حضرت یوسف علیہ السلام جب بارہ سال کے تھے تو چاہ کنعان میں ڈالے گئے اور اسی سال کے بعد جب حضرت یوسف علیہ السلام کی عمر شریف بانوے سال کی ہوئی تو اپنے والد گرامی حضرت یعقوب علیہ السلام سے ملے۔حدیث پاک میں آیا ہے حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن کا آدھا حصہ ملا تھا' آپ خدا کے برگزیدہ نبی و رسول ہیں۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کریم ابن الکریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

حضرت لوط علیہ السلام

مستدرک میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت لوط' حضرت ابراہیم علیہم السلام کے بھتیجے تھے۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تبلیغ و ہدایت کیلئے فلسطین کی سرزمین کو مسکن و مستقر بنایا اور حضرت لوط علیہ السلام نے اردن کا ایک نہایت سرسبز و شاداب علاقہ سدوم تھا جس کی آبادی چار لاکھ سے زائد تھی۔حضرت لوط علیہ السلام اہل سدوم کی طرف معبوث فرمائے گئے تاکہ وہاں والوں کو دین حق کی دعوت دیں اور غیر فطری بدفعلی سے روکیں۔

حضرت ہود علیہ السلام

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ہود علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام سے نہایت مشابہ تھے اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ بڑے مزاج اور صبر و رضا کے پیکر تھے قرآن عظیم کی سورۂ ہود میں ان کے استقلال و صبر کو بیان فرمایا گیا ہے۔

حضرت صالح علیہ السلام

آپ بچپن ہی سے سنجیدگی و شرافت' دانائی و ذہانت میں مشہور تھے۔قوم ثمود جس کا مسکن حجاز

وشام کا درمیانی علاقہ تھا وہ قوم عاد ہی کی ایک شاخ تھی جو حضرت ہود علیہ السلام پر ایمان لانے کی وجہ سے عذاب الٰہی سے بچ گئی تھی۔ فن تعمیر میں اس قوم کو خصوصی مہارت حاصل تھی' پہاڑوں کو تراش خراش کر ایسے محلات تیار کر دیتی جنہیں دیدۂ بینا حیرت سے دیکھتی رہ جاتی۔ حضرت صالح علیہ السلام کو اسی قوم کی ہدایت ورہنمائی کیلئے بھیجا گیا۔ ابتداء میں قوم ثمود نے آپ کو ہاتھوں ہاتھ لیا کہ آپ کا دامنِ حیات نہایت پاکیزہ اور صاف ستھرا تھا جسے لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔ پھر جب خداوند قدوس نے حضرت صالح علیہ السلام کو نوجوانی کی عمر میں تبلیغ دین کی ذمہ داری سونپی اس وقت بھی قوم ثمود اصل امیر پر آپ کے ساتھ تھی کہ آپ کی حکیمانہ قیادت میں خوب خوب ترقی کرنے کا موقع ملے گا لیکن جب آپ کی عمر شریف چالیس سے تجاوز کر گئی تو آپ نے اپنی قوم کو خدا کی طرف بلانا شروع کیا' کفر وشرک اور بتوں کو پوجا سے روکا' تو آپ کی قوم حیرت زدہ ہو کر سوال کرنے لگی "اے صالح! جس کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے چلے آ رہے ہیں کیا یکلخت ہم اس کی پوجا سے باز آ جائیں ہمیں تو تمہاری دعوت پر یقین ہی نہیں آ رہا ہے"۔ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا" اے میری قوم! پروردگار عالم کی وحدانیت وکبریائی کا آفتاب صداقت میری چشم بصیرت کے سامنے جلوہ بار ہے' میں ان تابندہ حقائق کا کیسے انکار کر سکتا ہوں میں تو وہی کہوں گا جو دیکھتا ہوں۔" اب قوم ثمود آپ کے درپئے آزار ہوئی' آپ کی معجزاتی اونٹنی کے ساتھ بے ادبی سے پیش آئی اس کو نچیں کاٹ ڈالیں تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مع اپنے ساتھیوں کے علاقہ ثمود سے ہجرت کر جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ بیس سالہ رفاقت کو خیر باد فرما کر مکہ مکرمہ چلے گئے اور وہیں اٹھاون سال کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت شعیب علیہ السلام۔

حضرت امام نووی علیہ الرحمہ کی تحقیق کے مطابق آپ کا سلسلہ نسب یہ ہے۔

حضرت شعیب بن میکائیل بن لشجین بن مدین بن ابراہیم خلیل اللہ۔ اور ابن اسحاق نے آپ کا سلسلہ نسب یوں بیان کیا۔ حضرت شعیب ابن میکائیل ابن لشجین بن لاوی بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ علیہم الصلوۃ والسلام۔ حضرت شعیب علیہ السلام نہایت پرہیزگار شب زندہ دار تھے۔ علمائے محققین کے نزدیک ''خطیبُ الانبیاء کہلاتے ہیں۔ اخیر عمر شریف میں آنکھوں کی بینائی جاتی رہی اور آپ نے گوشہ نشینی اختیار فرمالی۔ آپ کی اولاد نرینہ نہیں تھی، مگر دونوں بیٹیوں نے بیٹوں سے بڑھ کر خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام آپ کے داماد و جانشین تھے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو یا تین قوموں کی طرف معبوث فرمایا اور آپ نے تبلیغ کے فرائض انجام دیتے ہوئے اپنی قوموں کو ناپ تول میں کمی نہ کرنے کی خصوصی نصیحت فرمائی مگر قوم مدین، اصحابُ الایکہ اور اصحابُ الرّس نے آپ کی نصیحتوں کو نہیں مانا جس کے پاداش میں یہ تینوں قومیں عذاب الٰہی میں گرفتار ہوگئیں۔ قوم مدین کو ڈراوئی چنگھاڑے موت کے گھاٹ سلادیا۔ اور اصحاب الایکہ کو پہاڑوں سے کچل کر نیست و نابود کر دیا گیا اور اصحاب الرس کو عذاب الٰہی نے دبوچ لیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام۔

حضرت کے سلسلہ نسب میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور وہ یوں ہے۔

حضرت موسیٰ بن عمران بن بیصیر بن فاہث بن لاویع بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ علیہم الصلوۃ والسلام۔ ''موسیٰ'' سریانی زبان کا نام ہے۔ قبطی زبان میں بھی پانی کو ''مو'' اور درخت کو ''سا'' کہتے ہیں۔ اور چونکہ آپ کی زندگانی کا گہرا تعلق ان دونوں سے رہا ہے اس لئے آپ کا نام ہی موسیٰ ہوگیا۔ حدیث پاک میں ان کی صفت یوں بیان کی گئی کہ وہ گندمی رنگ کے

دراز قامت گھنگھریالے بالوں والے تھے ان کی عمر شریفہ ایک سو بیس سال کی ہوئی۔

حضرت ہارون علیہ السلام۔

عبرانی زبان میں ''ھارون'' کے معنی ''ہردل عزیز'' کے ہیں۔ چنانچہ آپ میں آپ کے نام کا پورا پورا اثر تھا کہ قوم میں ہردل عزیز اور محبوب تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ دراز قامت اور خوش بیان وشیریں زبان تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سفارش پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وزیر اور شریک کار بنایا۔ آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ایک سال بڑے اور حقیقی بھائی تھے۔ اور ایک قول کے مطابق صرف ماں جائے بھائی تھے۔ قصہ معراج سے متعلق بعض احادیث کریمہ میں آیا ہے کہ جب سید عالم ﷺ کی پانچویں آسمان پر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ وہاں حضرت ہارون علیہ السلام موجود ہیں جن کی داڑھی آدھی سیاہ آدھی سفید ہے اور اتنی لمبی ہے کہ پورے سینے کو عبور کر کے شکم پر پہنچی ہوئی ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا۔ ''یہ ہارون بن عمران ہیں جو اپنی قوم کے ہردل عزیز نبی ہیں''۔

حضرت داؤد علیہ السلام۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام تک آپکا سلسلہ نسب یوں ہے حضرت داؤد بن ایشا بن عوبد بن سلمون بن یخشون بن عمی بن یارب بن رام بن حضرون بن فارص یہودا ابن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ۔

حضرت داؤد علیہ السلام کا چہرہ مبارک سرخ تھا' سر کے بال سیدھے اور ریشم کی طرح تھے' جسم مبارک کا رنگ گورا' اور داڑھی طویل تھی جسمیں قدرے پیچ وخم تھا۔ خوش خلق اور خوش آواز تھے جن کی خوش آوازی وحوش وطیور اور سنگ وشجر کو بھی متاثر کرتی تھی۔ ترمذی شریف کی روایت

ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام بڑے عبادت گزار تھے ان کو تمام انسانوں سے بڑھ کر عابد کہنا چاہیے۔'' خداوند قدوس نے انہیں عظمتِ نبوت کے ساتھ ساتھ دنیاوی سلطنت بھی عطا فرمادی تھی۔ چالیس سال تک انکی حکمرانی کا زمانہ رہا جس زمانہ میں زرہ سازی کے ذریعہ اکلِ حلال حاصل فرماتے رہے۔ سو سال کے بعد آپ نے پردہ فرمایا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام۔

آپ حضرت داؤد علیہ السلام کے فرزند ارجمند ہیں' نہایت کم سنی میں علم و دانش کا بھرپور حصہ آپ کو مل گیا تھا' حضرت داؤد علیہ السلام آپ کی نوعمری کے باوجود امور سلطنت میں آپ سے مشورہ طلب فرماتے تھے۔ آپ کے مزاج میں عجز وانکساری کی صفت محمود کمال درجہ تک پہنچی ہوئی تھی۔ تیرہ سال کی عمر شریف میں تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوئے اور چار سال کے بعد بیت المقدس کی تعمیر کا آغاز فرمایا اور مسلسل چھتیس سال تک اس کا تعمیری کام چلتا رہا۔

حضرت کعب نے بیان فرمایا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے جسم مبارک کا رنگ سرخ و سفید تھا' پیشانی نہایت کشادہ اور روشن تھی۔ خوش قامت وخوش اندام شخصیت کے مالک تھے۔ نبوت وسلطنت دونوں کے فرائض پوری ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتے تھے۔ چالیس سال تک برسر حکومت رہے اور ترپین سال کی عمر شریف میں رحلت فرما گئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پوری دنیا کی سلطنت دو مومنوں کو ملی۔ ا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اور ۲۔ ذوالقرنین کو۔

حضرت ایوب علیہ السلام۔

حضرت ایوب علیہ السلام ابن ابیض قوم بنی اسرائیل سے تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ

حضرت لوط علیہ السلام کی بیٹی تھیں۔آپ کا سلسلہ نسب میں اختلاف ہے ویسے آپ کا نسب عیص بن اسحاق علیہ السلام کے ذریعہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام کا زمانہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد جس وقت وہ مرض کی آزمائش میں ڈالے گئے اس وقت ان کی عمر شریف ستر سال تھی، مدت مرض با اختلاف روایت تین سال یا سات سال یا تیرہ سال تھی۔طبرانی کی روایت ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام کی عمر ترانوے سال ہے۔

حضرت ذوالکفل علیہ السلام۔

آپ کا نام اور نبوت میں محققین کا اختلاف ہے۔راجح قول یہ ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کے بیٹے حضرت بشر بن ایوب علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز فرمایا جنھوں نے اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح نبھایا۔اسی لئے ان کا نام ''ذوالکفل'' ہوگیا۔ آپ پوری عمر خداوند قدوس کی وحدانیت کی تبلیغ فرماتے رہے اور ملک شام میں مقیم رہے پچھتر سال کی عمر پائی۔

حضرت یونس علیہ السلام۔

یونس حرکات ثلاثہ کے ساتھ صحیح ہو (یونس) مگر ضمہ نون کے ساتھ مشہور و فصیح ہے۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق آپ یونس بن متّی ہیں، آگے کے سلسلہ نسب میں شدید اختلافات ہیں۔آپ ایران کی طوائف الملوکی کے زمانہ میں نبوت کے ساتھ مبعوث ہوئے۔اپنی قوم کو راہ ہدایت کی طرف بلاتے رہے۔مگر قوم کی چالبازیوں سے پریشان ہو کر آبادی سے نکلے اور دریائے دجلہ کی طرف چلے گئے۔جہاں مچھلی نے آپکو اپنے شکم میں لے لیا

تین یا سات یا چالیس دنوں کے بعد شام کے وقت دریائے دجلہ ہی کے کنارے شکم سے باہر کیا۔ موصل میں دریائے دجلہ ہی کنارے قدرے بلندی پر آپ کا مزار مبارک مرجع خلائق ہے جس حلقہ کو صدامی دور میں جنت نشاں بنا دیا گیا ہے۔

حضرت الیاس علیہ السلام۔

الیاس کا ہمزہ قطعی ہے اور یہ عبرانی نام ہے کبھی کبھی اس اسم کے آخر میں یا اور نون کی زیادتی بھی کردی جاتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے ''سلام علیٰ الیاسین'' تو الیاس اور الیاسین دو اسم نہیں ہیں بلکہ ایک ہی ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب یہ ہے۔ حضرت الیاس بن یاسین بن فنحاص بن ار بن ہارون علیہ السلام بن عمران۔ حضرت یوشع بن نون علیہ السلام سے آپ کا بہت گہرا تعلق اور دیرینہ مراسم تھے۔ کیونکہ حضرت یوشع حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تربیت یافتہ اور جانشین تھے۔

حضرت الیاس علیہ السلام کو ویسے ہی عمرِ جاودانی عطا فرمائی گئی ہے جیسی کہ حضرت خضر علیٰ نبینا علیہ السلام کو۔ وہ اخیر زمانہ یعنی قرب قیامت تک لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ دنیوی حیات کے ساتھ رہیں گے پھر ایک آن کیلئے ''کل نفس ذائقۃ الموت'' کا مزہ نوش جاں فرمانا ہے۔

حضرت الیسع علیہ السلام۔

آپ اخطوب بن العجوز کے فرزند ہیں یہ عجمی نام ہے جو الیسع اور اللیسع دونوں صحیح ہے آپ کی امت اور شریعت زیادہ دنوں تک نہیں رہی۔ اسی لئے ان کا تفصیلی ذکر بھی نہیں ملتا ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام۔

یہ اسم عجمی ہے اور اس کو کئی طرح سے پڑھنا درست ہے یا بالتشدید و بالتخفیف دونوں صحیح ہے۔

آپ حضرت سیدنا سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔نوے سال کی عمر تک کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ پھر محراب مریم میں دعا کرنے کی برکت سے ایک مبارک بیٹے کی بشارت دی گئی اس وقت آپ کی عمر شریف باختلاف روایت' ۹۲ یا ننانوے یا ایک سو بیس سال کی تھی۔اس مبارک بیٹے کا نام یحییٰ رکھا گیا۔ پھر آنکھوں کے سامنے بیٹا شہید بھی کر دیا گیا اور بیٹے کی شہادت کے بعد آپ بھی شہید کر دیئے گئے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام۔

آپ حضرت زکریا علیہ السلام کے نور نظر ہیں۔ دنیا میں آپ پہلے شخص ہیں جن کا نام یحییٰ رکھا گیا۔آپ بچپن ہی میں مرتبہ نبوت پر فائز ہو چکے تھے خشیت الٰہی کا ہر وقت غلبہ رہتا تھا' جب خوف خدا سے روتے تو کئی کئی دنوں تک روتے ہی رہتے تھے۔نوعمری ہی میں یروشلم کے اندر شہید کر دیئے گئے' آپ کے بعض اعضائے جسم استنبول میوزیم میں محفوظ تھے جو صدیاں بیت جانے کے بعد بھی تر و تازہ تھے۔ پھر ان کے قاتلوں پر اللہ تعالیٰ نے بخت نصر اور اس کی فوجیوں کو مسلط کیا جنھوں نے قتل میں ملوث ہر فرد کو کیفر کردار تک پہنچایا۔آپ یحییٰ کے نام سے اس لئے موسوم ہوئے کہ خداوند قدوس نے آپ کو حیات ایمانی عطا فرمائی تھی یا آپ نے اپنی ضعیفہ ماں کے رحم کو زندہ فرمایا تھا کہ وہ شروع ہی سے بانجھ تھیں۔مگر آپ کے ساتھ حاملہ ہونے سے رحم مادر کو حیات تولید مل گئی۔ یا اسلئے یحییٰ نام رکھا گیا کہ آپ کو شہید ہونا تھا اور شہید زندہ ہوا کرتا ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم!

حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

حضرت مریم بنت عمران کے بطن مبارک سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے جیسے حضرت حوا علیہا

السلام حضرت آدم علیہ السلام کے پہلو سے بغیر باپ کے پیدا ہوئیں۔ حضرت آدم علیہ السلام بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے۔ پیدائش کے اعتبار سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی مثال حضرت آدم علیہ السلام سے دی ہے۔ آپ شکم مادر میں باختلاف روایت ایک ساعت یا تین ساعتیں یا چھ ماہ یا نو ماہ رہے۔ جس وقت آپ کی ولادت باکرامت ہوئی اس وقت آپ کی والدہ ماجدہ کی عمر شریف دس سال یا پندرہ سال کی تھی۔

حدیث صحیح میں آپ کا حلیہ مبارکہ یوں فرمایا گیا ہے۔

جسم شریف کا رنگ سرخ وسفید ہے۔ متوسط القامتہ' گداز بدن اور خوب رو ہیں۔ ان کی شباہت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا ابھی ابھی حمام سے برآمد ہوئے ہیں۔ عیسٰی عبرانی یا سریانی اسم ہے۔ آپ آسمان پر اٹھا لئے گئے ہیں اور اٹھائے جانے کے وقت آپ کی عمر شریف تینتیس (۳۳) سال تھی۔ حدیثوں میں آیا ہے کہ وہ آسمان سے اتریں گے دجال کو قتل کریں گے۔ شادی اور حج فرمائیں گے' پھر صاحب اولاد ہوں گے۔ سات سال تک زمین پر ٹھہریں گے مذہب اسلام کا سکہ دنیا کے کونے کونے میں بٹھا دیں گے۔ چالیس سال کی عمر میں وفات پائیں گے اور حجرۂ عائشہ صدیقہ میں مدفون ہوں گے۔

حضرت محمد ﷺ

آپ کا ذاتی نام ''محمد'' اور ''احمد'' ہے صلوٰت اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ اور صفاتی نام سینکڑوں بل کہ ہزاروں ہیں۔ یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ پانچ نبیوں کا نام ان کے وجود آدمیت میں آنے سے قبل ہی رکھا گیا ہے۔

ا۔ سیدالانبیاء والمرسلین علیہ وعلیہم السلام' ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ''ومبشرا برسول یاء تی من بعد اسمہ احمدؐ''

۲۔حضرت یحیٰی علیہ السلام' ارشاد باری ہے

"انا نبشرك بغلام ن اسمه يحيٰى"

۳۔حضرت عیسٰی علیہ السلام' ارشاد رحمانی ہے "مصدقاً بكلمة من الله"

(حضرت عیسٰی علیہ السلام کا ایک نام مصدق اور ایک نام کلمۃ اللہ ہے)

۴۔حضرت اسحاق علیہ السلام' ارشاد قرآنی ہے

"فبشرناها باسحٰق ومن ورآء اسحق يعقوب"

۵۔حضرت یعقوب علیہ السلام ارشاد قرآنی ہے

"فبشرناها باسحٰق ومن ورآء اسحق يعقوب"

راغب اصفہانی نے کہا کہ: نبی آخر الزماں صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی بشارت حضرت عیسٰی علیہ السلام نے اسمِ "احمد" سے اس لئے دی کہ: اب جو میرے بعد نبی مکرم آنے والے ہیں' وہ میرے اور میرے قبل تمام انبیاء علیہم السلام کے مقابلہ میں "احمد" ہوگا' یعنی خدائے ذوالجلال کی زیادہ حمد کرنے والا۔

انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں قرآن میں

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا	الاعراف	۲۳
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا مدد کیلئے	القمر	۱۰
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا جب ان کو جھٹلایا گیا	المومنون	۲۶
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا عذاب کیلئے	الشعراء	۱۱۸۔۱۱۷
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا کافروں کی بربادی اور ایمان والوں کی عافیت کیلئے	نوح	۲۸۔۲۷
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا کشتی کی روانی اور ظالموں سے نجات کیلئے	المؤمنون	۲۸
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا بہترین منزل کیلئے	المؤمنون	۲۹
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا بخشش کیلئے	ھود	۴۷
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا کشتی کی روانی کیلئے	ھود	۴۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قبولیت کیلئے	البقرۃ	۱۲۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا حضور اکرم ﷺ کی بعثت کیلئے	البقرۃ	۱۲۹۔۱۲۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا مکے کو امن اور اس میں برکت کیلئے	البقرۃ	۱۲۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اولاد کیلئے	صٰفٰت	۱۰۰
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا مکے کو آباد اور شکر گزاری کیلئے	ابراہیم	۴۱۔۳۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ایذا سے محفوظ رہنے اور مغفرت کیلئے	الممتحنۃ	۵۔۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا علم و دانش اور نیکوکاروں میں شامل ہونے کیلئے	الشعراء	۸۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا گمراہی سے بچنے کیلئے	ابراہیم	۳۵
حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا اسلام پر وفات اور نیک بندوں میں داخل ہونے کیلئے	یوسف	۱۰۱
حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا توفیق کیلئے	ھود	۸۸

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا فتح کیلئے	الاعراف	۸۹
حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا نعمتوں کے شکر اور اچھے کام کیلئے	النحل	۱۹
حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا	ص	۳۵
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا علم اور زبان کی روانی کیلئے	طٰہٰ	۲۵۔۲۸
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا دشمنوں سے نجات کیلئے	القصص	۲۱
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	القصص	۱۶
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا حاجت کیلئے	القصص	۲۴
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا غلبے کیلئے	یونس	۸۸
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا صبر اور مسلم رہنے کیلئے	الاعراف	۱۲۶
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا اپنے گھر والوں کی بخشش کیلئے	الاعراف	۱۵۱
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	الاعراف	۱۵۵
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	الاعراف	۱۴۳
حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا تکالیف سے بچنے کیلئے	الانبیاء	۸۳
حضرت یونس علیہ السلام کی دعا (آیت کریمہ)	الانبیاء	۸۷
حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا ثابت قدم رہنے اور کافروں پر غلبے کیلئے	البقرۃ	۲۵۰
حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا اولاد کیلئے	آلِ عمران	۳۸
حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا جانشین کیلئے یعقوب علیہ السلام کا بھی وارث ہو	مریم	۵۔۶
حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا نیک اولاد کیلئے	الانبیاء	۸۹
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا روزی کیلئے	المائدۃ	۱۱۴

قرآن مجید کی خاص خاص باتیں

☆ قرآن مجید کی ابتداء لفظ ''الف'' سے اور اختتام لفظ ''س'' پر ہوا ہے

☆ قرآن مجید میں ۴ مساجد کا ذکر آیا ہے۔

۱۔ مسجد حرام　　۲۔ مسجد اقصٰی　　۳۔ مسجد قباء

۴۔ مسجد ضرار (نقصان پہنچانے والی مسجد)

☆ قرآن مجید میں ۶ نبیوں کے نام پر سورتیں ہیں۔

نبی کا نام	سورۃ نمبر
یونس علیہ السلام	۱۰
یوسف علیہ السلام	۱۲
محمد ﷺ	۴۷
ھود علیہ السلام	۱۱
ابراہیم علیہ السلام	۱۴
نوح علیہ السلام	۷۲

☆ قرآن مجید کے سب سے پہلے حافظ آنحضرت محمد ﷺ اور دوسرے حافظ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

☆ قرآن مجید کے سب سے پہلے کاتب وحی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور آخری وحی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔

☆ قرآن پاک میں حضرت مریم علیھا السلام کا نام ۳۴ مرتبہ آیا ہے۔

☆ قرآن پاک میں ۷۰۸ مرتبہ نماز اور ۱۵۰ مرتبہ صدقہ و خیرات کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

☆ قرآن پاک کی سب سے طویل سورۃ ''البقرۃ'' ہے۔ اور سب سے چھوٹی سورۃ ''الکوثر'' ہے۔

☆ قرآن پاک میں سب سے طویل آیت سورۃ البقرۃ کی ۲۸۲ ویں آیت ہے۔

☆ قرآن پاک کی ہر سورۃ کی آخری آیات اس کا خلاصہ ہوتی ہیں۔

☆ سورۃ البقرۃ جس میں سب سے زیادہ احکامات ہیں۔ اس کا خلاصہ دعا پر کیا گیا ہے۔

☆ قرآن پاک میں سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر آیا ہے۔

☆ قرآن پاک میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے پچاس کم ایک ہزار سال تبلیغ کی تھی۔

☆ قرآن پاک میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خواب کا ذکر ہے جو انہوں نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو بتایا۔

☆ قرآن پاک میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے آگ میں ڈالنے کا بھی ذکر ہے۔

قرآن مجید کے حیرت انگیز انکشافات

قرآن مجید میں جو الفاظ جتنی بار آئے ہیں۔ ان کی تعداد:

دنیا	115
ملائکہ (فرشتے)	88
زندگی	145
احسان	50

گمراہی	50
پیغمبر	50
ابلیس سے پناہ مانگو	11
شکر	75
اطمینان (تسلی)	73
مردہ لوگ	17
جہاد	41
پرآسائش زندگی	8
فتنہ	60
برکت	32
نور (روشنی)	49
خطبہ	25
خوف	8
اشاعت	18
صبر	114
سیرت نبوی ﷺ	4
عورت	24

اب مندرجہ ذیل الفاظ سے متعلق آنکھیں کھول دینے والے قرآن پاک کے عددی حقائق پڑھیں۔

نمازوں کے اوقات	5 بار
دن	365 بار
خشکی	13 بار
ماہ	12 بار
سمندر	32 دفعہ

اگر سمندر اور خشکی کو جمع کریں تو جواب یہ آئے گا۔45=13+32۔اب ریاضی کے درج ذیل حل دیکھئے۔

% سمندر=100%*32/45=71.1111111 '% خشکی=100%*13/45 =28.8888889 جدید سائنس کے ذریعے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ زمین کے 71.1111 فیصد حصے پر پانی ہے۔جبکہ 28.889 فیصد پر خشکی ہے۔قرآن پاک اور جدید سائنس کے ایک جیسے نتائج کیا اتفاقی حادثہ ہیں؟ یہ حقائق کس ہستی نے حضور اکرم ﷺ کو بتلائے تھے؟ جی ہاں! مالک کائنات کے ہر راز سے کئی صدیاں پہلے آگاہ کر دیا تھا۔

تعداد میں ایک (1)

اللہ وحدہ لاشریک ہے۔

قرآن پاک میں صرف ایک سورۃ ایسی ہے جس میں نہ صرف ایک دفعہ استعمال ہوئی وہ ہے سورۂ اخلاص۔

حضرت مریم واحد خاتون ہیں جن کے نام پر ایک سورۃ ہے۔

زین بن حارث رضی اللہ عنہ واحد صحابی ہیں جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے۔

قرآن پاک کی واحد سورۂ توبہ ہے جسکے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں ہے۔

قرآن پاک میں سورۃ النمل واحد سورۃ ہے جس میں دو بار بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔

دنیا کی پہلی مسجد ''مسجد حرام'' ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں ہے۔

اسلام کی پہلی مسجد ''مسجد قبا'' ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں ہے۔

قرآن پاک افضل ترین فرشتے جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے نازل ہوا۔

حضور اکرم ﷺ وہ واحد نبی ہیں جن کو قرآن پاک میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نزدیک ترین کہا گیا ہے۔

تمام امتوں میں اُمت محمدی وہ واحد اُمت ہے جسے بہترین اُمت قرار دیا گیا ہے۔

قرآن پاک جس رات نازل ہونا شروع ہوا اسے تمام راتوں میں افضل رات شب قدر کہا گیا ہے، جس کی ایک رات کی عبادت کو ایک ہزار مہینوں کی عبادت کے برابر قرار دیا گیا ہے۔

قرآن پاک کی سورۂ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے کو احسن القصص کہا گیا ہے۔

تعداد میں دو (2)

سرکار دوعالم ﷺ کی پیدائش پیر کے دن ہوئی۔ پیر کا دن دوسرا دن کہلاتا ہے۔

معراج کی تصدیق سب سے پہلے دو اشخاص نے کی:

۱۔ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ   ۲۔ام ھانی رضی اللہ عنہا

قبلے دو مقرر ہوئے۔

۱۔خانہ کعبہ   ۲۔بیت المقدس

قرآن پاک میں سرکار دوعالم ﷺ کے دو نام ہیں۔

۱۔احمد ﷺ   ۲۔محمد ﷺ

آپ ﷺ کی دو چہیتی ازواج تھیں۔

ا۔حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ۲۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آپ ﷺ کے دو چہیتے نواسے

ا۔حسن رضی اللہ عنہ ۲۔حسین رضی اللہ عنہ

قرآن پاک کی تشکیل دو شہروں میں ہوئی۔

ا۔مکۃ المکرمہ ۲۔مدینۃ المنورہ

حضور اکرم ﷺ کے وصال کے وقت دو فرشتے موجود تھے۔

ا۔حضرت جبرائیل علیہ السلام ۲۔حضرت عزرائیل علیہ السلام

نماز جمعہ میں دو اذانیں ہوتی ہیں۔

جمعہ کی نماز کے دو فرض ہیں۔اسی طرح عیدین کی نمازوں کی بھی دو، دو رکعتیں ہیں۔

زمین پر دو فرشتے ہیں۔

ا۔میکائیل علیہ السلام ۲۔عزرائیل علیہ السلام

آسمان پر دو فرشتے رہتے ہیں۔

ا۔جبرائیل علیہ السلام ۲۔اسرافیل علیہ السلام

ذاتی طور پر سرکار دو عالم ﷺ کیلئے دو سورتیں نازل ہوئیں۔

ا۔سورۃ الفلق ۲۔سورۃ الناس

زبان پر ہلکے اور وزن میں بھاری دو کلمے۔

ا۔سبحان اللہ وبحمدہ ۲۔سبحان اللہ العظیم

سرکار دو عالم ﷺ کے ساتھ دو صحابہ کرام آرام فرما رہے ہیں۔

ا۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ　　　　۲۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

ہجرت کے وقت سرکار دو عالم ﷺ کے ساتھ مدینہ روانہ ہونیوالے دوصحابہ کرام علیہم الرضوان

ا۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ　　　　۲۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام بہیرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے نبی تھے۔

ا۔حضرت اسمٰعیل علیہ السلام　　　　۲۔حضرت اسحاق علیہ السلام

زندہ آسمان پر اٹھائے جانے والے

ا۔حضرت عیسٰی علیہ السلام　　　　۲۔حضرت ادریس علیہ السلام

آپ ﷺ کی پیدائش کے ابتدائی چالیس دنوں تک دوخواتین نے دودھ پلایا۔

ا۔ام ایمن　　　　۲۔حضرت شفائؓ (حضرت عبدالرحمن بن عوف کی والدہ)

حضور ﷺ کی پیدائش کا وقت دووقتوں کے ملنے کا وقت تھا۔

حضرت یونس علیہ السلام کو ذوالنون اور صاحب الحوت (مچھلی والے) کے نام سے پکارا گیا۔

مسجد قبلتین ایسی مسجد ہے۔جس میں دوقبلوں کی طرف نماز پڑھی گئی۔

(۲۲ شوال منگل کا دن عصر کی نماز تیسری رکعت میں)

قرآن پاک میں شفاء کا لفظ دومرتبہ سورۃ یٰس میں آیا ہے۔

اسمِ جلالت ''اللہ'' میں دومرتبہ ''ل'' آیا ہے۔

اسمِ ''محمد'' میں دومرتبہ ''م'' آیا ہے۔

آپ ﷺ کے دو خلیفہ سسر تھے۔

ا۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ　　۲۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

آپ ﷺ کے دو داماد خلیفہ تھے۔

ا۔حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ　۲۔حضرت علی رضی اللہ عنہ

درود ابراہیمی کے دو حصے ہیں۔ ہر حصہ میں دو مرتبہ ابراہیم اور دو مرتبہ محمد آیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں آنحضرت ﷺ کو دو عالموں کا سردار مقرر فرمایا ہے۔

مکی زندگی میں دو ازواج کا انتقال ہوا۔

ا۔حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا　۲۔حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

سورۃ توبہ میں سرکار دو عالم ﷺ کو اللہ کی دو صفات عطا کی گئیں۔

ا۔رؤف　۲۔رحیم

قرآن پاک میں لفظ ''الف'' کی تعداد 48882 ہے۔اس کا مفرد عدد ''2'' ہے۔

قرآن پاک میں اعراب دو اشخاص نے لگائے۔

ا۔نصر بن عاصم　　۲۔یحییٰ یعمر

نماز کی ہر رکعت میں سجدوں کی تعداد ''2'' ہے۔

دو غاروں کی نسبت حضور اکرم ﷺ سے ہے۔

ا۔غار حرا　۲۔غار ثور

تعداد میں تین (3)

قرآن پاک میں تین سورتیں مختلف لوگوں کے نام پر ہیں۔

ا۔سورۂ مریم　　۲۔سورۂ لقمٰن　　۳۔سورۂ اللھب

قرآن پاک میں تین نیک لوگوں کا نام آیا ہے۔ جو پیغمبر نہیں تھے۔

ا۔ ذوالقرنین   ۲۔ لقمٰن   ۳۔ عزیزِ مصر

قرآن پاک میں تین سورتوں کا آغاز تنبیہ سے کیا گیا ہے۔

ا۔ سورۃ المطففین   ۲۔ سورۃ ہ   ۳۔ سورۃ اللھب

قرآن پاک میں جن سورتوں کا آغاز طواسین سے ہوا ان کی تعداد تین ہے۔

ا۔ سورۃ الشعراء   ۲۔ سورۃ النمل   ۳۔ سورۃ القصص

تعداد میں چار (4)

اسمِ جلالت ''اللہ'' کے حروف کی تعداد چار ہے۔

اسمِ ''محمد'' کے حروف کی تعداد چار ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی بیٹیوں کی تعداد چار ہے۔

آسمانی کتابوں کی تعداد چار ہے۔

برگزیدہ ملائکہ کی تعداد چار ہے۔

خلفائے راشدین کی تعداد چار ہے۔

تعداد میں چھ (6)

قرآن میں چھ دفعہ آیت شفاء کا ذکر آیا ہے۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

ا۔ سورۃ التوبہ (آیت ۱۴)   ۲۔ سورۂ یونس (آیت ۵۷)   ۳۔ سورۂ بنی اسرائیل (آیت ۸۲)   ۴۔ سورۃ الشعراء (آیت ۸۰)

۵۔ سورۃ النحل (آیت ۶۹)   ۶۔ حٰم السجدہ (آیت ۴۴)

قرآن پاک میں چھ دفعہ آیات کا ذکر ہے۔

قرآن پاک میں چھ جانوروں کے نام سے سورتیں ہیں۔

۱۔البقر ۲۔النحل ۳۔النمل ۴۔العنکبوت

۵۔العٰدیٰت ۶۔الفیل

زمین و آسمان چھ ادوار میں تخلیق ہوئے' ان کا ذکر قرآن پاک میں سات مقامات پر ہے۔

تعداد میں سات (7)

قرآن پاک کی سات منزلیں ہیں۔

قرآن پاک میں جن سورتوں کا آغاز حامیم سے شروع ہوا ان کی تعداد سات ہے۔

۱۔سورۃ المؤمن ۲۔سورہ حٰم السجدہ ۳۔سورۃ الشعراء

۴۔سورۃ الزخرف ۵۔سورۃ الجاثیۃ ۶۔سورۃ الاحقاف

قرآن میں سات کافروں کا ذکر آیا ہے۔

۱۔ابلیس ۲۔آذر ۳۔ہامان ۴۔سامری

۵۔جالوت ۶۔قارون

دوزخ کے سات دروازے ہیں۔

تعداد میں چودہ (14)

قرآن پاک میں چودہ حروف مقطعات ہیں۔ جو 29 سورتوں کے آغاز میں ہیں۔

تعداد میں انیس (19)

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کل حروف کی تعداد 19 ہے۔

پہلی وحی کے الفاظ کی تعداد 19 ہے۔

پہلی وحی کے 19 الفاظ میں کل 76 حروف ہیں (19*4)

سورۃ العلق میں کل 19 آیتیں ہیں۔

سورۃ العلق میں کل 285 حروف ہیں' جو 19 سے تقسیم ہوتے ہیں (19*15)

سورۂ توبہ میں بسم اللہ نہیں ہے لیکن سورہ توبہ سے النمل تک کل 19 سورتیں ہیں۔

قرآن مجید کی کل سورتوں کی تعداد 114 ہے (19*6)

حروف مقطعات 29 سورتیں ہیں۔ سورۂ بقرۃ سے شروع اور سورۂ قلم پر ختم ہے ان کے درمیان 38 سورتیں ایسی ہیں جن میں یہ حروف نہیں ہیں۔ (19*2)

ہر فرض نماز کی تعداد کو اگر اس طرح سے لکھیں۔

عشائ	مغرب	عصر	ظہر	فجر
4	3	4	4	2

24434 کا عدد 19 سے تقسیم ہو جاتا ہے۔ (19*1286)

سورۃ ''ق'' میں لفظ ق 57 مرتبہ آیا ہے۔ (19*3)

حمل کا پورا دورانیہ معمول کے مطابق 38 ہفتہ یا 266 دن ان کا حاصل ضرب (19*14)

قرآن مجید میں فرشتوں کے نام

قرآن پاک میں بعض فرشتوں کے نام بھی آئے ہیں۔ مثلاً حضرت جرائیل و حضرت میکائل علیہ السلام کا ذکر تو بار بار آیا ہے اور ان دونوں ناموں کے تلفظ میں کئی لغتیں ہیں۔ جرائیل (جیم اور راء کے کسرہ کے ساتھ بغیر ہمزہ کے) جبریل (فتحہ جیم اور کسرۂ را کے ساتھ بغیر ہمزہ کے) جبرائیل (الف کے بعد ہمزہ ملا کر) جبرایل (بجائے ہمزہ کے یا کے ساتھ) جبرئیل (بغیر الف کے ہمزہ کے ساتھ) جبریل (لام مشدد کے ساتھ) ابن حنبی نے کہا کہ جبرئیل کی اصل گوریال (کوریال) تھی۔ معرب بنائے جانے کی وجہ سے پھر کثرت استعمال سے اس کی صورت بدل کر وہ ہوگئی جو ذکر کیا گیا۔

میکائیل کی تین قرات ہے (ا) بغیر ہمزہ کے (میکائیل) ہمزہ کے ساتھ (میکائیل) اور الف کے ساتھ (میکال)

ابن جریر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نقل کی ہے کہ جبریل عبداللہ میکائیل عبیداللہ کے ہم معنی ہیں۔ ہر ایک ایسا لفظ یا اسم جس کے اخیر میں ''ایل'' ہو وہ عبد کا ہم معنی ہوتا ہے۔ مثلاً دردائیل' عزائیل وغیرہ۔

حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ آسمانی فرشتوں میں سے ہاروت و ماروت بھی دو فرشتے ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا۔ الرعد بھی ایک فرشتہ کا نام ہے جو تسبیح اور حمد الٰہی میں مشغول رہتا ہے اور ابر پر حکمرانی کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ویسبح الرعد بحمدہ اور ابن حاتم نے بحوالہ مسلم روایت کی ''برق'' ایک فرشتہ کا نام ہے جس کے چار منہ ہیں جس وقت وہ اپنی دم ہلاتا ہے تو آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی چمک ہوتی ہے جس کو برق کہتے ہیں۔

مالک بھی ایک فرشتہ کا نام ہے جو دوزخ کا داروغہ ہے اور ''سجل'' بھی ایک فرشتہ ہے جو اعمال ناموں پر موکل ہے۔ ہاروت و ماروت ان ہی کے اعوان و مددگار تھے۔ قعید بھی ایک فرشتہ ہے جو بدیوں کا لکھنے والا ہے۔ اس طرح یہ سب (جبرائیل' میکائیل' ہاروت و ماروت' الرعد' برق' مالک' سجل اور قعید) 9 فرشتے ہوئے جن کا نام قرآن مجید میں آیا ہے۔ ان کے علاوہ جن تین ناموں میں علمائے محققین کا اختلاف ہے۔ وہ یہ ہیں (۱) ابن ابی حاتم نے کئی روایتوں سے ثابت کیا ہے کہ ذوالقرنین بھی منجملہ فرشتوں کے ایک فرشتہ ہے (۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ابن ابی حاتم نے یہ بھی روایت کی ہے کہ الروح بھی ایک فرشتہ ہے جو تمام فرشتوں میں از روئے خلقت جسم سب سے بڑا ہے (۳) راغب نے اپنی کتاب ''مفردات' میں بیان کیا کہ سکینہ بھی ایک فرشتہ ہے جو مومنوں کے دلوں کو تسکین دیتا ہے اور امن عطا کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے ھو الذی انزل السکینۃ فی قلوب المومنین اور حدیث پاک کی روایت ہے کہ ان السکینۃ تنطق علی لسان عمر رضی اللہ عنہ گویا سب ملا کر 12 فرشتوں کے نام ہو گئے جو قرآن پاک میں مذکور ہیں۔

قرآن مجید میں دیگر لوگوں کے نام

انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم کے علاوہ جن دوسرے لوگوں کا نام قرآن پاک میں آیا ہے وہ یہ ہیں (۱) عمران (ال آیۃ نمبر ۳۵ آل عمران) عمران نام کے دو بزرگ گزرے ہیں۔ ایک عمران بن یصہر بن فاہث بن لاوی بن یعقوب' یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد ہیں اور دوسرے عمران بن ماثان' یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا ہیں۔ یعنی حضرت مریم کے والد۔ اور آیہ قرآنیہ میں اسی دوسرے عمران کا ذکر ہے۔

(۲) عزیر' جن کو بعض یہودی مجدد' نبی اور خدا کا بیٹا تک مانتے ہیں اور غلو کی وجہ یہ ہے کہ

بخت نصر کے حملہ کے بعد یروشلم اور پوری دنیائے یہودیت زیروزبر ہوگئی۔ ان کی تہذیب‘ روایات زبان اور دینی کتاب توریت شریف تک کو اہل بابل نے تہس نہس کر کے رکھ دیا۔ پھر حضرت عزیرؑ یہی وہ بزرگ ہیں جنہوں نے اپنی یادداشت کی بنیاد پر توریت شریف کے پرانے نسخہ کو ترتیب دیا۔ کہتے ہیں کہ توریت شریف کے‘ صرف آپ ہی حافظ ہوئے کسی اور پر یہ فضل خداوندی نہیں ہوا۔ آپ کا زمانہ ۴۵۰ (ق م) کے قریب بتایا جاتا ہے۔

(۳) لقمان‘ آپ کی نبوت میں اختلاف ہے۔ اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ آپ نہایت باکمال بزرگ‘ صاحب علم و حکمت...... اور اپنے دور کے قاضی و مفتی تھے مگر نبی نہیں تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام سے آپ نے علم و حکمت اور وعظ و معرفت کا وافر حصہ حاصل کیا تھا اور خود کامل و مکمل تھے۔

(۴) یعقوب‘ سورۂ مریم کے شروع میں آل یعقوب کا ذکر ہے۔ یہ یعقوب حضرت یوسف علیہ السلام کے والد نہیں ہیں جو نبی برحق تھے بلکہ یہ کوئی دوسرے بزرگ ہیں جو حضرت ذکریا علیہ السلام کے مورث اعلیٰ ہیں۔

(۵) طالوت‘ آپ کو بنی اسرائیل کے نبی حضرت شمویل علیہ السلام نے بنی اسرائیل کا بادشاہ بنایا تھا۔ آپ بہت بڑے عالم تورات اور جسیم تھے۔ آپ کی بیٹی حضرت داؤد علیہ السلام کے عقد نکاح میں آئیں۔ طالوت کے انتقال کر جانے کے بعد ان کی پوری بادشاہت حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں آ گئی۔

(۶) تقی‘ ایک ایسے آدمی کا نام ہے جو اپنے زمانہ کا مشہور عالم دین تھا اور تقویٰ وطہارت میں زبان زد خاص و عام تھا۔ آیہ کریمہ انی اعوذ بالرحمن منك ان كنت تقيا کا مفہوم یہ ہے کہ اگر تو نیک چلنی میں تقی کی طرح ہے تو میں تجھ سے رحمن کی پناہ چاہتی ہوں اور ایک قول یہ ہے کہ تقی

حضرت مریم کا چچا زاد بھائی تھا۔حضرت جبرئیل علیہ السلام اسی کی صورت میں تشریف لائے تھے۔

نوٹ: صحابہ کرام علیہم الرضوان میں صرف حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا نام قرآن مجید میں آیا ہے۔اور باختلاف روایت بارگاہ نبوت کے کاتبوں میں سے ایک کاتب ''السجل'' کا بھی نام مذکور ہے۔(کمافی النسائی عن طریق ابی الجوزاء عن ابن عباس)

اورعورتوں میں صرف حضرت مریم علیہا السلام کا نام قرآن مجید میں بار بار لیا گیا ہے۔اور بعض حضرات کے نزدیک ایک اورعورت کا نام بنام (بعل) قرآن مجید میں موجود ہے جس کی لوگ عبادت کرتے تھے(اتدعون بعلا)

فصل رابع

بعض کافروں کے نام جوقرآن مجید میں آئے۔

(۱) قارون......زراندوزی اور بخیلی میں دنیا کے سب سے مشہور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچا یا چچازاد بھائی یصہر کا بیٹا تھا۔وہ زکوٰۃ کا انکار کرکے کافر ہو گیا۔اورآخرکار زمین میں دھنسادیا گیا۔

(۲) جالوت...... یہ بہت ہی شہ زور' قوی' الحبثۃ' قدآور اور جابر و ظالم و بے رحم تھا۔اس نے یہودیوں کوتتر بتر کرکے رکھ دیا تھا۔شاہی خاندان کے چالیس نونہالوں کوگرفتار کرکے اپنا غلام بنالیا تھا اوردوسرے قیدیوں کوبحیثیت غلام کے اپنی رعیت میں تقسیم کردیا تھا۔یہودیوں میں اس سے مقابلہ کی طاقت نہیں تھی۔پھرحضرت شمویل نے بنیامین کے خاندان سے ایک شخص طالوت کو بنی اسرائیل کا بادشاہ منتخب فرمایا جنہوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کوجالوت کے قتل پر آمادہ کیا۔ چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے ہاتھ میں جس وقت فلاخن (پتھر پھینکنے کا آلہ) لیا تو

جالوت باوجودنڈر ہونے کے ڈر گیا اور اس کے دل میں دہشت پیدا ہوئی، پورا جسم کانپنے لگا۔لیکن وہ اخیر وقت تک ڈینگیں ہانکتا رہا۔حضرت داؤد علیہ السلام نے فلاخن میں پتھر رکھ کر پوری قوت کے ساتھ فلاخن کو چکر دیا۔پھر نشانہ بنا کر جالوت کی پیشانی پر مارا۔............اس کی پیشانی کو توڑتا ہوا سر کے پیچھے سے نکل گیا۔حضرت داؤد علیہ السلام نے جالوت کی نعش کو لا کر طالوت کے سامنے رکھ دیا جس سے تمام بنی اسرائیل خوش ہوئے اور طالوت نے حسب وعدہ آدھی سلطنت حضرت داؤد علیہ السلام کو دے دی اور اپنی بیٹی کا نکاح بھی آپ سے کر دیا۔

(۳) ہامان......حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں فرعون بے عون کا وزیر تھا۔جس نے فرعون کے لئے دنیا میں سب سے اونچا مینار تیار کرایا تھا۔کہتے ہیں کہ پکی اینٹ کا وجود یہی ہے اور سب سے پہلے پکی اینٹ کا استعمال اس نے فرعونی برج میں کیا تھا۔

(۴) بشریٰ......ابن ابی حاتم نے کہا کہ جب مالک بن زعر خزاعی مدینی نے اس کنویں میں ڈول ڈالا جس میں حضرت یوسف علیہ السلام تھے تو اس نے خوشی سے پکارا یابشریٰ ھذا غلام اور بشریٰ مدینی قافلہ کے سردار کا نام تھا۔واللہ اعلم

(۵) آزر......حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ''آزر'' کا معنی ''صنم'' (بت) ہے اور یہ بھی روایت ہے کہ آزر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے چچا کا نام تھا۔بعض لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد بھی اسی نام سے مشہور تھے۔مگر صحیح یہ ہے کہ آپ کے والد ماجد کا نام تارخ تھا۔جیسا کہ ابن ابی حاتم نے ضحاک کے طریق پر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی۔عربی زبان میں اب کا اطلاق عم پر بھی ہوتا ہے یعنی چچا کو ابا یا ابو کہتے ہیں۔حدیث پاک میں ابولہب کو ابی فرمایا گیا ان ابی و اباك فی النار حالانکہ ابولہب سرکار دو عالم ﷺ کا چچا تھا۔اسی عم کی مناسبت سے قرآن مجید میں کئی جگہ لابیہ آزر

فرمایا گیا۔ اس سے یہ شبہ نہیں ہونا چاہئے کہ حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے طاہر و مطہر وجود میں کسی بت پرست کا پانی شامل ہے

(العیاذ باللہ تعالیٰ)

(۶) النسی ...... بنی کنانہ کے قبیلہ میں ایک شخص النسی نام کا گزرا ہے جو ماہ محرم کو ماہ صفر میں گڈ مڈ کر دیتا تھا تاکہ ماہ حرام بھی لوٹ مار کرنے کو حلال بنایا جا سکے اور ماہ محرم میں ناجائز طریقہ سے حاصل کئے گئے مال کو حرام ہونے سے بچایا جا سکے۔

(۷) ابلیس ...... اس کا پہلا نام عزازیل یا الحارث تھا...... لیکن خدائے پاک کی صریح نافرمانی اور حضرت آدم علیہ السلام سے بغض و عناد کی وجہ سے وہ خدائے کریم کی ہر نعمت و رحمت سے مایوس کر دیا گیا۔ یا وہ نیکی و بدی کو بندگان خدا کے لئے خلط ملط کر دیتا ہے۔ اس لئے ابلیس سے مشہور ہو گیا۔ اس کی کنیت ابوبکر دوسی، ابوقرہ یا ابومرہ اور ابولبینی ہے اور لقب شیطان، رجیم صاغرین وغیرہا ہے۔

قرآن مجید میں قبائل کے نام

قرآن مجید میں بعض قبائل کے نام یہ ہیں۔ یاجوج ماجوج، عاد، ثمود، مدین، قریش اور روم، اور قوموں کے نام بھی ہیں جو دوسرے اسموں کی طرف مضاف ہیں مثلاً قوم نوح، قوم لوط، قوم تبع، قوم ابراہیم، اصحاب الایکہ، (اصحاب مدین) اصحاب الرس (قوم ثمود) اصحاب الاخدود وغیرہا اور ان لوگوں کے نام بھی ہیں جو قوم نوح سے منتقل ہو کر عرب میں پہنچے تھے اور اہل عرب ان کو پوجتے تھے۔ مثلاً ود، سواع، یغوث، یعوق، نسر، اسی طرح لات، عزیٰ، منات، الرجز، جبت، طاغوت، ارشاد، بعل وغیرہا۔ (بخاری شریف)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قوم نوح کے پانچوں بت کے نام (ود،

سواع، یغوث یعقوق، اورنسر) وہ ہیں جو اپنی قوم میں نیک نامی کے ساتھ مشہور تھے مگر جب وہ مر گئے اور شیطان نے قوم نوح کے دلوں میں یہ خیال پیدا کیا کہ جہاں ان لوگوں کی نشست گاہیں تھیں وہاں پتھروں کے نشانات قائم کر دینے چاہیئے اور ان پتھروں کو انہیں کے نام سے موسوم کرنا چاہیئے۔ چنانچہ لوگوں نے ایسا ہی کیا پھر جب کئی پشتیں گزر گئیں تو ان کی پوجا ہونے لگی۔ بالآخر وہ اہل عرب کے نزدیک معبود ٹھہر گئے۔ حضرت ابن عباس کی ہی روایت بخاری شریف میں ہے کہ لات ایک شریف آدمی تھا جو حاجیوں کے لئے ستو کا انتظام کرتا تھا۔ چنانچہ لات کی ایک قرات اللات بھی ہے، تشدید تا کے ساتھ یعنی ستو گھولنے والا۔

قرآن مجید میں شہروں، مکانوں اور پہاڑوں کے نام

قرآن پاک میں شہروں، مکانوں اور پہاڑوں کے نام بھی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

بکہ ...... یہ شہر مکہ کا نام ہے۔ حرف بار میم کے بدل میں آیا ہے جس کا معنی ہے چوسنا اور کھینچنا...... یعنی دنیا کے مختلف حصوں اور دور دراز مقامات سے اپنے چاہنے والوں کو کھینچ لیتا ہے۔ یا دنیا کے مختلف ممالک سے سامان خورد نوش اپنی جانب کھینچ لیتا ہے۔ یا وہاں بہ نیت خلوص جانے والوں کے گناہوں کو چوس لیتا ہے۔ یا وہ ایسی وادی میں واقع ہے جو بوقت بارش اپنے اردگرد تمام پہاڑوں کے پانی کو اپنی طرف کھینچ لیتا یا جذب کر لیتا ہے۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بکہ میں با اصل ہے اور اس کا ماخذ بک ہے اس لئے وہاں عجز و نیاز سے سر جھکائے جاتے ہیں اور بڑے بڑے سرکشوں کی گردنوں کو وہ توڑ دیتا ہے اور التباک بھی اس کا ماخذ ہوسکتا ہے۔ جس کا لغوی معنی ہے ہجوم کرنا۔ حج و عمرہ کے علاوہ بھی وہاں طواف میں صبح و شام رات و دن ہجوم رہتا ہے اور ایک قول یہ بھی ہے کہ مکہ حرم کی سرزمین کو کہا جاتا ہے اور بکہ خاص مسجد حرام کو گویا مکہ سے مراد شہر مکہ ہے جبکہ بکہ سے مراد خانہ کعبہ اور مطاف ہے۔ واللہ اعلم

مدینہ...... یثرت بن وائل حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے ارم بن سام کی اولاد سے وہ شخص ہے جو سب سے پہلے اس سرزمین پر اترا تھا۔ لہذا اسی کی جانب نسبت کرتے ہوئے اولا اس سرزمین کا نام یثرب ہوگیا۔ زمانہ جاہلیت میں اس کا نام یہی رہا۔ سورہ احزاب آیت ۱۳ منافقوں کی زبانی اسی یثرب نقل فرمایا گیا ہے۔

لیکن حدیث شریف میں یثرب کہنے کی ممانعت آئی ہے کیونکہ حضور اکرم ﷺ برے ناموں کو پسند نہیں فرماتے تھے اور یثرب کا لفظ ثرب کے معنی پر مشتمل ہے جس کا ایک معنی فساد اور گڑبڑی بھی ہے چنانچہ اہل لغت نے ''ثرب'' کا معنی ''گڑبڑی کرنے والا' فساد انگیز'' لکھا ہے۔ پھر لفظ یثرب پر تثریب سے ماخوذ ہونے کا شبہ گزرتا ہے جس کا معنی توبیخ و ملامت کے ہے۔ لہذا اس شہر مبارک کے لئے اس کا استعمال اہل ایمان کو جائز نہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ مدینہ منورہ سے جنوب ومشرق کی جانب سے ایک حلقہ زمین کا نام یثرب تھا جس کو سرور کائنات ﷺ کے قدوم میمنت لزوم نے ارض شفا بنا دیا۔ اب اس خاص جگہ کو بھی یثرب کہنا غیرت ایمانی کے خلاف ہے۔

مدینہ منورہ وہ شہر مبارک ہے جہاں خداوند قدوس کی بے شمار رحمتوں کا نزول آٹھوں پہر ہوتا رہتا ہے جہاں کی حاضری اور موت گنہ گاروں' سیہ کاروں' کو شفاعت کبریٰ کا مستحق بنا دیتی ہے جس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ آرام گاہ سرور کائنات علیہ التحیۃ والتسلیمات ہے۔ جہاں ستر ہزار فرشتے صبح اور ستر ہزار فرشتے شام کو حاضر ہوکر درود وسلام کو نذرانے پیش کرتے اور اس کو اپنی زندگی کا سرمایہ سمجھتے ہیں۔ اللھم زدھا شرفا و تکریما و ھب لنا فیھا قرارا بایمان و دفن بالبقیع' امین

بدر...... یہ ایک شہر ہے جو مدینہ سے قریب مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ کی شاہراہ پر واقع ہے۔ ابن

جریر کی روایت ہے کہ قبیلہ جہینہ کے ایک شخص کا نام بدر تھا۔ یہ مقام اس کی جانب منسوب ہے۔ وہاں ایک کنواں بھی ہے جو بیئر بدر کے نام سے مشہور ہے۔ اسلام وکفر کے درمیان سب سے اہم ترین غزوہ یہیں پر برپا ہوا تھا جس میں معدودے چند نہتے مسلمانوں کو کافروں کے لشکر جرار پر عظیم فتح ونصرت ملی تھی۔ تین ہزار آسمانی فرشتے مسلمانوں کی تائید میں ایک ریتلے پہاڑ پر اترے اوران کی مدد کی۔ آج بھی وہ ریت کا پہاڑ صدیوں گزر جانے کے باوجود معرکہ بدر کا نشان بنا ہوا ہے۔

احد...... یہ ایک پہاڑ ہے جو مدینہ منورہ سے تین میل کی دوری پر تھا۔ اب احد کے زیر سایہ ایک وسیع وعریض آبادی پھیل گئی ہے جو مدینہ پاک کی آبادی سے گویا مل گئی ہے۔ احد کی آغوش میں اسلام وکفر کی دوسری عظیم جنگ ہوئی تھی جس کا تفصیلی واقعہ اسلامی تواریخ میں موجود ہے۔ احد ہی کی آغوش میں سید الشہداء حضرت سیدنا حمزہ' حضرت مصعب بن عمیر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات مقدس ہیں اور حلقہ مزار سے متصل گنج شہیداں ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حنین...... یہ مکہ مکرمہ اور طائف کے درمیان طائف سے قریب ایک قریہ تھا جو بڑی آبادی میں منتقل ہو گیا ہے۔

جمع......مزدلفہ کو کہتے ہیں۔

مشعر الحرام......مزدلفہ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس سے قریب مشعر الحرام ہے۔

نقع......عرفات شریف اور مزدلفہ کے درمیان جو جگہ ہے جہاں کوئی کاشت وغیرہ نہیں ہوتی' اسے نقع کہا جاتا ہے۔

مصر...... یہ براعظم افریقہ میں ہے جہاں عربوں کے تہذیب وتمدن نے اپنا گہرا نقش ثبت

کیا ہے اور یہ قدیم زمانہ کی وہ مشہور آبادی ہے جہاں انبیاء و مرسلین علیہم السلام کی سکونت رہی ہے۔ پھر فراعنہ کا دارالسلطنت بھی رہا ہے اور مسلمانوں کے ابتدائی دور سے اب تک وہ مسلمانوں کے زیر نگیں ہے، عربی کا سب سے بڑا جامعہ وہیں ہے۔

بابل...... یہ ملک عراق کا ایک قدیم ترین اور مشہور شہر ہے جو بخت نصر کا پایہ تخت رہا ہے۔ ابھی تک اس کے کھنڈرات موجود ہیں۔

الایکۃ......قوم شعیب کی آبادیوں کا ایک علاقہ

لیکۃ......قوم شعیب کے شہر کا نام (جس کا اب کوئی نشان نہیں ہے)

حجر...... ملک شام کے اردگرد اور وادی القریٰ کے نزدیک قوم ثمود کے پہاڑی مکانوں کا مجموعہ

طور سینا...... وہ مبارک پہاڑ ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو منجانب اللہ آواز دی گئی تھی۔

احقاف......عمان اور حضرموت کے درمیان ایک ریگستانی پہاڑ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ملک شام میں ایک پہاڑ ہے۔

الجودی...... یہ ملک شام میں دریائے دجلہ کے کنارے ایک شہر بھی ہے جس کو حسنا بن عمر فاروق اعظم نے 61ء میں آباد کیا تھا۔ کوہ جودی اس شہر کے شمالی مشرق میں تقریباً چالیس کلومیٹر دور واقع ہے۔ جہاں سے دریائے دجلہ نکلا ہے۔

طویٰ...... یہ اس وادی کا نام ہے جس کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رات کے وقت طے فرمایا۔ یہ سرزمین ایلیہ کی ایک وادی ہے جو فلسطین میں ہے جسے دو مرتبہ مقدس کی گئی۔

الکہف......ایک بلند و بالا پہاڑ کے آغوش میں قدرتی طور پر تراشا ہوا گھر ہے۔

الرقیم......حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ''رقیم اس آبادی کا نام ہے جہاں سے اصحاب کہف نکلے تھے۔حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رقیم اس آبادی کا نام ہے جس میں کہف واقع ہے۔

العرم......ابن ابی حاتم نے روایت کیا کہ یہ ایک وادی کا نام ہے۔

حرد......السدی نے بیان کیا کہ حرد ایک قریہ کا نام ہے (اس روایت کی تخریج بھی ابن ابی حاتم نے کی)

الصریم......حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ ملک یمن میں ایک خطہ زمین کا نام ہے۔

قاف......کہتے ہیں کہ یہ ایک پہاڑ کا نام ہے۔(وہومحیط الارض)

الجزر......یہ حرم ابراہیمی سے متصل ایک سرزمین ہے (جو موجودہ اسرائیل میں ہے)

الطاغیہ......کرمانی سے روایت ہے کہ یہ اس سرزمین کا نام ہے جہاں قوم ثمود کو ہلاک کیا گیا۔

قرآن مجید میں مختلف جگہوں کے نام

قرآن پاک میں آخرت کے مکانوں میں سے حسب ذیل جگہوں کے نام آئے ہیں۔

الفردوس جنت کے مکانوں میں سب سے اعلیٰ مکان کا نام ہے

علیین یا تو جنت کے اندر ایک مکان کا نام ہے یا جہاں صالحین کے اعمال تحریر ہیں۔

الکوثر حدیث متواتر سے ثابت ہے کہ یہ جنت کی ایک عظیم نہر ہے

سلسبیل وتسنیم جنت کے دو چشمے ہیں

سجین کفار و مشرکین کی روحوں کی آماج گاہ

صعود جہنم کے ایک پہاڑ کا نام ہے (کما اخرجہ الترمذی مرفوعا)

غیّ جہنم کے ایک وادی کا نام ہے (کما اخرجہ الحاکم عن بن سعود)

لوبق جہنم کی ایک ندی ہے جس میں پیپ بہتی ہے (کما اخرجہ ابن ابی حاتم عن انس ابن مالک)

سعر جہنم میں کچ لہو (تازہ خون) کی ایک ندی ہے

ویل جہنم کے اندر خون کی وہ گہری ندی ہے جس کی تہہ تک پہنچنے کے لئے کفار و مشرکین چالیس سال تک اس میں غوطے کھائیں گے۔

آثام وسحق یہ دونوں بھی جہنم کی ندیاں ہیں جن میں خون' پیپ اور قے بہتی ہیں۔

فلق جہنم کے ایک اندھے کنویں کا نام ہے جس کے عذاب کو خدائے جبار ہی جانتا ہے (کما اخرجہ ابن جریر)

یحموم جہنم کا سیاہ ترین دھواں (کما اخرجہ الحاکم عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

قرآن عظیم میں اضافت مکانی کے ساتھ بھی بعض نام آئے ہیں۔

امی ام القریٰ (مکہ) کی طرف نسبت ہے۔

عبقری عبقر کی جانب منسوب ہے جو جنّاتوں کی جگہ ہے اور ہر ایک نادر چیز اسی کی جانب منسوب کی جاتی ہے۔

سامری یہ بھی ایک جگہ کی طرف منسوب ہے جس کو سامرون یا سامرہ کہا جاتا ہے۔

عربی یہ عربۃ کی طرف منسوب ہے اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے گھر کا ضمن تھا جہاں سے آب زمزم تیزی سے بہا تھا اور اب اس آنگن کی وجہ سے پورے ملک کو عرب کہتے ہیں جس کی جانب یہ منسوب ہے۔

کنیت کے بیان میں

قرآن مجید کے اندر (تبت یدآ ابی لھب) میں ابولہب کو کنیت کے ساتھ بیان کیا گیا اور اس کا نام (عبدالعزی) نہیں لیا گیا کیونکہ اس نام کا استعمال شرعاً حرام ہے اور کنیت کے ساتھ اس کا ذکر اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ جہنمی ہے کہ ابولہب کے معنی ہے بغیر دھوئیں کے شعلہ والا۔ یعنی شعلہ جہنم جس کا مقدر بن چکا ہے۔

قرآن پاک میں سوائے ابولہب کے کسی اور کی کنیت وارد نہیں ہے۔

القاب کے بیان میں

اسرائیل یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے جس کا لفظی معنی ہے عبداللہ۔ قرآن مجید میں یہودیوں کو یا بنی اسرائیل ہی کہہ کر مخاطب بنایا گیا ہے کہیں بھی یا بنی یعقوب کے ساتھ خطاب نہیں ہوا۔ وہ لوگ معبود حقیقی جل مجدہ کی عبادت کرنے کے ساتھ اس لئے مخاطب بنائے گئے کہ ان کو پند ونصیحت کرنے اور غفلت سے چونکانے کے لئے ایسے لقب سے خطاب کرنا ہی مناسب تھا جو اللہ کی طرف عبدیت کے ساتھ مصناف ہو اور اسرائیل ایسا اسم ہے جس میں خدا کی عبادت کی یاددہانی معنوی حیثیت سے موجود ہے۔

المسیح یہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کا لقب ہے۔ اس کے کئی معنی ہیں (۱) صدیق (۲) وہ شخص جس کے تلوے گہرے نہ ہوں (۳) وہ شخص کہ جس مریض پر ہاتھ پھیرے (مسح کرے)

اس کو تندرستی مل جائے (۴) جمیل وخوبصورت (۵) زمین کو طے کرنے والا

ذوالکفل اس میں کئی اقوال ہیں (۱) حضرت الیاس علیہ السلام کا لقب ہے (۲) حضرت یوشع علیہ السلام کا لقب ہے (۳) حضرت الیسع علیہ السلام کا لقب ہے یا حضرت ذکریا علیہ السلام کا لقب ہے یا حضرت بشر بن ایوب کا

نوح یہ بھی حضرت نوح علیہ السلام کا لقب ہے کہ وہ بکثرت گریہ فرماتے تھے۔ ان کا نام عبدالجبار تھا (کما رواہ ابن ابی حاتم)

ذوالقرنین اس کا نام سکندر تھا یا عبداللہ بن ضحاک تھا یا معصب بن قرین تھا یا المنذر تھا۔ ذوالقرنین اس لئے لقب ہوگیا کہ زمین کی دونوں شاخوں (مشرق ومغرب) تک پہنچ گیا تھا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دو عظیم ترین مملکتوں (فارس وروم) کا بادشاہ تھا اس لئے یہ لقب ہوگیا۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس کے سر پر دو سینگیں تھیں جن کو وہ اپنے تاج میں چھپائے رکھتا تھا۔ اور ایک قول یہ ہے کہ اس کے زمانہ میں آدمیوں کی دو قرن (صدی) گزر گئے تھے اور وہ اتنی مدت تک زندہ رہا۔ اس لئے ذوالقرنین سے ملقب ہوا اور یہ بھی قول ہے کہ اسے علم ظاہر اور علم باطن دونوں عطا کئے گئے تھے یا نور وظلمت دونوں کی طرف اس کا میلان طبع تھا اس لئے ذوالقرنین کے لقب سے مشہور ہوگیا۔

فرعون اس کا نام ولید بن مصعب تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں تھا۔ اس کے علاوہ شاہان مصر کا عام لقب تھا۔

تبع اس کا نام اسعد بن ملکی کرب تھا۔ اس کے متبعین کثرت سے تھے۔ اس لئے تبع کے لقب سے مشہور ہوگیا۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ شاہان یمن کا عام لقب ''تبع'' ہوتا تھا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

قرآن مجید میں جانوروں کے نام

اللہ تعالیٰ نے پرندوں کے جنس سے دس قسموں کا ذکر قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے۔

(۱) السلویٰ بٹیر کی طرح ایک چھوٹا پرندہ جسے ''گویا یا پھدی یا لوا'' وغیرہ کہا جاتا ہے۔

(۲) البعوض مچھر جس کا واحد بعوضۃ ہے

(۳) الذباب مکھی (کبھی الذباب کا اطلاق شہد کی مکھی اور مچھر بھی ہوتا ہے اور کبھی ڈنک مارنے والی بھڑ پر بھی)

(۴) النحل شہد کی مکھیاں جس کا واحد نحلۃ ہے

(۵) العنکبوت مکڑی، جس کا جالا مشہور ہے۔ عنکبوت کی جمع عناکب اور عنکبوتات آتی ہے۔

(۶) الجراد (ٹڈی) جس کا واحد جرادۃ ہے۔

(۷) الھدھد (ہدہد) ایک مشہور پرندہ ہے۔ یا بہت کوکو کرنے والا پرندہ، اس کی جمع ہداہد اور ہداہید آتی ہے۔

(۸) الغراب (کوا، ابقع، زاغ) اس کی جمع اغرب، غرب اور غربان آتی ہے اور جمع الجمع غرابین ہے۔ یہ عموماً کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس لئے غراب اسود بھی کہا جاتا ہے۔

(۹) ابابیل (جھنڈ و جھنڈ) سیاہ رنگ کا ایک چھوٹا سا پرندہ بھی ہے جو اردو میں مونث مستعمل ہے۔

(۱۰) نمل (چیونٹی) کا شمار بھی پرندوں میں ہے کیونکہ اس کے کلام کو سن کر اور سمجھ کر حضرت سلیمان علیہ السلام ہنسنے لگے تھے اور بہ نصف قرآن پرندوں کی بولی حضرت سلیمان علیہ السلام کو سکھلائی گئی تھی۔ ارشاد ہے وعلمنا منطق الطیر (ہمیں پرندوں کی بولی سکھلائی گئی ہے) حضرت ابن حاتم رضی اللہ عنہ نے حضرت شعبی

رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ وہ نملتہ جس نے دوسری چیونٹیوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام اوران کی فوجیوں کی آمد کی خبر دی تھی پر دار تھی اور بہت ساری چیونٹیاں پر دار ہوتی ہیں لہذا وہ پرندوں میں سے ہے)

قرآنی سورتوں کے خواص

1: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے برکات

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب بسم اللہ الرحمن الرحیم نازل ہوئی تو بادل اور مشرق کی طرف بھاگتی ہوئی ہوائیں ٹھہر گئیں۔سمندروں میں ٹھہراؤ واقع ہوا' جانوروں نے سننے کے لئے کان کھڑے کر دیئے اور آسمان سے شیطان پر انگاروں کی مار پڑی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت وجلال کی قسم کھائی کہ جس بیمار پر اس کا نام لیا جائے گا اس کو وہ ضرور شفا عطا فرمائے گا اور جس چیز پر اس کو پڑھا جائے گا اس میں برکت پیدا ہوگی اور جو کوئی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا وہ جنت میں داخل کیا جائے گا۔

2: سورۂ فاتحہ سے علاج

ہر طرح کے مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے پڑھ کر دم کریں یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں ہر طرح کی مشکل اس کے پڑھنے سے آسان ہوتی ہے۔آسیب زدہ کو دم کیا ہوا پانی پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہوگا۔

3: سورۂ بقرہ سے علاج

جو کوئی اس کو ہر نماز کے بعد پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آسیب اور دیگر آفات و بلیات سے محفوظ رہے' شیطان اس پر اثر انداز نہ ہو گیارہ بار پڑھ کر مرگی کے مریض پر دم کر لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو' حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ جو کوئی رات کو آیۃ الکرسی پڑھے

شیطان اس کے پاس نہ آئے۔ سنن نسائی میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے' مرنے کے بعد جنت میں داخل ہوگا۔ امام نووی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد مغرب تک آیۃ الکرسی پڑھے ایسی خیر و برکت حاصل ہو کہ اسے گمان بھی نہ ہو۔

4: سورۂ آل عمران سے علاج

قرض داروں کے لئے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے' سکون قلبی اور پریشانیوں کے خاتمہ کے لئے سورہ آل عمران پڑھنا مفید ہے اس سے ذہنی پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ رزق میں برکت پیدا فرماتا ہے۔

5: سورۂ نساء سے علاج

میاں بیوی میں پیار و محبت پیدا کرنے کے لئے یہ سورۃ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دونوں کو پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی کے مابین محبت' والفت ہو جائے گی۔ ناچاقی ختم ہو جائے گی اگر کسی کی بری حرکات کو چھڑوانا مقصود ہو تو بھی یہ دم کیا ہوا پانی اس کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے برائی سے نفرت ہو جائے گی۔

6: سورۂ مائدہ سے علاج

غربت و افلاس کو دور کرنے کے لئے یہ سورۃ بکثرت پڑھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ روزی میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ رزق میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ مرض استقاء میں اکیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

7: سورۂ انعام سے علاج

ہر طرح کی مشکل کو حل کرنے کے لئے باوضو حالت میں نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد اکتالیس بار یہ سورت پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہوگی اگر کوئی چاہے کہ اسے بلند مرتبہ حاصل ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ سورت پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

8: سورۂ اعراف سے علاج

دین ودنیا کی حاجت روائی کے لئے ہر روز ایک بار پڑھنا فائدہ دیتا ہے۔ اگر کوئی تین بار پڑھ کر ظالم حاکم کے سامنے جائے تو وہ حسن سلوک کرے، جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز نماز عصر کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں، اللہ تعالیٰ اپنے حفظ وامان میں رکھے گا۔

9: سورۂ انفال سے علاج

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو باوضو حالت میں توجہ اور یکسوئی کے ساتھ سات مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قید سے باعزت رہائی ملے سفر میں جانے سے پہلے یہ سورت ایک مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ سفر بخیر و عافیت طے ہو۔

10: سورۂ توبہ سے علاج

چشم خلائق میں معزز و محترم ہونے کے لئے سورۂ توبہ ہر روز تین بار پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت و وقعت ہو گیارہ بار پڑھ کر ظالم حاکم کے سامنے جائے تو وہ کمال مہربانی سے پیش آئے۔ جان و مال کی حفاظت کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنا فائدہ دیتا

ہے۔

11: سورۂ یونس سے علاج

اگر کوئی کسی ایسی مشکل میں مبتلا ہو کہ جس سے نجات کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ گیارہ بار یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل ہوگی۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کسی قسم کا نقصان دشمن نہ پہنچا سکے گا۔

12: سورۂ ہود سے علاج

ہر طرح کی نیک اور جائز حاجت اس سورت کو تین مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پوری ہوجاتی ہے۔ ہر طرح کی مشکل میں یہ سورت گیارہ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں تو بفضل باری تعالیٰ مشکل آسان ہوجائے گی۔

13: سورۂ یوسف سے علاج

مفلسی کو دور کرنے کے لئے اس سورۃ کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے اگر کسی کو اس کے عہدے سے برطرف کر دیا گیا ہو تو وہ اس سورت کو گیارہ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہو اور عہدے پر دوبارہ باعزت بحال ہو۔ حصول روزگار اور جاہ ومنصب کے حصول کے لئے ہر روز اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔

14: سورۂ رعد سے علاج

آسیب زدہ پر گیارہ بار پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا۔ اگر کوئی بچہ ہر وقت بلا وجہ روتا رہتا ہو تو اس پر تین بار پڑھ کر دم کریں۔ بچے کو سکون حاصل ہوگا۔ ظالم دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

15: سورۂ ابراہیم سے علاج

اگر کسی کو نظر بد لگ گئی ہو تو یہ سورت ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اگر کسی کو علم کے زور سے اس بات کا نااہل کر دیا گیا ہو کہ وہ جماع پر قدرت رکھ سکے تو وہ سات بار یہ سورۃ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مردانہ قوت بحال ہو جائے گی اور سحر کا اثر جاتا رہے گا۔

16: سورۂ حجر سے علاج

تجارت میں خیر و برکت کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں سورۂ حجر ایک مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں کشائش ہوگی اور مال تجارت میں خوب اضافہ ہوگا۔ اس مقصد کے لئے اس سورۃ کو بلا ناغہ پڑھ کر کاروباری معاملات طے کرنے میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔

17: سورۂ نحل سے علاج

اگر کسی کو اپنے دشمنوں کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا ڈر ہو تو وہ ہر روز گھر سے نکلنے سے پہلے یہ سورۃ پڑھ لیا کرے۔ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے ایک ہی جگہ پر بہت سے

افراد مل کر بیٹھیں اور ایک سو گیارہ مرتبہ یہ سورۃ پڑھیں بفضل باری تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا۔

18: سورۂ بنی اسرائیل سے علاج

جس کسی کا حافظہ کمزور ہو تو یہ سورت پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اسکو پلا دیں' ان شاء اللہ تعالیٰ حافظہ مضبوط ہو جائیگا۔ ہر طرح کی نیک اور جائز حاجت کو پورا کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی

19: سورۂ کہف سے علاج

دین و دنیا کے کاموں میں بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لئے ہر روز ایک بار اس سورت کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی کی ضمانت ہے اگر کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو تو وہ نماز جمعہ کے بعد سات بار سورۂ کہف پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

20: سورۂ مریم سے علاج

اگر کوئی شخص مفلس و نادار ہو کوئی ایسا ذریعہ معاش نہ ہو کہ جس سے وافر مقدار میں روزی نصیب ہو تو وہ ہر روز سورۂ مریم تین مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی اور وافر دولت حاصل ہوگی۔

21: سورۂ طٰہٰ سے علاج

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا منگنی ہو کر ختم ہو جاتی ہو تو وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد تین بار یہ سورت پڑھ لیا کرے۔ بفضل باری تعالیٰ جلد ہی اس کا کسی اچھی جگہ پر نکاح

ہوجائے گا اور یہ شادی کامیاب ہوگی۔

22: سورۂ انبیاء سے علاج

اگر کسی کو کوئی ایسی پریشانی یا غم لاحق ہو کہ جس کی وجہ سے وہ ہر وقت بے چین رہتا ہو کسی بھی کام کاج میں اس کا دل نہ لگتا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز تین بار یہ سورت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بے چینی کی کیفیت دور ہو جائے گی اور پریشانی جاتی رہے گی۔

23: سورۂ حج سے علاج

مسافروں کے لئے اس سورۃ کو پڑھ کر روانہ ہونا سفر کی صعوبتوں کو کم کرتا ہے۔ اگر کوئی تین بار پڑھ کر سواری پر سوار ہو تو بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچے اور واپسی بھی بفضل باری تعالیٰ خیریت سے ہو۔

24: سورۂ مومنون سے علاج

جو کوئی فحش عادات میں مبتلا ہو تو اس کے لئے چاہئے کہ یہ سورۃ تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس شخص کو ہر روز یہ پانی پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز میں ہی اس کی بری حرکات چھوٹ جائیں گی اور وہ نیکی کی طرف مائل ہوگا۔ برائی سے نفرت کرے گا فسق و فجور کی عادات کو چھوڑ دے گا۔

25: سورۂ نور سے علاج

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے پانچ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے' ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن کسی طرح کا بھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی کو بکثرت احتلام

ہوتا ہوتو تین مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اسے دم کریں ان شاء اللہ تعالیٰ عارضہ جاتا رہے گا۔

26: سورۂ فرقان سے علاج

اگر کوئی کسی ایسے مقام پر قیام پذیر ہو کہ جہاں کے حکمران اس کے سخت دشمن ہوں اور اسے نقصان پہنچانے کے درپے رہتے ہوں تو وہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ سورۃ پڑھ لیا کرے' ظالم حاکم کے ظلم سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا' اللہ تعالیٰ اسے اپنے حفظ وامان میں رکھے گا۔

27: سورۂ شعراء سے علاج

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو گھر میں ہر وقت جھگڑا پیدا کرتی ہو' کسی بھی طرح راہ راست پر نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں یہ سورۃ باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور نافرمان کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مطیع وفرمانبردار ہو جائے گا اکیس یوم تک پانی پلائیں انتہائی مجرب وآزمودہ عمل ہے

28: سورۂ نمل سے علاج

اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو اس نیک اور جائز حاجت کو پورا کرنے کے لئے ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھے' ان شاء اللہ تعالیٰ سات یوم تک پڑھنے سے حاجت پوری ہو جائے گی۔

29: سورۂ قصص سے علاج

ہر طرح کے شدید قسم کے مرض میں یہ سورۃ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو دن میں کئی بار پلائے بفضل باری تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب ہو گی۔ سات یوم کے اندر اندر مرض جاتا رہے

گا۔

30: سورۂ عنکبوت سے علاج

جوکوئی اپنے کسی انتہائی قریبی عزیز کی موت کی وجہ سے ہر وقت غم والم کی کیفیت میں دوچار رہتا ہو یا کسی بڑے نقصان کے صدمہ کو بھلا نہ پاتا ہوتو ایسی صورت میں وہ یہ سورت سات بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے۔ان شاءاللہ تعالیٰ دلی سکون نصیب ہوگا۔

31: سورۂ روم سے علاج

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز باوضو حالت میں گیارہ بار یہ سورت پڑھے۔ دشمن مغلوب ہو اور کبھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے۔اس مقصد کے لئے یہ سورۃ انتہائی مجرب ہے۔

32: سورۂ لقمان سے علاج

سمندری سفر کرنے والوں کے لئے ہر روز اس سورۃ کو پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے جوکوئی ہر روز اس کو باوضو حالت میں پڑھے تو کبھی ڈوب کر ہلاک نہ ہو۔آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔ اگر بیمار پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ سے نوازے۔

33: سورۂ سجدہ سے علاج

ہر قسم کے مرض میں شافی علاج کے لئے یہ سورۃ تین بار پڑھ کر مریض پر دم کرکے یا پانی پر دم کرکے مریض کو پانی پلائیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شفا حاصل ہوگی اور بیماری جاتی رہے گی۔

34: سورۂ احزاب سے علاج

دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں یا ایک ہی وقت میں بیٹھ کر پانچ مرتبہ پڑھیں۔ بفضل باری تعالیٰ دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرے گا۔

35: سورۂ سباء سے علاج

ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے جو کوئی ہر روز سات بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم نقصان نہ پہنچا سکے اور اس کی طبیعت صلح کی طرف مائل ہو دشمنی سے باز رہے اور اس کی تابعداری کرے۔

36: سورۂ فاطر سے علاج

ملازمت کے حصول یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لئے درخواست لکھ کر یہ سورۃ اس درخواست پر بغیر سیاہی کے قلم سے لکھیں اور پھر مجاز حاکم کو درخواست پیش کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دلی مقصد جلد پورا ہو۔

37: سورۂ یٰسین سے علاج

اس سورۃ کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ جملہ آفات و مصائب اس کے پڑھنے سے دور ہوتے ہیں اسے پڑھ کر مانگی ہوئی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سورۃ کو پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اگر مرنے والے کے قریب بیٹھ کر پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس بندے پر نزع کی سختی آسان فرما دیتا ہے۔ اگر کوئی بانجھ عورت

ہر روز گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے تو بفضل باری حاملہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولاد سے نوازے۔ یہ سورۃ جہاں پر پڑھی جائے وہاں پر جن بھوت آسیب یا دیگر ارواح خبیثہ کا گزرنا ناممکن ہوجاتا ہے۔ اگر سحر زدہ پر دم کرے تو سحر کا اثر دور ہوجائے۔

38: سورۂ والصّٰفّٰت سے علاج

ہر طرح کی نیک اور جائز حاجت کے لئے یہ سورۃ سات بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو۔ نماز عشاء کے بعد ایک بار پڑھ کر گھر پر دم کرنے سے گھر آسیب کے اثر سے محفوظ رہتا ہے۔

39: سورۂ صٓ سے علاج

اگر کوئی نظر بد کا شکار ہوجائے تو اس کی صحت کے لئے یہ سورۃ تین بار پڑھ کر دم کریں۔ بفضل باری تعالیٰ شفا حاصل ہو۔ اگر ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیمار کو دے تو مرض میں افاقہ ہو اور بیماری جاتی رہے۔

40: سورۂ زمر سے علاج

چشم خلائق میں معزز و محترم ہونے اور بلند مرتبہ کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو اس کے علاوہ اگر یہ سورۃ کاروبار کی جگہ پر بیٹھ کر ہر روز سات بار پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت عطا فرمائے اور رزق میں اضافہ ہو۔

41: سورۂ مومن سے علاج

اگرکسی کودشمن کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا خطرہ ہوتو وہ ہرروز گھر سے باہر نکلتے ہوئے یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ان شاءاللہ تعالیٰ دشمن اپنے ارادہ میں ہرگز کامیاب نہ ہوگا اورمغلوب ہوگا۔جلدی امراض میں مبتلا مریضوں پر یہ سورت ہرروز ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اور شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

42: سورۂ حٰم سجدہ سے علاج

یہ سورۃ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اورامراض چشم میں مبتلا مریض کو پلائیں اور یہ پانی آنکھوں میں مریض لگائے تو اسے بفضل باری تعالیٰ شفا حاصل ہواور بیماری جاتی رہے۔اس کے علاوہ اگرکسی کا افسر اس سے ناراض ہوتو وہ ہرروز نماز فجر اورنماز عشاء کے بعد گیارہ گیارہ بار یہ سورۃ پڑھ لیا کرے افسر مہربانی سے پیش آئے۔

43: سورۂ شوریٰ سے علاج

دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے ہرروز نماز فجر کے بعد ایک بار پڑھیں، دشمن مغلوب ہو، اللہ تعالیٰ دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے اوراپنے حفظ وامان میں رکھے۔اس مقصد کے لئے ہرروز یہ سورت پڑھنا خوب ہے۔

44: سورۂ زخرف سے علاج

اس سورت کوتین بار باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اورمریض کو پلائیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔ہرطرح کی مشکل میں روزانہ بلا ناغہ ایک ہی وقت میں گیارہ بار پڑھ کراللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں تو اللہ تعالیٰ اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے اورمشکل بہت

جلد آسان ہوجائے۔

45: سورۂ دخان سے علاج

پیٹ کے امراض میں شفا حاصل کرنے کے لئے یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔ اگر کسی کو کوئی ایسی مشکل پیش آ گئی ہو جو کسی بھی طرح حل نہ ہوتی ہو تو ہر روز سات بار یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے بفضل باری تعالیٰ مشکل حل ہوجائے۔

46: سورۂ جاثیہ سے علاج

حاسدوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی نزع کی سختی میں مبتلا ہو تو اس کے پاس بیٹھ کر پڑھیں اور اس پر دم کریں اللہ تعالیٰ اپنا کرم فرمائے گا۔ نزع کے وقت آسانی پیدا فرمائے گا اور مرنے والے کو سکون نصیب ہوگا۔

47: سورۂ احقاف سے علاج

اگر کوئی سات بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آسیب زدہ کو پلائے تو آسیب تنگ نہ کرے اور آسیب دفع ہوجائے۔ اس کے علاوہ گھر کی دیواروں پر یہ پانی چھڑکنے سے آسیب اس گھر کا رخ نہ کرے۔

48: سورۂ محمد سے علاج

اگر کوئی چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز و محترم ہوجائے تو وہ ہر روز یہ سورۃ پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے عزت و مرتبہ حاصل ہوگا۔ اگر بیمار پر دم کیا جائے تو اسے شفا حاصل ہو۔

پانی پر دم کر کے بیمار کو پلائیں تو صحت حاصل ہو اور بیماری جاتی رہے۔اس سورۃ کا پڑھنا ہر قسم کی مشکلات سے محفوظ رکھتا ہے۔اگر کوئی چاہے کہ وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے تو ہر روز سات بار یہ سورۃ پڑھ لیا کرے۔

49: سورۂ فتح سے علاج

اگر کسی پر کوئی ناجائز مقدمہ قائم کر دیا گیا ہو تو اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے چالیس بار یہ سورت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے حق میں فیصلہ ہوجائے۔اس سورۃ کو ہر روز پڑھنے والا کسی بھی کام میں ناکامی کا منہ نہیں دیکھتا۔اللہ تعالیٰ اسے فتح ونصرت سے نوازتا ہے۔اگر کوئی ایسی حاجت ہو جو کسی طرح پوری نہ ہو رہی ہو تو چند افراد مل کر یا اکیلے ایک جگہ بیٹھ کر سو بار یہ سورۃ پڑھیں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔تو بفضل باری تعالیٰ حاجت پوری ہو۔اس سورت کو پڑھنے والے پر دشمن کا وار ناکام ہوتا ہے اور دشمن مغلوب ہوجاتا ہے۔

50: سورۂ حجرات سے علاج

اگر کسی زچہ کے دودھ میں کمی واقع ہوگئی ہو تو تین مرتبہ یہ سورۃ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کرے اور زچہ کو پلائے۔ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دودھ میں اضافہ ہو۔اس کے علاوہ یہ سورۃ گیارہ مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے تو بفضل باری تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب ہو۔

51: سورۂ ق سے علاج

اگر کسی کی بینائی میں کمی واقع ہوگئی ہو تو سات بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بینائی میں اضافہ ہوجائے۔اس کے علاوہ یہ پانی اس شیر خوار بچے کو بھی پلائیں جو

دانت نکال رہا ہو تو اسے دانت نکالنے میں آسانی ہو اور تکلیف محسوس نہ کرے۔

52: سورۂ زاریات سے علاج

غربت وافلاس کے خاتمہ کے لئے نماز عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں خیر و برکت پیدا ہوگی' اگر کسی علاقہ میں قحط پھیل گیا ہو تو بہت سے لوگ مل کر بکثرت اس سورۃ کو پڑھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے قحط کو ختم فرمائے گا اور اپنی رحمت نازل فرمائے گا۔

53: سورۂ طور سے علاج

جلدی امراض میں مبتلا مریض ہر روز یہ سورۃ پڑھیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ نصیب ہو۔ جذام کے مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین بار یہ سورۃ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ بفضل باری تعالیٰ مرض جاتا رہے اور صحت حاصل ہو۔ سفر کی صعوبتوں سے محفوظ رہنے کے لئے اگر مسافر ایک مرتبہ پڑھے تو بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچے۔

54: سورۂ نجم سے علاج

اگر کسی کا دشمن بہت شریر اور ظالم ہو' نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع نہ جانے دیتا ہو۔ تو ہر روز نماز فجر کے بعد یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رہے اور اس کے علاوہ ہر طرح کی مشکل کے حل کے لئے اکیس بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو مشکل آسان ہو۔

55: سورۂ قمر سے علاج

اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت ہو جو کسی طرح پوری نہ ہو رہی ہو تو ہر جمعرات کو نماز عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات جمعرات تک پڑھنے سے جو بھی دلی مراد ہوگی، وہ پوری ہوگی، اس کے علاوہ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں پڑھے۔

56: سورۂ رحمن سے علاج

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ یہ سورۃ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد قید سے باعزت رہائی حاصل ہو۔ ہر طرح کی جائز دنیاوی حاجت کے حصول کے لئے سورۂ رحمن پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم نازل فرمائے اور پڑھنے والے کی حاجت کو جلد پورا فرمائے۔ اگر بیمار پڑھے تو اسے شفائے کاملہ نصیب ہو۔ اگر گناہ گار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ برائیوں سے اسے نفرت ہو اور اس کا دل نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہو جس مقصد کے لئے بھی پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو۔ اس سورۃ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے طحال کے مریض کو پلائے تو مرض دور ہو اور مریض کو صحت حاصل ہو جائے۔ اگر غریب و تنگدست پڑھے تو غنی ہو جائے، بے روزگار پڑھے تو روزگار نصیب ہو۔

57: سورۂ واقعہ سے علاج

ہر نماز کے بعد پڑھنا دین و دنیا کی بھلائی کا باعث ہے۔ اگر کوئی کشائش رزق کے لئے پڑھے تو اس کے رزق میں بے پناہ اضافہ ہو، غریب پڑھے تو غیب سے رزق کی دستیابی کے اسباب پیدا ہوں۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر نیک مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے اگر کوئی مریض پڑھے تو اسے شفا حاصل ہو۔ بیماری میں افاقہ ہو، نادار

پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرما دے کہ وہ دولت مند ہو جائے۔

58: سورۂ حدید سے علاج

اگر کسی کو دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور کسی بھی طرح باز نہ آتا ہو تو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمن نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرے گا اور پڑھنے والے کا مطیع ہو جائے گا۔

59: سورۂ مجادلہ سے علاج

اگر دو افراد کے مابین سخت ناچاقی اور دشمنی ہو دونوں کسی صورت آپس میں راضی نہ ہوتے ہوں تو یہ سورۃ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دونوں کو پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دونوں کے دلوں سے بغض وعناد دور ہو جائے گا۔ دشمنی ختم ہو جائے گی اور خوب محبت پیدا ہو جائے گی۔

60: سورۂ حشر سے علاج

اگر کسی کا حافظہ بہت کمزور ہو کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو چینی کی پلیٹ پر یہ سورۃ باوضو حالت میں لکھ کر پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حافظہ مضبوط ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر طرح کی مشکل میں گیارہ مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ مشکل آسان ہو۔

61: سورۂ ممتحنہ سے علاج

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو تو وہ ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ یہ سورۃ پڑھے اور

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت جلد اس کی شادی کسی اچھی جگہ پر ہوجائے۔

62: سورۂ صف سے علاج

مسافروں کے لئے اس سورۃ کو بکثرت پڑھنا بہت ہی زیادہ فائدہ مند ہے۔ سفر پر روانہ ہونے سے قبل یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا سفر بخیر وعافیت طے ہو۔ راستے کی صعوبتوں سے پریشانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ وامان میں رکھے اور خیریت سے منزل مقصود پر پہنچ جائے اور واپسی بھی بخیر وعافیت ہو۔ اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ہر روز پانچ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور نافرمان کو پلایا کرے۔ بفضل باری تعالیٰ مطیع وفرمانبردار ہوجائے۔

63: سورۂ جمعہ سے علاج

خاوند اور بیوی کے مابین الفت ومحبت پیدا کرنے کے لئے یہ سورۃ پڑھنا خوب ہے۔ اگر میاں بیوی آپس میں سخت ناراض ہوں اور ان کی یہ ناچاقی دن بدن بڑھتی جارہی ہو تو ایسی صورت میں باوضو حالت میں جمعہ کے دن سات مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور میاں بیوی کو پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دونوں کے مابین محبت پیدا ہوجائے گی۔ ناراضگی دور ہوجائے گی اور گھر میں امن وسکون ہوجائے گا۔

64: سورۂ منافقون سے علاج

اگر کسی حاسد کی وجہ سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو یا کسی دوست نما دشمن کے شر سے محفوظ رہنا

مقصود ہو تو باوضو حالت میں یہ سورۃ سات مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاسد اور دشمن کے شر سے بچا رہے گا کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔

65: سورۂ تغابن سے علاج

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کی روزی میں اضافہ ہو مال و دولت کی اس کے ہاں فراوانی ہو اور کبھی بھی رزق کی تنگی نہ ہو تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد تین مرتبہ یہ سورۃ پڑھ لیا کرے اس کی تمام حاجات بفضل باری تعالیٰ پوری ہوں گی۔

66: سورۂ طلاق سے علاج

اگر کسی کو کوئی ایسا غم لاحق ہو کہ جس کی وجہ سے ہر وقت اداسی چھائی رہتی ہو۔ کوئی بھی کام کرنے کو دل نہ چاہتا ہو تو ایسی صورت میں ہر نماز کے بعد یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے غم کی کیفیت ختم ہو جائے گی' دل کو سکون میسر ہوگا۔

67: سورۂ تحریم سے علاج

جو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو' قرض کی ادائیگی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو' تو اس کی ادائیگی کی نیت سے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد تین تین مرتبہ پڑھے' بفضل باری تعالیٰ غیب سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کسی کو دشمن نقصان پہنچاتا ہو اور کسی طرح باز نہ آتا ہو تو اکیس بار یہ سورت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمنی دوستی میں بدل جائے گی۔

68: سورۂ ملک سے علاج

ہر طرح کی جائز مشکلات کے حل کے لئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔ اس کے علاوہ قرض داروں کے لئے بھی اس سورۃ کا پڑھنا خوب ہے۔ ہر نماز کے بعد اور خاص طور پر نماز عشاء کے بعد روزانہ پڑھ لینا قبر میں روشنی کا باعث ہے اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل وکرم نازل فرماتا ہے۔

69: سورۂ نون سے علاج

اگر کوئی اس کو اکیس بار ہر روز پڑھے تو حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے اور دشمن کی دشمنی سے بچا رہے۔ اسے باوضو حالت میں ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے سر درد کی شکایت جاتی رہتی ہے اور آرام آجاتا ہے۔

70: سورۂ حاقہ سے علاج

اگر کوئی لڑکا ہر وقت بلاوجہ روتا رہتا ہو اور کسی صورت چین سے نہ بیٹھتا ہو تو یہ سورۃ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کرے اور بچے کو پلائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ بلاوجہ رونا بند کر دے گا۔ یہ پانی آسیب زدہ کو پلانے سے اس کو بھی افاقہ ہوتا ہے اور آسیب دفع ہو جاتا ہے۔ غم کو دور کرنے کے لئے بھی اس پانی کو پی لینا سکون قلبی واطمینان کا باعث ہے۔

71: سورۂ معارج سے علاج

مردانہ کمزوری یا احتلام وغیرہ کی شکایت میں ہر روز نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے سات مرتبہ یہ سورۃ پڑھ لیا کریں۔ بفضل باری تعالیٰ ہر طرح کی شکایت رفع ہو جائے گی اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

72: سورۂ نوح سے علاج

جوکوئی دشمن کے ہاتھوں سخت پریشان ہو دشمن نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا ہو۔ ہر وقت اس کے آزار کے درپے رہتا ہو تو دس مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کا وار کارگر نہ ہوگا' اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔

73: سورۂ جن سے علاج

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو اور رہائی کی کوئی صورت نہ دکھائی دیتی ہو تو وہ باوضو حالت میں یہ سورۃ ہر روز پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد باعزت طور پر رہائی نصیب ہو۔ اس کے علاوہ جنات و پری کی تسخیر کے لئے تین بار ہر روز پڑھے بفضل باری تعالیٰ مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔

74: سورۂ مزمل سے علاج

جوکوئی یہ چاہتا ہو کہ اسے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت حاصل ہو تو وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھ کر سویا کرے اور کسی بھی دنیاوی مشکل کے حل کی غرض سے یہ سورۃ پڑھی جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ ضرور حل ہوتی ہے۔ مریض کی شفایابی کے لئے پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں' جملہ نیک مقاصد کے حصول کے لئے یہ سورت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں تو دعا قبول ہوگی۔

75:سورۂ مدثر سے علاج

اس سورۃ کو پڑھنے والا اگر کسی مہم پر جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیابی حاصل کرے۔اسے کسی طرح کی مشکل پیش نہ آئے۔اگر بیمار پڑھے تو اسے شفا حاصل ہو۔اگر کوئی غریب وتنگدست ہر روز اس سورۃ کا ورد کرے تو اس کی غربت ختم ہوجائے۔اللہ تعالیٰ روزی میں برکت وخیر عطا فرمائے اور اسے تونگر بنادے جو کوئی اسے پڑھ کر میدان جنگ میں جائے تو ان شاءاللہ تعالیٰ کامیاب ہواور بخیر وعافیت واپسی ہو۔

76:سورۂ قیٰمہ سے علاج

اگر کسی کو حاکم وقت سے کوئی کام ہوتو وہ اس سورۃ کو پڑھ کر اس کے سامنے حاضر ہو۔بفضل باری تعالیٰ حاکم مہربانی سے پیش آئے اور کام حسب منشاء ہوجائے۔اس کے علاوہ چشم خلائق میں معزز ومحترم ہونے کے لئے ہر روز سات مرتبہ یہ سورۃ پڑھے تو ہر کوئی عزت واحترام سے پیش آئے۔

77:سورۂ دہر سے علاج

ہر طرح کی نیک اور جائز دلی حاجات کے لئے نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ان شاءاللہ تعالیٰ دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے اور حاجات پوری ہوجائیں۔اس کے علاوہ کشائش رزق کے لئے دن میں کئی بار پڑھے۔بفضل باری تعالیٰ رزق میں برکت پیدا ہوجائے۔اور کبھی رزق کی کمی کی شکایت پیدا نہ ہو۔

78:سورۂ مرسلات سے علاج

مسافروں کے لئے اس سورۃ کو پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہے۔ اگر مسافر یہ سورۃ پڑھ کر سفر پر روانہ ہو تو بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچے۔ راستے کی صعوبتوں سے بچا رہے اور خیریت سے گھر واپس آئے، اگر کوئی مریض ہر روز پڑھے تو اسے چند دنوں میں ہی مرض سے چھٹکارا حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے۔

79: سورۂ نبا سے علاج

اگر کسی کی قوت بصارت میں کمی واقع ہوگئی ہو تو وہ ہر روز قرآن پاک کی اس سورۃ کی تلاوت کیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورۃ کو ہر روز پڑھنے سے دیگر امراض چشم میں بھی افاقہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرماتا ہے۔

80: سورۂ والنازعات سے علاج

اگر کوئی چاہے کہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے اور اس کا ایمان سلامت رہے تو وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عصر کے بعد یہ سورۃ پڑھ لیا کرے۔ بفضل باری تعالیٰ شیطان کا ہر وار ناکام ہوگا۔ اس کے علاوہ اس کا پڑھنا دشمنوں کے شر سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ دشمن نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا۔

81: سورۂ عبس سے علاج

ہر طرح کی بیماری میں اکیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ظاہر ہو اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے۔ خاص طور پر امراض چشم میں مبتلا افراد یہ سورۃ ہر روز کئی بار جس قدر پڑھ سکیں، پڑھ لیا کریں تو ان کا مرض بفضل باری تعالیٰ

دور ہو جائے اور شکایت جاتی رہے۔

82: سورۂ تکویر سے علاج

بلاء و مصیبت سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز باوضو حالت میں یہ سورۃ پڑھ کر گھر سے باہر نکلے' ان شاء اللہ تعالیٰ بچاؤ رہے گا۔ اگر کوئی دشمنوں کے ہاتھوں سخت پریشانی میں مبتلا ہو' دشمن نقصان پہنچانے سے باز نہ آتے ہوں تو وہ ہر روز اکیس مرتبہ یہ سورۃ پڑھ لیا کرے' ان شاء اللہ تعالیٰ مغلوب ہوگا اور اپنے مقصد میں دشمن کو ناکامی ہوگی۔

83: سورۂ انفطار سے علاج

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ ہر روز باوضو حالت میں اکیس مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ قید سے رہائی حاصل ہوگی' اس کے علاوہ ہر طرح کی جائز حاجات کے لئے ستر بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو۔

84: سورۂ تطفیف سے علاج

اگر کوئی بچہ ہر وقت بلاوجہ روتا رہتا ہو اور کسی طرح چپ نہ رہتا ہو اور گھر والے اس کی اس عادت کی وجہ سے پریشان رہتے ہوں تو گیارہ مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر بچے پر دم کرے' ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ بلاوجہ کبھی نہ روئے گا اور چین کی نیند سویا کرے گا۔

85: سورۂ انشقاق سے علاج

حمل کے زمانہ میں عورت کو یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں تو اسے ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف نہ ہوگی' وضع حمل تک اسی پانی کا استعمال کریں ہر روز ایک مرتبہ پڑھ کر پانی

پر دم کر کے پلائیں وضع حمل میں آسانی ہوگی اس کے علاوہ جو بچے بلا وجہ روتے رہتے ہیں تو ایک مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ بلا وجہ نہ رویا کرے گا۔

86: سورۂ بروج سے علاج

ہر طرح کی حاجات کیلئے یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو حاجت پوری ہو اگر کسی کو دشمن کی شکایت لاحق ہوگئی ہو تو وہ نماز عصر کے بعد ہر روز ا یک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے حفظ وامان میں رکھے گا۔

87: سورۂ طارق سے علاج

اگر کسی کا کوئی عزیز گھر سے فرار ہو گیا ہو تو ہر روز اکیس مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا جلد واپس آجائے اس کے علاوہ آسیب کو دور کرنے کے لئے سات بار پڑھے۔

88: سورۂ اعلیٰ سے علاج

مسافروں کیلئے اس سورۃ کو پڑھنا بہت ہی فوائد کا حامل ہے۔ اگر کوئی سفر پر جانے سے قبل سات مرتبہ یہ سورۃ باوضو حالت میں پڑھ کر گھر سے روانہ ہو تو بفضل باری تعالیٰ سفر بخیر و عافیت طے ہو اور سلامتی کے ساتھ گھر واپسی ہو۔ راستے کی صعوبتوں سے بچا رہے

89: سورۂ غاشیہ سے علاج

وباء کے زمانہ میں ہر نماز کے بعد پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وباء سے بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ اگر وباء سے متاثرہ شخص پڑھے تو اسے

جلد صحت حاصل ہو۔ ہر طرح کے مرض میں تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے تو بفضل باری تعالیٰ اسے شفا ملے۔

90: سورۂ فجر سے علاج

ہر طرح کی مشکل مہم پر جانے سے پہلے باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے کامیابی حاصل ہو اور کامیاب واپس لوٹے' ہر طرح کی مشکلات کے حل کے لئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنا فضل وکرم فرماتا ہے اور مشکل کو حل کر دیتا ہے۔

91: سورۂ بلد سے علاج

اگر کوئی نظر بد کا شکار ہو تو باوضو حالت میں یہ سورۃ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت یابی ہو اگر کسی ایسے شہر میں جا رہا ہو جہاں پر لوگ اس کے واقف نہ ہوں تو شہر میں داخلہ سے قبل یہ سورۃ پڑھ لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شہر کے لوگ اس کے ساتھ عزت واحترام اور حسن سلوک سے پیش آئیں گے۔

92: سورۂ والشّمس سے علاج

اگر کسی کو دشمنوں کی طرف سے ہر وقت یہ خطرہ لاحق ہو کہ دشمن اسے جانی نقصان پہنچائیں گے تو وہ ہر روز سات مرتبہ یہ سورۃ پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا خوف دور ہو جائے گا اور دشمن نقصان نہ پہنچائے گا اس کے علاوہ ہر طرح کی حاجات کے لئے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت روائی ہوگی۔

93:سورۂ واللیل سے علاج

ہر طرح کی مشکل میں ایک سواسی مرتبہ یہ سورۃ باوضو حالت میں ایک ہی جگہ پر بیٹھ کر توجہ اور یکسوئی سے پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ان شاءاللہ تعالیٰ مشکل آسان ہوگی۔

94:سورۂ والضحیٰ سے علاج

اگر کسی کا کوئی عزیز گم ہوگیا ہو اور اس کا کچھ پتہ نہ چلتا ہو یا اگر وہ بھاگ گیا ہو اور واپس نہ آتا ہو تو باوضو حالت میں 313 مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ غائب حاضر ہو اور بھاگا واپس آجائے۔

95:سورۂ الم نشرح سے علاج

اگر کسی کے سینے میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے تو یہ سورۃ باوضو حالت میں لکھ کر پانی میں گھول کر پینے کے لئے دے اور سینے پر ملے۔ان شاءاللہ تعالیٰ درد میں افاقہ ہوگا۔سینے کے دیگر امراض میں بھی اس سے شفا حاصل ہوتی ہے۔اگر کوئی مال اسباب خرید کر پڑھے تو فائدہ اور برکت ہو اور تجارت کرنے والا پڑھے تو بہت منافع ہاتھ لگے۔اگر کوئی مال تجارت خریدے تو تین مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر دم کرے اللہ تعالیٰ اس مال میں خیر و برکت ڈال دے گا۔

96:سورۂ والتین سے علاج

اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو اور واپس نہ آتا ہو اس وجہ سے گھر والے سخت پریشان ہوں یا گمشدہ کی واپسی کے لئے یہ سورۃ باوضو حالت میں سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا واپس آئے اور گمشدہ کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ وہ کہاں ہے اور وہ جلد

واپس ہو۔

97: سورۂ علق سے علاج

اگر کسی شخص کا حاکم وقت سے کوئی کام ہو تو وہ جانے سے پہلے سات مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور پھر حاکم کے سامنے اپنی درخواست پیش کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی درخواست کو قبول کرے گا اور اس کے حسب منشاء کام ہو جائے گا۔

98: سورۂ قدر سے علاج

چشم خلائق میں معزز محترم ہونے کی غرض سے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اس کے علاوہ عزت و مرتبہ کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو عزت و مرتبہ حاصل ہو۔

99: سورۂ بینہ سے علاج

گر کے امراض میں مبتلا افراد کو سات مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہوگا۔ اسکے علاوہ اگر کسی کو یرقان یا برص کا مرض لاحق ہو گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد یہ سورۃ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

100: سورۂ زلزال سے علاج

ہر طرح کی مشکل مہمات میں ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ مشکل حل ہوگی اور جو بھی نیک اور جائز حاجت ہوگی وہ بھی ان شاء اللہ

تعالیٰ پوری ہوجائے گی۔

101: سورۂ والعادیات سے علاج

قرض دار جو قرض کی وجہ سے سخت پریشان ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد گیارہ مرتبہ یہ سورۃ پڑھ لیا کرے۔ان شاء اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں گے' اگر کسی کے جگر میں درد کی شکایت ہو تو یہ سورۃ پڑھ کر پانی میں گھول کر تین دن تک پی لے۔ان شاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو جائے گی۔نظر بد کے شکار پر پڑھ کر دم کریں تو اسے صحت ہو۔

102: سورۂ القارعہ سے علاج

اگر کسی جگہ پر کوئی وباء وغیرہ پھیل گئی ہو اور ڈر ہو کہ وباء اپنی لپیٹ میں نہ لے لے تو اس سے محفوظ رہنے کیلئے ایک سو اکیس مرتبہ باوضو حالت میں پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والا وباء سے بچا رہے گا اللہ تعالیٰ اپنے حفظ وامان میں رکھے گا۔

103: سورۂ تکاثر سے علاج

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی طبیعت دین کے کاموں کی طرف لگے اور برائی سے اسے نفرت ہو جائے تو وہ ہر روز تین مرتبہ یہ سورۃ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جو بھی اس کا نیک مقصد ہوگا وہ پورا ہوگا۔

104: سورۂ عصر سے علاج

دل کی سختی دور کرنے اور طبیعت میں نرمی پیدا کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ طبیعت میں عاجزی وانکساری پیدا ہوجائے گی اس کے علاوہ یہ سورۃ

بکثرت پڑھنا محبت کے لئے خوب تر ہے۔

105: سورۂ ہمزہ سے علاج

جو کوئی امراض قلب میں مبتلا ہو اس پر یہ سورۃ باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس کے علاوہ پانی پر بھی دم کریں اور اسے پینے کے لئے دیں۔ آنکھوں میں درد ہونے کی صورت میں بھی اسی طرح دم کریں اور پینے کے لئے پانی دیں۔ اسی پانی سے آنکھوں پر چھینٹے لگائیں ان شاء اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب ہو گی۔

106: سورۂ فیل سے علاج

اگر کوئی شخص دشمن کے ہاتھوں سخت پریشان ہو دشمن بہت تنگ کرتا ہو تو ہر روز اکیس مرتبہ یہ سورت پڑھے اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ دشمن اپنے مقصد میں ناکام و نامراد ہو گا۔

107: سورۂ قریش سے علاج

اگر کوئی غربت و افلاس میں مبتلا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی غنی ہو جائے گا۔ غربت و افلاس کا خاتمہ ہو گا۔ اگر کسی کو نظر بد لگ جائے تو کھانے کی چیز پر تین مرتبہ دم کر کے کھلائیں اور دشمن کے ہاتھوں پریشانی ہو تو نماز فجر کے بعد اس طرح ایک سو مرتبہ پڑھے کہ اول و آخر تین تین بار درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

108: سورۂ ماعون سے علاج

ہر طرح کی نیک اور جائز حاجت کے حصول کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر سو مرتبہ

پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔اس کے علاوہ اگر کوئی ایسی مشکل درپیش ہو جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو تو سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت جلد مشکل آسان ہو جائے گی۔

109: سورۂ کوثر سے علاج

اگر کوئی دشمن بہت ہی زیادہ تنگ کرتا ہو اور جان کے درپے ہو، کسی طرح باز نہ آتا ہو کوئی صورت اس کے شر سے محفوظ رہنے کی دکھائی نہ دیتی ہو تو باوضو حالت میں ایک سو گیارہ مرتبہ یہ سورۃ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہو جائے گا اور زیر ہوگا۔ نقصان پہنچانے کی پوزیشن میں نہ رہے گا۔

110: سورۂ کافرون سے علاج

اس سورۃ کو ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھنے والا جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ ہر وقت اور ہر موقع پر اس کی تلاوت کرنا خیر و برکت کا باعث ہے۔

111: سورۂ نصر سے علاج

دشمن پر فتح وغلبہ حاصل کرنے کے لئے اس سورۃ کو ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن زیر ہو جائیگا۔اگر پڑھ کر میدان جنگ میں جائے اور اس سورۃ کی تلاوت کرتا رہے تو بفضل باری تعالیٰ دشمن پر فتح نصیب ہو اور دشمن مغلوب ہو جائے۔

112: سورۂ لہب سے علاج

اگر کوئی ظالم کے ظلم کا شکار ہو ظالم اسے بہت زیادہ تنگ کرتا ہو' کسی طرح اس کے ظلم سے چھٹکارا پانا ممکن دکھائی نہ دیتا ہو تو باوضو حالت میں ایک جگہ پر یکسوئی اور توجہ کے ساتھ بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ سورۃ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

113: سورۂ اخلاص سے علاج

اس سورۃ کو تین مرتبہ ایک ہی وقت میں پڑھنے سے پورے قرآن پاک کے پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اس کے بے شمار فضائل ہیں۔ ہر نیک اور جائز مقصد کے حصول کے لئے یہ سورۃ بکثرت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ کاروبار کی ترقی' جان و مال کی حفاظت اور صحت و تندرستی کی غرض سے گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس سورت کو بکثرت پڑھنے والے پر کسی دشمن کا حربہ اثر نہ کرے اور نہ ہی اس پر آسیب' جن اور بھوت وغیرہ کا اثر نہ ہو۔

114: سورۂ فلق سے علاج

اگر کسی پر جادو ٹونے کا کوئی اثر ہو تو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے سحر زدہ کو پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر رفع ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ صحت کاملہ نصیب فرمائے گا۔

115: سورۂ ناس سے علاج

یہ سورۃ بھی جادو اور سحر کے اثر سے محفوظ رہنے کے لئے خوب ہے۔ یہ سورۃ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور سحر زدہ کو پلائے۔ بفضل باری تعالیٰ سحر کے اثر سے خلاصی ہوگی۔

116: سورۂ فاتحہ کے خواص:

سورۂ فاتحہ کو سر کے درد کے لئے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر پڑھتا جائے' اول و آخر درود شریف اور دم کرے تین بار ایسا کرے تمام دردسر اور شقیقہ کے درد کو مفید ہے۔ تین دن ایسا کرے ان شاء اللہ رحمت ہو گی۔

اسی طرح پیٹ کے درد کے لئے نمک پر دم کرے۔ درد والا تھوڑا تھوڑا نمک چکھا کرے اور بخار و حرارت کے لئے سات بار پانی پر دم کر کے پلاتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ مفید ہو گا۔

اور مسخرات کے لئے اکتالیس بار بعد سنت فجر و قبل فرض اول آخر درود شریف سات سات بار پڑھ کر دعا عاجزی سے کیا کرے اور فتح یابی کے لئے گیارہ بار پڑھ کر اپنے کام کو جاری کرے اور مشکل کشائی کے لئے اکیس بار پڑھتا رہے۔

اگر زوجین کے درمیان محبت نہیں تو اکیس بار کسی شیرینی وغیرہ پر پڑھ کر چند ایام تک زوجین کو کھلائے۔

جس کسی سے محبت ہے اور وہ دوسرے سے بھی یہی چاہتا ہے تو بسم اللہ کے ساتھ تین بار پڑھ کر دم کرتا رہے اس کو محبت ہو جائے گی اول آخر درود شریف ہر کام کے ساتھ ہے۔ سورۂ فاتحہ ہر دکھ کی دوا ہے بفضلہٖ تعالیٰ

117: سورۂ تبت کے خواص

دفع دشمن کے لئے روز اکتالیس بار پڑھے اول آخر درود شریف اور لفظ ابی لہب پر اپنے دشمن کا تصور کرے اور اگر معصیت میں پڑھے گا تو قیامت میں گرفتار ہو گا۔

118: سورۂ کوثر کے بعض خواص

اگر تین سوتیرہ باراول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھا کرے۔اس نیت سے کہ حضور کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ زیارت فیض بشارت سے کامیاب ہوگا۔اوراگر دفع دشمن کیلئے پڑھے تو تین سوتیرہ باراول آخر درود شریف پڑھے اور آیت......ان شانئك هوالابتر پر دشمن کے دفع کو تصور کرتا رہے تو دفع ہوجائے گا۔

119: سورۂ فیل کے بعض خواص

اگر سورۂ فیل دفع دشمن کے لئے پڑھے تین سوتیرہ بار‘اول آخر درود شریف سات بار‘ اوراصحاب الفیل کے کلمہ پر اپنے دشمن کا تصور کرتا رہے تو دفع ہوگا۔

120: سورۃ القریش کے بعض خواص

قافلہ میں جانے والوں کو رہزنوں سے خطرہ ہے یا کسی کو کسی سخت دشمن سے ڈر ہے یا دشمن اچانک سامنے آ گیا ہے تو سورۂ قریش اچانک خطرہ کے وقت جتنا ہو سکے پڑھے اور دوسرے معاملہ میں ایک سوایک باراول آخر درود شریف تین تین بار پڑھ کر عاجزی سے دشمن کے رفع کی دعا کرے۔ان شاءاللہ تعالیٰ دفع ہوجائے گا مگر لفظ امنھم من خوف پر اس کا تصور کرتا رہے۔

121: سورۂ نصر وفتح کے بعض خواص

اگر فتح یابی کے لئے اکہتر باراول آخر درود شریف تین تین بار پڑھا کرے تو فتح یاب ہوگا ان شاءاللہ اگر کوئی بے یارومددگار ہے تو اس کو اکیس باراول آخر درود شریف تین بار پڑھتا رہے اوریدخلون فی دین الله افواجا پر تصور کرے تو اللہ تعالیٰ میرے مددگار بنادے۔

122: سورۂ واقعہ کے خواص

اگر مغرب کی سنتوں میں اس کو پڑھتا رہے تو فاقہ سے نجات پائے گا اور عیش سے معیشت کرے گا ان شاء اللہ تعالیٰ مجرب ہے

123: سورۂ مزمل کے خواص

اگر اکتالیس بار اول آخر درود شریف تین تین بار پڑھا کرے تو دولت سے مالا مال ہوگا اور جن وانس پر اس کی دہشت ہوگی اور اگر گیارہ بار ہر روز پڑھتا رہے تو مصیبت سے امن وامان میں رہے گا اور کسی بیمار پر دم کرتا رہے تو اس کو شفا حاصل ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

124: سورۂ یٰسین کے بعض خواص

اگر ایک بار صبح وشام اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پڑھے گا تو رضا اور محبت نصیب ہوگی اور شفاء کے لئے پڑھے گا تو شفاء ہوگی اگر ایمان کی سلامتی کے لئے پڑھے گا ایمان سلامت رہے گا اور اگر رفع سکرات موت کے لئے پڑھے گا موت آسان ہوگی۔ دولت کے حاصل کرنے کے لئے بار پڑھتا رہے دولت مند ہوجائے گا اور دفع دشمن کے لئے پڑھے گا تو دشمن دفع ہوں گے۔ جس کام کے لئے پڑھے گا وہ کام آسانی سے ہوگا۔

125: سورۂ ملک کے فوائد

اس کا ہر روز بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنا عذاب قبر سے نجات کا موجب ہے اور مریض پر پڑھنے سے تین بار صبح وشام شفاء کا سبب ہے۔

126: سورۂ یٰسین شریف کے خواص

جو شخص روزانہ سورۂ یٰسین شریف کو اپنا اس طرح ورد بنا لے کہ ایک مرتبہ قبل نماز فجر اور پھر ایک بار بعد نماز فجر' اسی طرح ہر نماز سے قبل اور بعد ایک ایک بار' یعنی پانچ نمازوں سے قبل پانچ مرتبہ اور پانچ نمازوں کے بعد پانچ مرتبہ اس طرح دس مرتبہ روزانہ ہوا۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو صبح کو سات بار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب تین بار پڑھیں۔

اس طرح سورۂ یٰسین شریف پڑھنے کی برکت سے کوئی شخص کوشش کے سوا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ مزاج میں استقلال پیدا ہوگا۔ روزانہ خرچ کا انتظام خود بخود ہوگا۔ نہ یہ حاجت رہے گی کہ کل کیا ہوگا حتی کہ شادی بیاہ اور تمام ضرورتیں خود بخود پوری ہوتی چلی جائیں گی افسران خوش رہیں گے۔ ہر بات اور مشورہ کو مخلوق صحیح مانے گی اور اس پر عمل کرے گی۔ کتنی ہی روزی میں تنگی ہو' غیب سے سامان ہوتا رہے گا۔ اگر صاحب اولاد ہے سب اچھی حالت میں رہیں گے اور ہمیشہ خواب میں اپنے والدین کو اچھی حالت میں دیکھے گا۔ چہرہ پر جلال رہے گا اور ہر شخص قدر و منزلت کرے گا جس مریض پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اسے شفاء حاصل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ نے عجیب و غریب صفات اس سورۃ میں مخفی رکھی ہیں۔ جس قدر تعداد بڑھا کر پڑھے گا اسی قدر فائدہ زیادہ بہتر حاصل ہوگا۔ نہایت خلوص کے ساتھ روزانہ پڑھتے جائیں ان شاء اللہ تعالیٰ قدم قدم پر کامیابی حاصل ہوگی۔

127: پسلی کے مرض سے نجات

نیا سفید کپڑا ایک انچ چوڑا (یعنی دو انگل چوڑا) لے وہ کپڑا ایک ہاتھ لمبا ہو۔ سورۂ قدر باوضو

سات بار پڑھ کر کپڑے میں ایک گرہ لگائے اور گرہ پر دم کرے اسی طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر دم کرے اس عمل سے ان شاء اللہ تعالیٰ پسلی کے مریض کو صحت یابی ہوگی۔ سورۂ قدر یہ ہے۔

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ○ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

128: برائے محبت

اگر کسی عورت کا شوہر اپنی بیوی میں محبت کی کمی پائے اور میاں بیوی کے تعلقات اکثر کشیدہ رہتے ہوں یا گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس کے لئے روزانہ ایک سو اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھ کر پانی، شربت، مٹھائی، بادام، کشمش وغیرہ پر دم کرے اور مطلوبہ شخص کو کھلائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی میں باہم محبت پیدا ہو جائے گی۔ سورۂ اخلاص یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ

129: زہر خورانی کے اثر سے حفاظت

اگر کسی شخص کو شبہ ہو کہ اس کے کھانے میں زہر ملایا گیا ہے یا پانی میں زہر ملا دیا گیا ہے تو تین بار ان کلمات کو پڑھ کر اس کھانے یا پانی پر دم کر کے کھائیں پئیں ان شاء اللہ تعالیٰ زہر کا کچھ اثر نہ

ہوگا یا یہ طریقہ اختیار کرلیں کہ جب کھانا سامنے آئے تو تین بار پڑھ کر کھانے پر دم کر کے کھالیا کریں ان شاء اللہ تعالیٰ زہر کے اثر سے محفوظ رہیں گے۔اسی طرح سورۂ قریش پوری پڑھ کر دم کرنے سے بھی اس ضرر اور نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔اگر ایسا کرلے کہ یہ کلمات تین بار اور سورۂ قریش ایک بار پڑھ کر دم کرلیا کریں ان شاء اللہ تعالیٰ زہر کے اثر سے حفاظت رہے گی۔وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

130: بھوک سے سیرابی

اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں کھانے کا انتظام نہیں ہوسکتا یا رقم پاس نہ ہو اور بھوک بری طرح لگ رہی ہو تو ایسی صورت میں سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد الخ) سورۃ الفلق (قل اعوذ برب الفلق) سورۃ الناس (قل اعوذ برب الناس) ایک سو چونتیس بار پڑھ کر اپنے پیٹ پر دم کرلے ان شاء اللہ تعالیٰ بھوک کی تکلیف سے نجات پائے گا۔پیٹ بھر جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○
وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

131: بصارت (نگاہ) میں کمی نہ ہونا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آنکھوں کی روشنی کم نہ ہو تو وضو سے فارغ ہونے کے بعد آسمان کی جانب نظر کر کے سورۂ قدر پوری پڑھ لیا کریں۔ان شاء اللہ تعالیٰ آنکھوں میں کوئی نقصان پیدا نہ

ہوگا اور بینائی قائم رہے گی۔سورۃ القدر یہ ہے۔

اِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ○ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

132: شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللّٰهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

(سورۂ بقرہ، رکوع 3، پارہ 2، آیت 165)

جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے' ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے گا۔مگر واضح رہے کہ ناجائز کام میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

133: چیچک سے بچہ کی حفاظت

موسم گرما میں اکثر بچوں کے چیچک نکلتی ہے۔عمل یہ ہے کہ ایک نیلا دھاگہ لیا جائے اور سورۂ رحمن باوضو پڑھنا شروع کریں جب یہ آیت فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ آئے تو دھاگہ میں ایک گرہ لگا دیں۔

اسی طرح جتنی بار فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ آئے برابر گرہ لگاتے رہیں۔جب سورۃ پوری ہوجائے تو وہ دھاگہ بچے کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ چیچک سے محفوظ

ہوجائے گا۔سورۂ رحمن میں فَبِاَيِّ آلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ اکتیس مرتبہ آیا لہذا دھاگے میں اکتیس گرہ لگیں گی۔

134: بدخوابی سے حفاظت

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ (سورۂ یونس، آیت 64، پارہ 11)

خاصیت: جس شخص کو بدخوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو اس کے گلے میں ڈالے یا سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

135: سحر سے حفاظت

خاصیت: سحر کے لئے بہت مجرب ہے۔جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈال لے یا تشتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوجائے گی۔

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (سورۂ یونس، آیت 81-82، پارہ 11)

136: خوف دور کرنے کیلئے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

(سورۂ یوسف، آیت 64)

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا یا مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو دن میں 111 مرتبہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

137: ہر قسم کے درد کے لئے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 105، پارہ 15)

خاصیت: ہر مرض اور درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے' ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت حاصل ہو گی۔

138: درندوں سے حفاظت

كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ (سورۂ کہف، پارہ 15، آیت 18)

خاصیت: اگر راستہ میں شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے' چپ ہو جائے گا۔

139: جانور کے زہر سے حفاظت

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ (سورۂ شعراء، پارہ 19، آیت 130)

خاصیت: اگر کسی کو جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا' ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے' ان شاء اللہ تعالیٰ صحت یابی نصیب ہو گی۔

140: دینداری کے لئے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ (سورۂ فرقان، آیت 74، پارہ 19، رکوع 4)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دیندار ہو جائیں گے۔

141: چیونٹیاں بھگانے کے لئے

يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○

(سورۂ نمل، آیت 18، پارہ 19، رکوع 17)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر چیونٹیوں کے سوراخ کے پاس رکھ دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

142: نافرمان بیوی فرمانبردار ہو

بیوی نافرمان ہو۔ اپنے خاوند کو پسند نہ کرتی ہو۔ ہر وقت لڑائی جھگڑا کرتی ہو اور خاوند کی نافرمانی کرتی ہو تو ایسے میں خاوند کے لئے ذیل کا عمل کارآمد ہے۔ اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سورۂ رحمن کی آیت

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ

(سورہ رحمن، آیت 74، پارہ 27، رکوع 13)

ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر یا کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور اپنی بیوی کو کسی طرح

کھلائے یا پلائے۔ ان شاء اللہ اس عمل کے بدولت بیوی کے دل میں خاوند کی شدید محبت پیدا ہوجائے گی اور وہ اس کے ہر فرمان کی تابعداری کرے گی اور کبھی بھی اس سے بغاوت نہ کرے گی۔ یہ عمل اکیس یوم تک ہر روز بلا ناغہ کرے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا مت بھولئے گا۔ دیگر آپ بھی اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔ لہجہ نرم رکھیں۔ اس کی جائز خواہشات کا احترام کریں۔

143: اولاد فرمانبردار ہو

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

(سورۂ احقاف، آیت 15، پارہ 26، رکوع 2)

خاصیت: جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہوجائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّیَّتِیْ کے لفظ پر اپنی اولاد کا تصور رکھے۔

144: آنکھوں کی روشنی کے لئے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ

(سورۂ ق، آیت 22، پارہ 26، رکوع 16)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی۔ بلکہ جس قدر نقصان ہوگیا ہوگا وہ جاتا رہے گا۔

145: بھوک کیلئے

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

146: دردسر کا علاج

لَا یُصَدَّعُوۡنَ عَنۡہَا وَ لَا یُنۡزِفُوۡنَ

(سورۂ واقعہ، آیت 19، پارہ 27، رکوع 14)

خاصیت: جس کو دردسر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

147: قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

اِنَّہٗ ہُوَ الۡبَرُّ الرَّحِیۡمُ (سورۂ طور، آیت 28، پارہ 27، رکوع 4)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کرکے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا مزہ چکھے گا۔

148: کشادگی رزق کے لئے

وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ○ (سورۂ طلاق، آیت 3، پارہ 28، رکوع 17)

خاصیت: فراخی رزق کے لئے اور جس مہم پر جائے تینتیس مرتبہ اس کو پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ تنگدستی دور ہو جائے گی اور مہم آسان ہو گی۔

149: قبر کے عذاب سے نجات

خاصیت: جو شخص سورۂ ملک کو رات کے وقت پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

150: ہر قسم کی حاجتوں کے لئے

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ (سورۂ نوح، آیت 10-12، پارہ 29)

خاصیت: چند شخص حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کے لئے کہا۔ آپ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو۔ ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کے لئے فرمایا۔ آپ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورۂ نوح سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ لی جائے تو احتلام سے محفوظ رہے گا۔

151: عمل الٹنے سے حفاظت (پوری سورۂ عبس' پ 30)

خاصیت: جو عملیات سے تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے سورۂ عبس کی آیات تجلیات نور ہے۔ جو شخص کسی عمل کے وقت سورۂ عبس کو پڑھ لے تو ان شاء اللہ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

152: بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے' اس خیال سے کہ پانی زمین پر نہ گرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے گا۔

153: نوکری قائم رہے

اگر کسی کو اپنی نوکری کے ختم ہو جانے کا خدشہ ہو گیا ہو اور اسے اس قسم کی اطلاعات مل رہی ہوں کہ جلد ہی اس کی نوکری کا خاتمہ ہو جائے گا۔ سازشی عناصر اس کے خلاف سازشوں میں شریک ہوں تا کہ اس کی نوکری ختم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سورۂ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ پڑھے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ○

(سورۂ بقرہ' آیات 106 سے 107، پارہ 1، رکوع 13)

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اس عمل کی مداومت رکھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سازشی عناصر اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد وحمایت اس کو حاصل ہو گی۔

154: درختوں کے پھل میں برکت

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا

مِن قَبۡلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمۡ فِيهَا أَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِيهَا خَالِدُونَ۝ (سورۂ بقرہ، آیت 25، پارہ 1، رکوع 2)

جو درخت نہ پھلتے ہوں یا کم پھلتے ہوں' کے بار آور کرنے کے لئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس باغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھائے اور اس پر تین گھونٹ پانی پیئے اور چلا آئے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

155: پیاس کے مرض کا علاج

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ

(پ 1، سورۂ بقرہ آیت 60' رکوع 7)

جس کو سفر میں پانی میسر نہ ہو یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے پیئے اور پیاس نہ بجھے' ان آیتوں کو مٹی کے کسی برتن میں جو تیل یا گھی سے چکنا ہو یا کانچ یا پتھر کے برتن پر لکھ کر باران ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر برتن میں رہنے دے۔ پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آنچ پر اس کو گاڑھا کرے اور پیاس میں صبح کے وقت دو درہم اور مبتلائے مرض میں سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

156: بند پیشاب' پاخانہ کا جاری کرنا

اگر پتھری کی وجہ سے پیشاب رک گیا ہو یا پاخانہ میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہو تو اس کے لئے باوضو سورۂ تکاثر لکھیں اور پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی یا پاخانہ کی بندش کھل جائے گی۔ سورۂ تکاثر یہ ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

157: نیند سے بیدار ہونے کا عمل

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

(پارہ 1، سورۂ بقرہ، آیت 125، رکوع 15)

ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے، جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

158: رزق میں وسعت اور ادائے قرض

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے تو اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگدستی دور ہو۔

(سورۂ آل عمران، پارہ 3، آیت 26، رکوع 11)

159: کیمیاء اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیمیا کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے افطار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورۂ والشّمس، واللیل، والضحیٰ اور الم نشرح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفہ سات بار پڑھے۔ پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ الٰہی فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے، میرے لئے آسان کر دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بیداری میں یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔

160: حمل قائم رکھنے کے لئے

اگر عورت کے حمل قائم نہ ہوتا ہو تو باوضو یہ تعویذ لکھے ایک تعویذ موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں باندھے اور دوسرا باوضو گھول کر دونوں کو پلائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ضرور ٹھہرے ہو گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

هو هو هو هو هو هو

الله الله الله الله الله الله

حی حی حی حی حی حی حی

قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ ازواجہ

اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین

161: برائے امن ودفع آفات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ

(پ 7 سورہ انعام، رکوع 7، پہلی آیت)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو تسکین غیظ وغضب اور دفع تشنگی اور رنج کے لئے ہے اگر کھڑا ہوتو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہوتو کھڑا ہو جائے اور یہ آیت 33 مرتبہ پڑھے

162: غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(پ 7 سورۂ انعام آیت 13، رکوع 8)

یہ آیت تسکین غیظ وغضب اور دفع تشنگی اور رنج کے لئے ہے۔ اگر کھڑا ہوتو بیٹھ جائے اور اگر

بیٹھا ہو تو کھڑا ہو جائے اور یہ آیت 33 مرتبہ پڑھے

163: دریا کی طغیانی روکنے کیلئے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجَانَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○

(پ 7' سورۂ انعام' آیت 63-64، رکوع 14)

اگر دریا میں جوش وطوفان یا طغیانی ہو تو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

164: طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

(پ 7' سورۂ انعام' آیت 103، رکوع 19)

اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو سکون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔

165: دکان' مکان' مال واسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اواخر سورۂ توبہ:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا ھُوَ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

(پ 11 ' توبہ آیت 128/129، رکوع 5)

دکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے

166: موذی جانوروں سے حفاظت

اَفَاَمِنَ اَھۡلُ الۡقُرٰیٓ اَنۡ یَّاۡتِیَھُمۡ بَاۡسُنَا بَیَاتًا وَّھُمۡ نَآئِمُوۡنَ ○ اَوَاَمِنَ اَھۡلُ الۡقُرٰیٓ اَنۡ یَّاۡتِیَھُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًی وَّھُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ○ اَفَاَمِنُوۡا مَکۡرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا یَاۡمَنُ مَکۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ○

(پ 9 ' اعراف ' آیت 97/98/99، رکوع 2)

محرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ کے پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور بچھو اور موذی جانوروں سے سلامت رہے۔ اس طرح چھڑکے کہ پانی زمین پر نہ گرے۔

167: قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰی یُوۡسُفَ اٰوٰٓی اِلَیۡهِ اَبَوَیۡهِ وَقَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیۡنَ ○ وَرَفَعَ اَبَوَیۡهِ عَلَی الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ یٰۤاَبَتِ ھٰذَا تَاۡوِیۡلُ رُءۡیَایَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَھَا رَبِّیۡ حَقًّا وَقَدۡ اَحۡسَنَ بِیۡۤ اِذۡ اَخۡرَجَنِیۡ مِنَ السِّجۡنِ وَجَآءَ بِکُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّیۡطٰنُ

بَيْنِي وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

(سورۂ یوسف' رکوع 5' پ 13' آیت 99/100)

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہوگیا ہو تو ان آیتوں کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے گا۔

168: برائے درد ہاتھ و پیر و نظر بد

وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

(سورۂ ابراہیم' آیت 12' پ 13، رکوع 14)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے' ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائیگا۔

169: تمام آفات سے حفاظت

اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهَارَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَاٰتَاكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

(پ 13 'ابراہیم' آیت 32/33/34، رکوع 17)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جانے کے وقت پڑھے' تمام آفات بحری و بری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مویشی وغیرہ میں برکت ہو۔

170: عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

(سورۂ حجر مکمل' پ 13' پارہ 14 رکوع سے شروع)

جو اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے' اس کا دودھ بڑھ جائے۔

برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے' اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے

171: خوف زائل کرنا

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا

(سورۂ بنی اسرائیل' آیت 45-46، پارہ 15، رکوع 5)

کسی خوفزدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو' تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر دی جائے تو اس کا خوف زائل ہو جائے۔

172: آسانی ولادت

اَوَلَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰہُمَا وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ

(سورۂ انبیاء، آیت 30، پارہ 17، رکوع 3)

جو عورت دردزہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یا لکھ کر باندھ دے تو ولادت باآسانی ہو۔

173: شراب ترک کروانے کیلئے

سورۂ مومنون سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

174: دفع آسیب

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ○ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ○ وَمَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ لَا بُرۡہَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ○ وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ○

(سورۂ مومنون، آیت 115 تا 118، پارہ 18، رکوع 6)

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر پھونکنے سے آسیب دفع ہوجاتا ہے

175: کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ○ وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ ○ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ○ اِنَّا اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ○ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ○ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ○ هٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ○ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ○ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ○

(سورۂ ص، پ 23، آیت 42 تا 51، رکوع 13)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا

176: برائے محبوبیت ومقبولیت (سورۂ زمر، پ 23)

سورۂ زمر کو لکھ کر پاس رکھنے سے خلق کی نظروں میں محبوب ومقبول ہو۔

177: برائے روزی

رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت سورۂ فتح تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے

178: دفع آسیب

سورۂ حجرات کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے

179: رہائی از قید

اگر قیدی ہمیشہ سورۂ طور کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

180: برائے امن سفر

اگر مسافر سورۂ طور پڑھے، راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔

181: بچھو مارنے کے لئے

سورۂ طور پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

182: بچہ کا دودھ چھڑوانا

جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو تو سورۂ البروج کو لکھ کر اس کے باندھ دے، با آسانی چھوڑ دے۔

183: کان کی گونج و بواسیر کے لئے

کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے تو سورۂ الاعلیٰ کے دم کرنے سے وہ زائل ہو جائے۔

184: حفاظت کھانا

سورۂ الغاشیہ کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو

185: نیک بچہ پیدا ہونے کے لئے

سورۂ فجر کو درمیانی شب میں پڑھ کر جماع کرنے سے نیک بخت اولاد پیدا ہو۔

186: واپسی گمشدہ

جسکی کوئی چیز گم ہوگئی یا کوئی بھاگ گیا ہو تو سورۂ والضحیٰ کو سات مرتبہ پڑھنے سے وہ چیز مل جائے

187: برائے درد قلب

سورۂ الانشراح کو تین مرتبہ سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب سے نجات ملے۔

188: دفع پتھری

سورۂ الانشراح کا دم کیا ہوا پانی پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

189: برائے مشقت روزی

آخر شب میں اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

190: واپسی مال مسروقہ

جس دروازے سے مال یا گریختہ نکلا ہے اس میں کھڑا ہو کر سورۂ طارق پڑھنے سے ان شاء

اللہ تعالیٰ واپس آئے گا یا اس کو خواب میں دیکھ لے گا۔

191: دفع آسیب

پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورۂ جن کے شروع کی پانچ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ کے چہرہ پر چھڑک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس پر چھڑک دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو۔

ایضا: پاک برتن پر سورۂ فاتحہ اور آیت:

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝

(پ 4 سورۂ آل عمران آیت 154، رکوع 16)

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيۡنَهُمۡ تَرٰٮهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا سِيۡمَاهُمۡ فِىۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ وَمَثَلُهُمۡ فِى

الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

(پ26 ‘سورۃ الفتح کی آخری آیت،رکوع 12)

تک لکھ کر روغن کنجد سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی مالش کی جائے ان شاء اللہ تعالیٰ پھر اثر نہ ہوگا۔

192: دافع جذام وغیرہ

ابن قتیبہ نے کہا ہے کہ ایک جذامی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا۔کسی بزرگ سے شکایت کی۔انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تھتکارا۔نئی کھال نکل آئی اور اچھا ہوگیا۔

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

(سورۃ انبیاء،آیت 83)

ایضا:کلبی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہوگیا تھا۔کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا کہ ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا۔منہ کھول‘ میں نے منہ کھول دیا۔انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا۔اللہ تعالیٰ نے شفا بخش دی۔آیت یہ ہے۔

أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ

اِنَّ فِی ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ

(سورۂ آل عمران، آیت 49، پارہ 3، رکوع 13)

193: دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہوگئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا۔ ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہوکر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ کے مزار پر ٹھہر گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی۔ آپ نے یہ آیت پڑھی۔

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ O (سورۂ مومنون، آیت 14، پارہ 18، رکوع 1)

صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

194: درد حلق

کسی کے حلق میں درد ہو تو ان آیات کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پئیں جب تک تکلیف دور نہ ہو پڑھتا رہے۔

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

(سورۂ انبیاء آیت 30، پ 17، رکوع 3)

قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ O قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ○ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ○ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ○ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ○ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○

(پ23 'یٰس' آخر)

195: برائے قے

یہ آیت زعفران سے لکھ کر نہار منہ سات روز پلا دیں۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

(پ12 'ہود' آیت 44، رکوع 4)

196: برائے شکست کفار

ابن کلبی سے منقول ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ نے یہ بیان کیا۔ کسی نے ملوک کفار میں سے اہل اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا۔ ان لوگوں میں کوئی ایک آدمی تھا۔ اس نے ایک مشت خاک لے کر اس پر

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

(انفال' آیت 17، پ9، رکوع 16)

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ○ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ○ (پ30، زلزال، رکوع 1)

پڑھ کر اس کی فرودگاہ میں ڈلوادی۔ وہ آپس میں لڑ کر بھاگ گئے۔

***

197: توفیق توبہ

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی ایسی چیز بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے۔ شاید میں مسلمان ہو جاؤں۔ اس نے کہا ہاں اور اس کو الم نشرح لکھ کر پلائی۔ وہ مسلمان ہو گیا۔

198: دفع جھوٹ

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ○

(پ2، بقرہ، رکوع 12، آیت 225)

سیپی پر لکھ کر قبل طلوع آفتاب شہد خام سے دھو کر جھوٹے شخص کو بکثرت پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔

199: درستی ذہن وزبان

وَلَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ

(سورۂ لقمان، آیت 28-27، پارہ 21، رکوع 13)

جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو' تو یہ آیتیں کندر پر پڑھ کر اور نصف مثقال شہد یا شکر میں ملا کر کھایا کرے ذہن اچھا ہو جائے اور آمد مضمون خوب ہو

200: برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ○

(سورۂ ص، پ 23' آیت 34)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق یعنی والسمآء والطارق اور سورہ حشر کی آیتیں ھو اللہ الذی سے آخر سورۂ تک (پ 29' حشر' رکوع آخر) صفت (پ 23' صافات پوری) ساری پڑھے اور آسیب جل جائے۔

ایضا: پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی یعنی قل اوحی سے کذبا تک پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آ جائے گا اور جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو' اسی پانی سے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر پھر نہ آئے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا۔ اور ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت اور صبح وشام آیت الکرسی پڑھنا اور سورہ اخلاص اور معوذتین کا صبح وشام اور سوتے وقت تین تین مرتبہ پڑھنا اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کا ہر روز سو مرتبہ پڑھنا اور صبح وشام اور نماز کے بعد کے اذکار اور سونے جاگنے میں، گھر میں داخل ہونے، گھر سے نکلنے، سوار ہونے، مسجد میں داخل ہونے، مسجد سے نکلنے، بیت الخلاء میں جانے اور اس سے نکلنے، مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعاؤں کا پابندی سے پڑھنا۔

201: جادو کا علاج

اگر ممکن ہو تو صبح نہار منہ سات عجوہ کھجوریں کھانا بھی جادو کے لئے مفید ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

مَنْ اَصْبَحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ یَضُرُّهٗ ذَالِكَ الْیَوْمَ سَمٌّ وَّلَا سِحْرٌ

(بخاری)

(عجوہ مدینہ منورہ کی ایک خاص کھجور ہے جو سب سے افضل اور بہتر کھجوروں میں سے ہے) بہتر یہ ہے کہ یہ کھجوریں مدینہ کے دوحروں کے درمیان پیدا ہونے والی ہوں جیسا کہ مسلم کی

روایت میں اس کی تصریح ہے۔

202: جادو کے توڑ کیلئے جھاڑ پھونک اور جامع دعا

سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر مریض پر دم کریں ان شاء اللہ شفایاب ہوگا۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَنْ يُّعَافِيَكَ وَيَشْفِيَكَ

203: سحر اور نظر بد کا علاج

جس شخص پر سحر یا جن یا نظر بد وغیرہ کا اثر ہوا گر اس پر یہ دعا پڑھ کر دم کی جائے تو ان شاء اللہ شفایاب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

204: زخم کا علاج

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی بیمار شکایت کرتا یا اس پر کوئی زخم وغیرہ ہوتا تو آپ ﷺ اپنی انگشت مبارک کو اس طرح کرتے اور حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے (جو اس حدیث کے راوی ہیں) اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی اور پھر اٹھائی اور فرماتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ رسول ﷺ اپنا لعاب دہن مبارک اپنی شہادت کی انگشت مبارک پر لگاتے اور پھر سے اسے زمین پر رکھتے اس کے ساتھ کچھ مٹی لگ جاتی اس سے زخمی مقام

گویا مریض کو مسح کرتے اور یہ الفاظ فرماتے۔

205: صبر پر اجر

(حدیث قدسی ہے) اللہ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے کہ جب میرے بندے کی دنیاوی چیزوں میں سے کسی محبوب چیز کو اس سے چھین لیا جائے اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میرے ہاں اس کا بدلہ جنت ہی ہے (بخاری)

206: پریشانی اور بے چینی کا علاج

پریشانی اور بے چینی کے لئے یہ دعا بہت مفید و مجرب ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ، وَرَبُّ الْاَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

(بخاری)

بے چینی کے لئے یہ دعا بھی مجرب ہے۔

207: مریض کا خود اپنا علاج کرنا

جسم میں جہاں تکلیف ہے اس جگہ پر ہاتھ رکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (مسلم)

208: دوران عیادت مریض کا علاج

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کو جائے جس کی اجل نہ پہنچی ہو اور سات مرتبہ اس پر یہ دعا پڑھے۔

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ،

اَنْ یُّعَافِیَكَ وَیَشْفِیَكَ (ترمذی)

تو اس مریض کو شفا ہو جاتی ہے۔

209: نیند میں ڈرنے اور گھبرانے کا علاج

نیند میں ڈر لگے تو یہ دعا پڑھے ان شاء اللہ ڈر بالکل ختم ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (ابوداؤد)

***

210: سانپ بچھو وغیرہ کے ڈسنے کا علاج

سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر لعاب دہن (تھوک) ڈسے ہوئے مقام پر لگائے ان شاء اللہ شفا ہوگی۔ (بخاری)

211: غصے کا علاج

غصہ کا علاج دو طریقوں سے ہوتا ہے۔

ا۔ غصہ کرنے سے اجتناب۔

اور یہ اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ آدمی غصہ دلانے والے اسباب سے اجتناب کرے اور ان اسباب میں سے چند یہ ہیں: تکبر، خود پسندی، بڑائی، برے کام کی حرص، غیر مناسب مزاح اور

مذاق، اور اس جیسی اور چیزیں۔

یہ علاج تو غصہ آنے سے پہلے بطور احتیاط کے تھا۔

۲۔ جب غصہ آ جائے تو اس کا علاج چار طرح سے ہوتا ہے۔

شیطان مردود سے اللہ کی پناہ حاصل کرنا۔

وضو کرنا۔

حالت غصہ میں جس کیفیت پر ہو اس کیفیت کو تبدیل کرنا مثلاً کھڑا ہے تو بیٹھ جائے، بیٹھا ہے تو ٹیک لگا لے، یا اس جگہ سے نکل جائے یا خاموش ہو جائے ذہن میں ان فضائل کا استحضار کرے جو غصہ دبانے کے بارے میں وارد ہوئے اور اس پشیمانی کا استحضار کرے جو غصہ کرنے کے بعد ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص ان اسباب واقسام کو اختیار کرلے گا تو ان شاء اللہ غصہ کے برے انجام سے محفوظ رہے گا۔

212: ایمان پر خاتمہ کے لئے

فجر کی نماز سے قبل و بعد اکتالیس بار یہ دعا پڑھے تو ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر بالا یمان ہوگا۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَابَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ،

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَااللهُ

ہر بار پڑھنے کے بعد یا اللہ تین مرتبہ کہے۔

213: بھولنے سے نجات کیلئے

مطالعہ سے پہلے اس دعا کا پڑھنا نسیان دفع کرنے کیلئے مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ فُتُوْحَ الْعَارِفِيْنَ بِحِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ، وَذَكِّرْنِيْ مَا نَسِيْتُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

214: قوت حافظہ کیلئے

قوت حافظہ کیلئے مطالعہ سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھنا مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ اَوْ يُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

215: دماغ کی کمزوری کے واسطے

دماغ کی کمزوری کے واسطے اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔

(سورۂ انبیاء، آیت 79، پارہ 17، رکوع 6)

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ

216: دفع دیوانگی کیلئے

تین دن تک صبح وشام سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا اور ہر مرتبہ ختم سورۃ پر تھوک منہ میں جمع کر کے دیوانے پر ڈالنا بھی دفع دیوانگی کیلئے مجرب ہے

217: مرگی کا علاج

اگر کوئی شخص مرگی سے بے ہوش ہو جائے تو اس کے دائیں کان میں پوری اذان اور بائیں کان میں اقامت سات بار کہیں۔ ان شاءاللہ اسے ہوش آ جائے گا۔

218: مرگی کے دورے کا علاج

جو شخص سورہ سجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاءاللہ اسے مرگی کا دورہ نہیں پڑیگا

٭٭٭

219: پورے اور آدھے سر کے درد کا علاج

جس کے سر میں درد ہو یہ آیات لکھ کر اس کے سر پر باندھی جائیں ان شاءاللہ درد ختم ہوگا۔

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيمٌ ○ يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ○ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيبٌ اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اذا دعان ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِناً ○ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

220: آدھے سر کے درد کا علاج

اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو تو اول و آخر تین تین بار درود شریف اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے ان شاءاللہ درد ختم ہو جائیگا۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا

(سورۂ فرقان، آیت 45، پارہ 19)

221: دردِ سر سے نجات کیلئے

قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دردِ سر کی شکایت کی۔ آپ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون رہتا اور جب اس کو اتارتا پھر درد ہونے لگتا اس کو تعجب ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھا ہوا تھا

222: گنج پن کا علاج

کسی گنجے پر یہ آیت پڑھ کر تھتکار دیا گیا تھا وہ اچھا ہو گیا۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 82، پارہ 15، رکوع 9)

223: ابرو کے درد سے نجات

اگر کسی کی ابرو میں درد ہو تو یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

(سورۂ لقمان، آیت 27، پارہ 21، رکوع 13)

224: زخم کا علاج

کسی بھی وجہ سے آنکھ پر زخم ہو گیا اور آنکھ میں خون بھر آیا ہو تو ایسی صورت میں قرآن کی سورۂ ... باوضو حالت میں انتہائی یکسوئی اور توجہ سے پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے ان شاء اللہ سات یوم کے اندر اندر زخم ٹھیک ہو جائے گا اور آنکھ صاف ہو جائے گی یہ عمل ہر فرض نماز کے بعد کریں۔

225: درد سے نجات

باوضو ہو کر یہ آیت مبارکہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ تعالیٰ درد سے آرام آ جائے گا۔

وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِن شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِّنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

(سورۂ لقمان، آیت 27، پارہ 21، رکوع 13)

226: موتیا بند سے نجات

ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرا جائے موتیا بند کیلئے مفید ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

(سورۂ ق، آیت 22، پارہ 26، رکوع 16)

227: آنکھوں کی بیماری سے نجات

سورہ یاسین پڑھ کر سرمہ پر دم کرکے آنکھوں میں لگایا جائے تو ان شاء اللہ شفاء ہوگی

228: آنکھوں کے جالے کا علاج

سورہ تکویر پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے جالا دفع ہوگا۔

229: آنکھوں کی روشنی کا علاج

ہر نماز کے بعد اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کرکے آنکھوں پر لگانے سے بصارت بڑھتی ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ

(سورۂ ق، آیت 22، پارہ 26، رکوع 16)

230: نظر کی کمزوری کا علاج

ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ یا نور پڑھ کر شہادت کی انگلی پر پھونک کر آنکھوں پر پھیر لیں' نظر کی کمزوری کیلئے مفید ہے۔

☆☆☆

231: آنکھ کے پھڑکنے کا علاج

جس کی آنکھ پھڑکتی ہو اس کیلئے اس مبارک آیتوں کا سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے منہ پر دم کرنا اور سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلانا ان شاء اللہ فوراً مرض اور تکلیف کو زائل کرتا ہے۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ○ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

(سورۂ انشقاق، آیت 16 تا 20، پارہ 30، رکوع 9)

232: پھولا کے مرض کا علاج

اگر کسی کو پھولا کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ہر روز گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کرے ان شاء اللہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

233: نکسیر کا علاج

مریض کی پیشانی پر ان کلمات کو لکھنے سے بھی ان شاءاللہ نکسیر بند ہوگی۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○

(سورۂ انعام، آیت 67، رکوع 27)

234: نکسیر سے خون بند کرنے کیلئے

جسے نکسیر ہوا سے یہ آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاءاللہ خون کا آنا بند ہو جائے گا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

(سورۂ ال عمران، پارہ 4، رکوع 6، آیت 144)

235: نزلہ وزکام کا علاج

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝

(سورۂ کہف، آیت 1، پارہ 15، رکوع 13)

236: ناک کے درد کا علاج

ناک میں درد ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل آیت مبارکہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے اللہ تعالیٰ درد کو دور فرما دیتا ہے اور تکلیف سے آرام دے دیتا ہے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 105، پارہ 15، رکوع 12)

237: علاج برائے درد دانت

کسی کے دانت میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کریں درد فوراً ختم ہو گا مجرب ہے

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 82-81، رکوع 9)

238: علاج برائے درد داڑھ

کسی کے داڑھ میں درد ہو تو اس عمل کو کاغذ پر لکھ کر جس داڑھ میں درد ہو اس کے نیچے دبائے

ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا نہایت مجرب ہے۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَن يُّحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ○ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيٓ أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ

(سورۂ یٰسین، آیت 79-78، پارہ 23)

239: دانت کے کیڑے کا علاج

جس کے دانت کو کیڑا لگ گیا ہو ایک کپڑے لیکر اسے زور سے مروڑے اور ساتھ ہی یہ الفاظ پڑھتا جاوے

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا

اور دم کرے جس وقت کپڑا اچھی طرح مروڑا جائے تو چھوڑ دے اس طرح تین مرتبہ کرے ان شاء اللہ آرام آ جائے گا۔

240: دانت کے ہلنے کا علاج

لفظ لا یعلمون ہلتے ہوئے دانتوں کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

241: پائیوریا کے مرض کا خاتمہ

سورۂ مریم کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ سفید نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس نمک کو دانتوں پر ملیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے اندر ہی پائیوریا کا مرض رفع ہو جائیگا۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ○ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ○

(سورۂ مریم، آیت 1-2، پارہ 16، رکوع 4)

242: منہ کی پھنسیوں کا علاج

سورۂ کوثر اکیس مرتبہ بادام پر پڑھ کر اسے گھس کر پھنسیوں اور چھالوں پر لگایا جائے ان شاء اللہ ٹھیک ہوجائیں گی۔

سورۃ الضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کر کے چبانے سے ان شاء اللہ تمام پھنسیاں اور چھالے ختم ہوجائیں گے۔

سورۂ اخلاص چینی پر اکتالیس بار دم کر کے استعمال کرنا بھی چھالوں کیلئے مفید ہے۔

سورۃ الضحیٰ باوضو ہوکر اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور شہد پر دم کر دیں ایک چمچ شہد منہ پر رکھ کر چوس لیں ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام آجائے گا۔

243: زبان کی سوجن کا علاج

اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے زبان کی سوجن ختم ہوجائے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا

(سورۂ فاطر، آیت 41، پارہ 22، رکوع 17)

244: زبان بند ہوجانے کا علاج

سورۃ البقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم کے اندر اندر بند زبان کھل جائے گی اور اللہ تعالیٰ مرض سے مکمل طور پر شفا نصیب فرمائے گا۔

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

(سورۂ البقرہ، آیت 74، پارہ 1، رکوع 9)

☆☆☆

ہر روز فجر اور نماز مغرب کے بعد انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ سورۂ والتین اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ کی فضل وکرم سے بند زبان کھل جائے گی۔

❊❊❊

245: درد گردن کا علاج

بعد نماز فجر اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر گردن پر دم کیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ○ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

246: کان کے درد اور ورم کا علاج

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ٹپکائے ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ○

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 36، پارہ 15، رکوع 4)

کسی کے کان میں درد ہوتو یہ آیت پڑھ کردم کیا جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہیگا مجرب ہے۔

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

247: بہرہ پن کا علاج

اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہوتو یہ آیت سات بار پڑھ کردم کیا جائے۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

(سورۂ اعراف، آیت 204، پارہ 9، رکوع 14)

248: کان بہنے کا علاج

ورۂ اعلیٰ باوضو ہوکر تین مرتبہ پڑھ کر مریض کے کان میں دم کرے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سات یوم کے اندر اندر کان بہنا بند ہوجائینگے اور مکمل طور پر شفا نصیب ہوگی۔

249: کان کے گونجنے اور بجنے کا علاج

ان میں جو گونج پیدا ہوجائے تو سورۂ اعلیٰ پڑھ کر اس پر دم کرنے سے وہ زائل ہوجائیگی

250: داغ دھبوں کا علاج

اگر بدن یا چہرے پر کوئی داغ دھبہ ہو اور اسے دور کرنا مقصود ہوتو اکتالیس مرتبہ دوا یا مرہم پر مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کریں اور پھر وہ دوا یا مرہم استعمال کریں ان شاء اللہ ہر طرح کا داغ دھبہ دور ہوجائے گا۔

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا (سورۂ البقرہ، آیت 71، پارہ 1، رکوع 8)

251: سینے کے درد کا علاج

سات مرتبہ آب زمزم پر یہ آیت پڑھ کر مریض کو پلایا جائے ان شاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (سورۂ یونس، آیت 57، پارہ 11، رکوع 11)

سورۂ فاتحہ شریف اور سورۂ انشراح باوضو ہو کر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں سینے کے درد میں آرام آجائے گا اگر کوئی خود پڑھنا چاہے تو اپنا دایاں ہاتھ سینے پر رکھتے ہوئے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ سینے کا درد فوراً رفع ہوجائیگا۔

252: بلغم اور کھانسی کا علاج

اگر کسی کو کھانسی ہوجائے تو یہ آیت اکیس مرتبہ سادہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ

(سورۂ ص، آیت 20، پارہ 23، رکوع 11)

اگر کسی کو کالی کھانسی ہوجائے تو سات دن تک اکتالیس مرتبہ سورہ الم نشرح پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی سورت کو لکھ کر گلے میں لٹکائے ان شاءاللہ شفاء ہوگی مجرب ہے۔

علامہ دیربی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ جو شخص عارضہ بلغم میں مبتلا ہو اس کو چاہیئے کہ نمک کی ساتھ چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے اور ان میں سے ہر ایک پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور سات روز نہار منہ اس کو استعمال کرے، ان شاءاللہ اس عارضہ سے نجات پالے گا۔

253: پھیپھڑے کے درد کا علاج

اگر کسی کے پھیپھڑوں میں درد ہو یا پانی بھر گیا ہو تو اول و آخر تین تین بار درود شریف اور

گیارہ بار یہ آیت پانی پردم کرکے اکتالیس روز تک مسلسل مریض پلایا جائے نہایت مجرب ہے۔

الرَّحْمٰنُ○عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ○خَلَقَ الْإِنْسَانَ○عَلَّمَهُ الْبَيَانَ○ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ○ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ○وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ○اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ○ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ○ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ○فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ○ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ○فَبِأَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ○خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ○ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ○فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ○رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ○فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ○مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ

(سورۂ رحمن، آیت 1 تا 19، پارہ 27، رکوع 11)

254: دل کے امراض کا علاج

سورہ الم نشرح کو سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور درد دل کو سکون ہو۔

☆☆☆

یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے اور اسی کو بارش کے پانی پر دم کرکے ایک ہفتہ تک پلایا جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہیگا بہت مجرب ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

(سورۂ اعراف، آیت 54، پارہ 8، رکوع 13)

255: جگر کی بیماریوں سے نجات کیلئے

جگر کی تمام بیماریوں کیلئے اکیس بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا نافع ہے۔

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

(سورۂ رحمٰن، آیت 78، پارہ 27، رکوع 13)

256: بدہضمی کا علاج

اگر کوئی شخص زیادہ کھالے اور بدہضمی کا اندیشہ ہو تو کھانے کے بعد سات بار یہ آیت نمک پر دم کر کے کھلا یا جائے بدہضمی کیلئے مفید ہے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 105، پارہ 15، رکوع 12)

257: پیٹ کے درد کا علاج

سورہ قصص اور سورہ لقمان پانی پر دم کر کے پلانا پیٹ کے درد کے لئے نہایت اکسیر ہے

258: دست آنے اور پیچش کا علاج

اگر کسی کو دست آتے ہوں تو سات دن تک یہ آیت تین سو تیرہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے نہایت اکسیر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ

(سورۂ نحل، آیت 128، پارہ 14، رکوع 22)

259: معدہ کی کمزوری کا علاج

سورۂ قدر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں' دن میں تین مرتبہ یہ دم کیا ہوا پانی پینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر معدہ کی کمزروی کی شکایت دفع ہوجائے گی۔

سورۂ انشقاق تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو دن میں کئی مرتبہ پلائیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شفا نصیب ہوگی اور تین دن کے اندر اندر افاقہ ہوجائے گا۔

260: متلی و قے آنے کا علاج

یہ آیت لکھ کر نہار منہ سات روز پلا دیں ان شاء اللہ تکلیف دور ہوجائیگی۔

وَقِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَغِیۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِیَ الۡاَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ عَلَی الۡجُوۡدِیِّ وَقِیۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ

(سورۂ ہود، پارہ 12، آیت 44، رکوع 4)

گیارہ بار یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے ان شاء اللہ متلی آنا بند ہوجائیگی۔

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۞ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا كَاذِبَةٌ ۞ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۞ اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ۞ وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ۞ فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ۞ وَّكُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ۞ فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ مَاۤ اَصۡحٰبُ

الْمَيْمَنَةِ ۝ وَاَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ ۝ وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

(سورۂ واقعہ، آیت 1 تا 11، پارہ 27، رکوع 14)

اگر خون کی قے آتی ہو تو اکیس روز تک بعد نماز ظہر اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ العزیز شفاء ہو گی اور خون آنا بند ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

261: بھوک کی کمی کا علاج

اگر بھوک کم لگتی ہو تو اکتالیس مرتبہ یہ آیت کھانے پر دم کر کے کھلایا جائے۔

وَالَّذِیْ هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ

اگر بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ بھوک خوب لگے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ

(سورۂ نور، پارہ 18، آیت 10، رکوع 7)

262: بھوک کی زیادتی کا علاج

گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے بھوک کی زیادتی ختم ہو جائے گی۔

وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ

(سورۂ ذاریات، آیت 22، پارہ 26، رکوع 18)

263: ہچکی کا علاج

تین سانس میں پانی پیئے اور ہر سانس پر سات مرتبہ یا حفیظ کہے ان شاء اللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔

264: پیاس کی شدت کا علاج

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہوگا۔

اگر پیاس زیادہ لگتی ہے تو یہ آیت سات بار پانی پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ ۝ (سورۂ مومنون، آیت 18، پارہ 18، رکوع 2)

جسے پیاس بہت زیادہ لگتی ہو اسے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ ۚ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا ۝ (سورۂ فرقان، آیت 48، پارہ 19، رکوع 3)

265: گردہ و مثانہ کے امراض

سورہ قریش کو کھانے پر دم کر کے کھلانا درد گردہ کیلئے نافع ہے۔

درد گردہ کیلئے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتۡ

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○

(سورۂ اعراف، آیت 57، پارہ 8، رکوع 13)

266: پیشاب کی بندش کا علاج

اگر پیشاب آنا بند ہو گیا ہو تو اکہتر مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○

(سورۃ البقرہ، آیت 60، پارہ 1، رکوع 7)

267: پیشاب میں خون آنے کا علاج

سورہ قریش کھانا کھانے سے پہلے پڑھیں اور جو یہ چاہے کہ اسے یہ عارضہ کبھی لاحق نہ ہو تو وہ بھی کھانا کھانے سے پہلے سورہ قریش پڑھ لیا کرے اس عمل کا معمول بنا لینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عارضہ سے محفوظ رہے گا۔

268: پیشاب زیادہ آتا ہو تو

پیشاب بکثرت آتا ہو تو اکتالیس بار یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانے سے یہ مرض جاتا رہے گا۔

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ○ (سورۂ مومنون، آیت 18، پارہ 18، رکوع 2)

☆☆☆

سورۂ فاتحہ تلوں پر اکیس مرتبہ دم کر کے گیارہ دن تک کھلایا جائے ان شاء اللہ کثرت پیشاب کا مرض ختم ہو جائیگا۔

269: سستی و نامردی کا علاج

ہر روز نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ کے مندرجہ ذیل الفاظ مبارک ایاك نعبد وایاك نستعین تین سو مرتبہ پڑھیں یہ عمل ایک سو بیس دن تک کریں ان شاء اللہ تعالیٰ سستی نامردی کا عارضہ دفع ہو جائے گا۔

270: جریان کا علاج

جریان کے مریض کو سورہ حجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے ان شاء اللہ شفاء ہو جائیگی۔

(سورۂ حجرات، پارہ 26، رکوع 13-14)

271: کثرت احتلام کا علاج

بستر پر جاتے وقت تین مرتبہ سورۂ طارق پڑھ لیا کرے تو کبھی کثرت احتلام کا مرض نہیں ہوگا اور اگر پہلے سے یہ مرض ہو تو بالکل ختم ہو جائے گا۔ بہت مجرب ہے۔

272: آتشک کا علاج

سورۂ تکویر آب زمزم پر دم کر کے پلانا آتشک کیلئے بہت مفید ہے۔

☆☆☆

ایک سو ایک مرتبہ یہ آیات پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے ان شاء اللہ آتشک کا مرض جاتا رہے گا۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا۝ وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا۝

(سورۂ نازعات، آیت 1 تا 5، پارہ 30، رکوع 3)

273: کثرت حیض کا علاج

حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورہ دھر پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ خون کا آنا بند ہو جائیگا۔

274: زیر ناف (پیڑو کے) درد کا علاج

جو عورت زیر ناف کے درد میں مبتلا ہو اس کو یہ آیت مکرم پلا وے اللہ شفاء دے گا۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا

(سورۂ دہر، آیت 28، پارہ 29، رکوع 20)

275: دودھ کی کمی کا علاج

جس عورت کے دودھ کی کمی ہو یا دودھ خشک ہو گیا ہو اس کو جاری کرنے کے لئے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر لاہوری نمک پر دم کرے اور

اپنے کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کرے ان شاء اللہ دودھ بڑھ جائے گا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (سورۂ بقرہ، آیت 261، پارہ 3)

276: بانجھ پن کا علاج

جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو اسے چاہیے کہ متواتر تین ماہ تک گھول کر پیا کرے ایام حیض میں چھوڑ دے جب پاک ہو جائے پھر شروع کرے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
(سورۂ آل عمران، آیت 6-5، پارہ 3)

277: اولاد نرینہ کیلئے

شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داھنی پسلی پر سورہ اعلیٰ لکھ دیں تو ان شاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہو

278: بواسیر کا علاج

دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد الم نشرح دوسری رکعت میں الم ترکیف اور بعد سلام پھیرنے کے ستر بار یہ کہے

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ رَبِّیۡ

جب تک بواسیر کی شکایت رہے روزانہ کرتا رہے ان شاء اللہ شفاء ہوگی ہر قسم کے بواسیر کیلئے مجرب ہے۔

☆☆☆

سورہ اعلیٰ نماز کے بعد پڑھا کرے ان شاء اللہ ہر قسم کی بواسیر دور ہوگی۔

279: درد کو دور کرنے کیلئے

داہنے بازو میں درد ہو تو تین بار یہ آیت پڑھ کر درد کی جگہ پر دم کیا جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیۡنِهٖ فَیَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا کِتٰبِیَهۡ

(سورۃ الحاقہ، آیت 19، پارہ 29)

☆☆☆

جس کے بائیں بازو میں درد ہو اسے یہ آیت لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہیگا

وَاَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۝ فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۝

(سورۃ الواقعہ، آیت 27-28)

280: درد ران اور درد پنڈلی کا علاج

یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا ران کے درد میں بہت نافع ہے۔

اَللّٰہُ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَالۡمِیۡزَانَ

وَمَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیۡبٌ ○

(سورۂ شوریٰ، آیت 17، پارہ 25، رکوع 3)

281: انگلیوں کے درد کا علاج

انگلیوں پر کسی طرح کی تکلیف ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت تل کے تیل پر دم کر کے انگلیوں پر مالش کیا جائے ان شاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائیگی۔

لَا یُصَدَّعُوۡنَ عَنۡہَا وَلَا یُنۡزِفُوۡنَ

(سورۂ واقعہ، پارہ 27، آیت 19، رکوع 14)

☆☆☆

اگر پاؤں کی انگلیوں میں کوئی تکلیف ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مجرب ہے۔

قَالَتۡ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اَفۡتُوۡنِیۡ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ مَا کُنۡتُ

قَاطِعَۃً اَمۡرًا حَتّٰی تَشۡہَدُوۡنِ ○

(سورۂ نمل، آیت 32، پارہ 19، رکوع 18)

282: پاؤں کے جملہ امراض کا علاج

پاؤں میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو گیارہ مرتبہ ان آیات کو تیل پر دم کر کے مالش کیا جائے ان شاء اللہ تمام تکالیف دور ہو جائیگی۔

اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ○ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡہُ مَسۡـُٔوۡلًا ○ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

***

283: بخار کا علاج

بخار کے مریض کے پشت پر انگلی سے کلمات اذان لکھیں ان شاء اللہ فوراً بخار اتر جائیگا۔

الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ بخار دفع ہو جائیگا۔

284: سردی کے بخار کا علاج

سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پانی پر دم کر کے پلائے ان شاء اللہ سردی کا بخار جاتا رہیگا اور مریض اچھا ہو جائیگا اس عمل کو تین روز یا سات روز تک کیا جائے بخار سے ایک یا دو گھنٹہ قبل پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے۔

فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوۡسٰی صَعِقًا

(سورۂ اعراف، آیت 143، رکوع 7)

285: گرمی کے بخار کا علاج

اگر کسی کو گرمی سے بخار آتا ہو تو اس آیت کو پڑھ کر دم کرے یا پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلا دیں ان شاء اللہ صحت ہو گی۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ۝

(سورۂ اعراف، آیت 201، پارہ 9، رکوع 14)

286: تپ دق کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ بخار دفع ہو جائیگا۔

287: سرسام (دماغ کے بخار) کا علاج

سرسام کے شدید حملے کی صورت میں دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے سر پر انگشت شہادت رکھے اور اکیس بار سورۃ الشعراء کی مندرجہ ذیل آیات مبارکہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مرض کا زور ٹوٹ جائے گا اور افاقہ ہو جائے گا۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَنۡزِیۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ ۝ عَلٰی قَلۡبِكَ لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ۝

(سورۂ الشعراء، آیت 191-194، پارہ 19)

288: یرقان سے نجات

سورہ سبا (پ ۲۲) یرقان کے مریض کو پلانا اور منہ پر اس پانی کا چھڑکنا مفید ہے
تین سو بار اسم باری تعالیٰ یَاحَبِیْبُ پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلانے سے ان شاء اللہ یرقان ختم ہو جائیگا۔

289: چیچک کا علاج

سات دانے سالم چاول کے لیکر ہر ایک دانہ پر سورہ کوثر پڑھ کر دم کرے اور بیمار کو بلا چبائے سالم کھلائے ان شاء اللہ جو دانے نکل آئے ہیں ان سے زیادہ نہ نکلیں گے اور جو نکلے ہیں وہ بھی جلد درست ہو جائیں گے۔

290: خارش کا علاج

روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پینا خارش کیلئے مفید ہے۔

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا
آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

(سورۂ مومنون، آیت 14، پارہ 18، رکوع 1)

☆☆☆

سیدنا حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صبح و شام سات سات مرتبہ سورۂ قدر پانی پر دم کر کے پلانا خارش کیلئے بہت مفید ہے۔

اِنَّآ أَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ

خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

291: جزام کا علاج

ابن قتیبہ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو جزام کا مرض ہوگیا تھا جس سے اسکا گوشت بھی کٹ کرگرنے لگا تھا اس نے کسی بزرگ سے اپنی بیماری کے متعلق عرض کیا تو انہوں نے یہ آیت پڑھ کردم کیا جس سے وہ اچھا ہوگیا۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

(سورۃ الانبیاء، آیت 83)

جس کسی کو برص یا جذام کی بیماری ہوتو چاہیئے کہ اس دعا کو سات بار پانی کے اوپر دم کرکے مٹی کے سرخ لوٹے میں اس پانی کوڈال دے اوراس پانی کو سات روز یا چالیس روز تک پیئے ان شاء اللہ آرام آجائیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الرَّحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

292: ناسور (کینسر) کا علاج

فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، رحیم کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پوری سورۂ فاتحہ پڑھنا پھر کسی چیز پر دم کر کے وہ پانی یا عرق وغیرہ کینسر کے مریض کو پلانا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا

(سورۃ البقرہ، آیت 71، رکوع 8)

جو پھنسی یا ناسور اور نگ زیبی اچھی نہ ہوتی ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں اس آیت شریف کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر دو یا مرہم پر دم کیا جائے اور وہ زخم پر لگائی جائے ان شاء اللہ دس روز کے عرصہ میں داغ تک باقی نہ رہے گا۔

293: لقوہ کا علاج

یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر لقوہ کے مریض کے گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

قَدۡ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰٮهَا فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ

(سورۃ البقرہ، آیت 144، رکوع 1)

اسی آیت کو ایک سو ایک بار پانی پر دم کر کے لقوہ کے مریض کو پلائے۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے کبھی بھی لقوہ کا مرض لاحق نہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز اشراق کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الشمس پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اسے لقوہ سے محفوظ رکھے گا اور

وہ کبھی بھی اس مرض کا شکار نہ ہوگا۔

294: ہر قسم کے درد کا علاج

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 105)

ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام درد پر ہاتھ رکھ کران آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ بہت جلد صحت ہوگی۔

سورۂ فاتحہ فجر کے سنت وفرض کے درمیان اکتالیس بار پڑھ کردم کرنے سے ہر قسم کا درد جاتا رہیگا۔

***

295: طاعون اور ہیضہ کا علاج

ایک مرتبہ ملتان میں طاعون پھیلا' شیخ تمیمی نے اپنے معتقدین سے ارشاد فرمایا کہ طاعون کے مریض پرفاتحہ بوصل بسم اللہ اکتالیس بار پڑھ کردم کردیا کرو چنانچہ اکتالیس بار پڑھ کر جس جس پر دم کیا گیا اللہ تعالیٰ نے اس مریض کو شفاء بخشی۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○

ایام وباء میں روزانہ اٹھائیس مرتبہ پڑھنا وباء سے محفوظ کر دیتا ہے۔

کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازے کے سر پر چپکا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

اسم باری تعالیٰ یَامُؤْمِنُ چار مرتبہ اور یَاحَیُّ سات یا اٹھارہ مرتبہ دروازے کی چوکھٹ پر لکھا جائے ان شاء اللہ وباء گھر میں داخل نہ ہوگی۔

296: بلڈ پریشر کا علاج

ہر طرح کے بلڈ پریشر کیلئے مندرجہ ذیل آیتیں ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ

(سورۂ رعد، آیت 28-29، پارہ 13)

297: بے خوابی کا علاج

سوتے وقت گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ لینے سے خوب نیند آئے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(سورۂ احزاب، آیت 56)

نیند کے اچاٹ ہوجانے کے دفیعہ کیلئے ایک کاغذ پر زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے نہایت مجرب ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○ قُمْ فَأَنذِرْ ○ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ○ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ○ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ○

(سورۂ مدثر، آیت 1 تا 7)

***

ستر پر لیٹ کر آنکھیں بند کر کے سورۂ اعراف کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ گیارہ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ بے خوابی کا مرض دور ہو جائے گا۔

298: نیند کی زیادتی کا علاج

اگر کسی کو نیند زیادہ آتی ہو تو سوتے وقت یہ آیتیں پڑھے اور اللہ سے نیند کی کمی کا سوال کرے۔ ان شاء اللہ نیند کم ہو جائیگی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ أُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○

(سورۃ الاعراف، آیت 54، تا 56)

299: بے ہوشی کا علاج

جو کوئی بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو گیا ہو تو اسے ہوش میں لانے کیلئے باوضو ہو کر سورۃ النجم کی مندرجہ ذیل آیات مبارکہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بے ہوش کے چہرے پر ہلکے ہلکے چھینٹے ماریں ان شاء اللہ تعالیٰ بے ہوشی ختم ہو جائے گی اور ہوش آ جائے گا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ

(سورۃ النجم، آیت 54 تا 61، پارہ 27، رکوع 7)

300: جوڑوں کے درد کا علاج

سورۃ علق (اقرا باسم ربک) کا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا اور سجدہ میں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

سات مرتبہ پڑھنا جوڑوں کے درد کے زائل کرنے کیلئے نہایت مفید عمل ہے۔

301: نشہ کرنے کا علاج

جو شخص شراب افیون کسی قسم کا نشہ یا حقہ وغیرہ چیزوں کا استعمال چھوڑنا چاہے وہ شخص

روزے رکھ کر اکیس روز تک اس مبارک آیت کو تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ نہایت باادب ہو کر پڑھے ان شاء اللہ ساری بری خصلتیں گناہ کی عادتیں، یک لخت زائل ہو جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(سورۂ تحریم، آیت 8، پارہ 28، رکوع 20)

302: بچے کا دودھ چھڑوانا

یہ دعا لکھ کر چند روز پلائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمَتِيْنُ الَّذِىْ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

☆☆☆

303: بچے کے نہ بولنے کا علاج

اگر کوئی بچہ تین چار برس کا ہو جائے اور بولنا شروع نہ کرے اس کو روزانہ اکیس روز تک

ان آیتوں کو لکھ کر گھول کر پلانا نہایت مجرب ومفید ہے ان شاء اللہ اکیس روز کے عرصہ میں بولنے لگے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰهِ اٰتٰنِیَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ۝ وَّجَعَلَنِیۡ مُبٰرَكًا اَیۡنَ مَا كُنۡتُ وَاَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ۝ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ وَلَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَیَوۡمَ اَمُوۡتُ وَیَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا

(سورۂ مریم، آیت 30 تا 33، پارہ 16)

304: بستر پر پیشاب کرنے کا علاج

اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہو تو سات مرتبہ یہ آیت لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

وَقِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَغِیۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِیَ الۡاَمۡرُ

(سورۂ ہود، آیت 44، پارہ 12، رکوع 4)

***

305: مٹی کھانے کا علاج

خالص گندم کے آٹے کی روٹی پر آیات ذیل لکھ کر کھلائے ان شاء اللہ پھر مٹی نہ کھائے

گا۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ○ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

306: بچے کے غصہ کا علاج

ایک چھری پر اسماء ذیل حق، حی، بار، حسیب، حکیم، معید، حفیظ، حلیم

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا سَلٰمًا سَلٰمًا

(سورۃ الانبیاء، آیت 69، پارہ 17، رکوع 5)

لکھ کر آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھا کر وہ پانی بچے کو پلائیں ان شاء اللہ غصہ جاتا رہے گا۔

307: برائے پیغام نکاح

اس آیت کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں ان شاء اللہ جہاں پیغام نکاح بھیجیں گے منظور ہو گا۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

گر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی شادی ہو جائے تو تین سو تیرہ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول آخر

میں جو درود اسے یاد ہو گیارہ گیارہ بار پڑھے آیت یہ ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِی خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○

308: برائے محبت زوجین

جس کا شوہر ناراض ہو وہ اپنے شوہر کو یہ آیت مٹھائی پر دم کر کے کھلائے ان شاء اللہ اس کی ناراضگی دور ہو جائے گی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ

309: حیض جاری کرنے کے لئے

تمام فرض نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں

وَاللّٰٓئِىْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ (پارہ 28 سورۃ الطلاق آیت 4)

***

310: حمل ٹھہرانے کے لئے

سورۃ الحج روزانہ پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔

311: بانجھ پن/ اولاد نہ ہونا

عورت عشاء کی نماز کے بعد 111 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پیئے اور شوہر کو بھی پلائے۔ عمل کی مدت 90 یوم ہے۔ عورت یہ عمل حالت پاکی میں کرے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ

(پارہ 30 سورۃ العلق آیت 1 تا 2)

حٰمٓ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ (پارہ 12 سورۂ یوسف آیت 1)

312: میاں بیوی اور اولاد میں الفت کیلئے

تینتیس مرتبہ مٹھائی پر دم کر کے سب کو کھلائیں ان شاء اللہ تمام افراد خانہ میں الفت و محبت قائم رہے گی۔

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ

(پارہ 6 سورۃ المائدہ آیت 54)

313: شادی میں رکاوٹ دور کرنے کیلئے

عموماً گھروں میں لڑکیوں کے رشتہ آتے ہیں۔ مگر بات نہیں بنتی اور بظاہر اور کوئی وجہ بھی نہیں ہوتی مگر بات بنتے بنتے بلاوجہ ہی ختم ہوجاتی ہے۔ اس صورت حال میں گیارہ مرتبہ دن میں یہ آیات پڑھ کر دعا مانگیں ان شاء اللہ رکاوٹ دور ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

(سورۃ البقرہ، آیت 1 تا 5، پارہ 1، رکوع 1)

314: تمام افراد خانہ میں الفت کیلئے

گھر کے تمام افراد اگر آپس میں لڑتے رہتے ہوں تو ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ آپس میں الفت قائم ہو جائے گی۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

(پارہ 10 سورۃ الانفال آیت 62 تا 63)

315: نظر کی کمزوری

وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے ایک مرتبہ سورۂ قدر پڑھیں اور دونوں ہاتھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں یہ عمل جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ بصارت تیز ہو جائے گی اور آنکھوں کی دیگر بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں گے۔

اِنَّآ أَنۡزَلۡنَاهُ فِي لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ○ وَمَا اَدۡرَاكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ○ لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ○ تَنَزَّلُ الۡمَلَآئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمۡرٍ ○ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ○

(پارہ 30 سورۃ القدر)

316: پیشاب بند ہو جانا

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنالیں اور ناف پر باندھ دیں' ان شاء اللہ تعالیٰ پیشاب فوراً جاری ہو جائے گا۔شفاء کے بعد تعویذ کھول دیں۔

فَفَتَحۡنَآ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ○ وَّفَجَّرۡنَا الۡأَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى الۡمَآءُ عَلٰٓى اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ

(پارہ 27 سورۂ قمر آیت 11 تا 12، رکوع 8)

317: ہڈی بڑھنا

رات کو سونے سے پہلے سو (100) مرتبہ پڑھ کر دم کیا ہوا پانی نوے (90) روز تک پئیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِيۡ خُسۡرٍ

(سورۂ عصر، آیت 2، پارہ 30)

318: جسم کے کسی بھی حصہ میں درد کی دعا

درد جس جگہ ہو اس جگہ پر سات بار پڑھ کر دم کریں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ

ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ

(پارہ 7 'سورۂ انعام آیت 1، رکوع 7)

319: دل کی گھبراہٹ کیلئے

گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا ہوا پانی پئیں / پلائیں۔ ان شاء اللہ دل کی گھبراہٹ ختم ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ

اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ

(پارہ 9، سورہ انفال آیت: 11 رکوع 16)

(پارہ 13 سورۂ رعد آیت 28، رکوع 10)

320: ہڈی جوڑنے کیلئے

تین روز تک پڑھ کر بار بار دم کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ٹوٹی ہوئی ہڈی یا کریک ہونے

والی ہڈی جڑ جائے گی۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ؃ (سورۂ توبہ، آیت 129، پارہ 11، رکوع 5)

321: پیچش کا علاج

طلوع آفتاب سے قبل ایک گلاس پانی پر دم کر کے نہار منہ پئیں اور آدھے گھنٹے تک کوئی بھی کھانے کی چیز استعمال نہ کریں۔ عمل اکیس روز تک مکمل کریں۔ ان شاءاللہ پرانی پیچش بھی ختم ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا

322: ناف درست کرنے کے لئے

لکھ کر ناف پر باندھیں۔ ان شاءاللہ ناف اپنی جگہ آ جائے گی۔

ذٰلِکَ تَخۡفِیۡفٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَرَحۡمَۃٌ

(پارہ 2 ‘سورۃ البقرہ آیت 178، رکوع 6)

323: بے ہوشی دور کرنے کیلئے

ایک بار پڑھ کر دم کیا ہوا پانی مریض کے حلق میں ڈالیں اور اسی پانی کے منہ پر چھینٹے ماریں۔

لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ

324: چلنے سے معذور کے لئے

صبح، دوپہر اور شام تینوں وقت ایک سو ایک بار پڑھ کر متاثرہ جگہ پر دم کریں۔ عمل ۴۰ روز جاری رکھیں۔

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا

(پارہ 27 سورۂ طور آیت 10، رکوع 3)

325: خونی بواسیر سے نجات

روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ○ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ (پارہ 1 سورۃ البقرہ آیت 127 تا 129)

326: نامردی کا علاج

چالیس روز تک ہر فرض نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر اپنی ناف پر دم کریں۔ ان شاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ

(پارہ 5 سورۃ النساء آیت 34، رکوع 3)

327: بدخوابی، بے چینی اور نیند کا نہ آنا

رات کو سونے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر سوئیں

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظِلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ رَبَّ الشَّیَاطِیْنَ وَمَآ اَضَلَّتْ وَمَآ اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ حَارًا مِنْ شَرِّ خَلَقْتَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْھُمْ اَوْ یَبْغِیْ عَلَیَّ عَزَّ جَارُكَ وَکُلُّ ثَنَاءُ كَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

328: رزق کی زیادتی کے لئے

بعد نماز جمعہ ایک تسبیح پڑھیں اور چالیس جمعہ پورے کریں۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ
فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○

(پارہ 8 سورۃ الاعراف آیت 10، رکوع 8)

ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ

***

329:قرض کی ادائیگی کیلئے

قرض ادا کرنے میں دشواری کی صورت میں فجر اور مغرب کے بعد سات بار پڑھیں اور قرض کی ادائیگی کی دعا کریں

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(پارہ 3 سورۂ آل عمران آیت 26، رکوع 11)

330:بری عادت سے نجات

مریض کے سونے کے بعد تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں سورۂ اخلاص کے ساتھ ایک بار پڑھے اور یہ عمل 21 دن تک برابر کیا جائے۔

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ، آیت 90، پارہ 7، رکوع 2)

331:نشہ کی عادت

مریض کے سونے کے بعد تین مرتبہ اتنی آواز میں پڑھیں کہ مریض کی نیند خراب نہ ہو۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھیں۔

يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○

(پارہ 7 سورۃ المائدہ آیت 90، رکوع 2)

332: زہریلے کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ کیلئے

تین بار پڑھ کر دم کیا ہوا پانی مکان کے درودیوار پر چھڑک دیں، تمام کیڑے مکوڑے اور چھپکلیاں ودیگر حشرات الارض غائب ہوجائیں گی۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ

(پارہ 2 سورۃ البقرہ آیت 243 رکوع 16)

333: آسیب، سحر، بلا، خوف، چوراورڈاکو سے بچاؤ کیلئے

روزانہ ایک بار پڑھیں، چار ماہ تک اور گھر کے افراد اور گھر پر دم کریں

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ

(پارہ 18 سورۃ المومنون آیت 115 تا 117، رکوع 6)

334: شیطانی وسوسوں سے نجات

ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں، کم از کم چالیس روز تک پڑھیں

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

(سورۃ المومنون آیت 97-98، پارہ 18)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○ (سورۃ الاعراف آیت 201، پارہ 9)